

خزینة دُرود و شریف

عالم فخری

شیخ سید سراج الدین
اردو بازار، لاہور

دُرود شریف کے فضائل و برکات کا مجموعہ

خزینہ دُرود شریف

مع

قصیدہ بُردہ شریف

مُرتب

علامہ عالم فقری

نشریہ برادرز ○ بی۔ بی۔ اردو بازار ○ لاہور



نام کتاب _____ خزینہ درود شریف
 مرتب _____ علامہ عالم فقری
 موضوع _____ سو درود شریف کے فضائل کا مجموعہ
 اشاعت _____ مارچ ۱۹۹۹ء
 زیر اہتمام _____ حاجی انور اختر
 مطبع _____ "بکس پرنٹرز" ریٹی گن روڈ، لاہور
 ناشر _____ شبیر یاد ز ۴۰ بی اردو بازار لاہور
 کتابت _____ دارالکتابت حضرت کبیرا نوالہ اشعلع گوجرانوالہ
 ہدیہ مجلد _____ روپے



فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
	۱۔ حکم درود شریف	۹	۶	درود تنجینا	۹۲
	۲۔ فضائل درود شریف	۱۳	۹	درود ماہی	۹۴
	۳۔ اوقات درود شریف	۲۵	۱۰	درود نغمہ	۹۷
	۴۔ آداب درود شریف	۲۹	۱۱	درود غوثیہ	۹۸
	۵۔ حکایات درود شریف	۳۳	۱۲	درود لکھی	۹۹
	۶۔ برکات درود شریف	۷۹	۱۳	درود متذک	۱۰۶
۱	درود ابراہیمی	۷۹	۱۴	درود اکبر	۱۱۴
۲	درود حضری	۸۲	۱۵	درود مستغاث	۱۲۳
۳	درود ہزارہ	۹۲	۱۶	درود کبریت احمر	۱۶۹
۴	درود نعمت عظمیٰ	۸۳	۱۷	درود اکیر اعظم	۱۸۶
۵	درود امام بوہیری	۸۴	۱۸	درود فاضل	۲۰۷
۶	درود تاج	۸۶	۱۹	درود رفاعی	۲۱۳
۷	درود ناریہ	۹۰	۲۰	درود جمعہ	۲۱۷

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۱	دُرود حبیب	۲۲۱	۴۱	دُرود افضل	۲۴۰
۲۲	دُرود مستجاب الدعوات	۲۲۱	۴۲	دُرود دوامی	۲۴۱
۲۳	دُرود اول آخر	۲۲۲	۴۳	دُرود کوثر	۲۴۲
۲۴	دُرود مصطفیٰ	۲۲۲	۴۴	دُرود قبرستان	۲۴۳
۲۵	دُرود باطن	۲۲۴	۴۵	دُرود حضرت غوث اعظم	۲۴۵
۲۶	دُرود مجتبیٰ	۲۲۴	۴۶	دُرود اول	۲۴۶
۲۷	دُرود تعلق	۲۲۵	۴۷	دُرود العابدین	۲۴۷
۲۸	دُرود کشف	۲۲۶	۴۸	دُرود قلبی	۲۵۰
۲۹	دُرود حصول رحمت	۲۲۷	۴۹	دُرود شفا نئے قلوب	۲۵۱
۳۰	دُرود دیدار	۲۲۷	۵۰	دُرود نجات وبا	۲۵۲
۳۱	دُرود حل مشکلات	۲۲۸	۵۱	دُرود محمود	۲۵۳
۳۲	دُرود عالی	۲۳۰	۵۲	دُرود حب رسول	۲۵۴
۳۳	دُرود قرآنی	۲۳۱	۵۳	دُرود تریاق امراض	۲۵۵
۳۴	دُرود محمدی	۲۳۲	۵۴	دُرود طیب	۲۵۶
۳۵	دُرود کمالیہ	۲۳۳	۵۵	دُرود ثمرات	۲۵۷
۳۶	دُرود سعادت	۲۳۴	۵۶	دُرود انعام	۲۵۸
۳۷	دُرود قطب	۲۳۵	۵۷	دُرود امام شافعی	۲۵۹
۳۸	دُرود نوری	۲۳۶	۵۸	دُرود سید احمد بدوی	۲۶۰
۳۹	دُرود نقشبندیہ	۲۳۸	۵۹	دُرود اعزاز	۲۶۲
۴۰	دُرود شاذلی	۲۳۹	۶۰	دُرود وسیلہ	۲۶۴

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۲۸۷	دُرود اہل بیت	۸۲	۲۹۵	دُرود اعتصام	۶۱
۲۸۸	دُرود سرور کائنات	۸۳	۲۹۶	دُرود فوائد کثیرہ	۶۲
۲۸۹	حبیب خدا کا درود پاک	۹۲	۲۹۷	دُرود نصرت	۶۳
۲۹۰	دُرود جامع ابراہیمی	۹۵	۲۹۸	دُرود الصادقین	۶۴
۲۹۲	حنفی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک دُرود	۸۶	۲۹۹	دُرود حصول عزت	۶۵
۲۹۳	بنی اکرم کا دُرود	۸۷	۳۰۰	دُرود الزاہدین	۶۶
۲۹۴	سید المرسلین کا درود پاک	۸۸	۳۰۱	دُرود الطالبین	۶۷
۲۹۵	دُرود العاشقین	۸۹	۳۰۲	دُرود مدنی	۶۸
۲۹۷	دُرود دفع شر اعدا	۹۰	۳۰۳	دُرود مکرم	۶۹
۲۹۹	دُرود فلاح	۹۱	۳۰۴	دُرود بشارت	۷۰
۳۰۰	دُرود حضور صلی	۹۲	۳۰۵	دُرود نور القیامہ	۷۱
۳۰۱	دُرود مقرب	۹۳	۳۰۶	دُرود مکین	۷۲
۳۰۲	دُرود دعا و دعا	۹۴	۳۰۷	دُرود حفاظت	۷۳
۳۰۳	دُرود ثواب	۹۵	۳۰۸	دُرود بلندی درجات	۷۴
۳۰۴	دُرود ابن کثیر	۹۶	۳۰۹	دُرود منیر	۷۵
۳۰۵	دُرود برکات کثیرہ	۹۷	۳۱۰	دُرود مکاشفہ	۷۶
۳۰۶	دُرود شفاعت	۹۸	۳۱۱	دُرود چشتیہ	۷۷
۳۰۷	دُرود مشاہدہ	۹۹	۳۱۲	دُرود نعم البدل صدقہ	۷۸
۳۰۸	دُرود فقری	۱۰۰	۳۱۳	دُرود رحمت و برکت	۷۹
۳۰۹	۷۰ قصیدہ بردہ شریف		۳۱۴	دُرود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم	۸۰
			۳۱۵	صاحب لولاک کا درود پاک	۸۱

نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

از حضرت حسان بن ثابت

أَعَزَّ عَلَيْهِ لِلْمُتَّبُوتَةِ خَاقِمٌ
یہ وہ ہیں جن پر مہر نبوت چمک رہی ہے
وَضَمَّ إِلَهُهُ اسْمَ النَّبِيِّ إِلَى اسْمِهِ
اللہ نے اپنے نام کے ساتھ نبی کا نام ملا رکھا ہے
وَشَقَّ لَهُ مِنْ اسْمِهِ لَبِيجٌ
اللہ نے ان کا نام ان کے امراز کے لئے اپنے ناکے شے نکال دیا
نَبِيٌّ آتَانَا بَعْدَ بَاسٍ وَفُتْرَةٍ
یہ ایسے نبی جو ہمارے پاس ایک خوف اور طویل وقفہ کے بعد آئے ہیں
فَأَمْسَى سِرَابًا مُسْتَنِيرًا وَهَادِيًا
یہ نبی آئے اور روشنی دے چرائے اور رہنما ہو گئے
وَأَنْذَرَنَا نَارًا وَبَشَّرَ جَنَّةً
اور انہوں نے آگ سے ڈرایا، جنت کی بشارت دی
وَأَنْتَ إِلَهُ الْخَلْقِ رَبِّي وَخَالِقِي
اے اللہ تو دنیا کا معبود ہے میرا رب اور خالق ہے
تَعَالَيْتَ رَبُّ النَّاسِ عَنْ قَوْلِ مَنْ نَكَا
تو اعلیٰ سے انسانوں کے پروردگار تو ان کے قوال سے
لَسَ سَارِعَ النَّاسُونَ كَمَا يَرْتَدُّ تَوَاتُكُمُ تَوَاتُكُمُ

مِنْ اللَّهِ مَشْهُودٌ يَلُوحٌ وَلِيْهِ
اللہ کی طرف سے یہ شہادت ہے جو چمکتی رہے اور دیکھیں جاتی
إِذْ قَالَ فِي الْخُمْسِ الْمَوْذُونِ أَشْهَدُ
جب کہ پانچ وقت مؤذن اٹھتا ہے
فَذِ وَالْعَرْشِ مُحَمَّدٌ وَهَذَا الْحَمْدُ
صاحب عرش محمد ہے، اور یہ محمد ہیں
مِنَ الرُّسُلِ وَالْأَرْثَانِ فِي الْأَرْضِ تَعْبُدُ
اور رحل یہ خاک زمین میں بت ہو جے جا رہے تھے
يَلُوحٌ كَمَا لَا حَقِيقُ الْمَصْنَدُ
وہ اس طرح چمکے جیسے صیقل کی برقی بندھن طور چمکے
وَمَلْنَا الْإِسْلَامَ نَالَهُ نَحْمَدُ
اور ہمیں اسلام کی تعلیم دی، ہم اللہ کے شکر گزار ہیں
بِذَلِكَ مَا عَمَّرَتْ فِي نَاسِ أَشْهَدُ
جب تک میں تو عمر میں زندہ رہوں گا اکی شہادت تیار ہے
يَسْأَلُ إِلَهُهَا أَنْتَ أَعْلَى وَأَفْجَدُ
اعلیٰ اور برتر ہے جو میرے سوال کی اور معبود بنائیں

لَكَ الْخَلْقُ وَالنَّعْمَاءُ وَالْأَمْرُ كُلُّهُ

تو ہی پیدا کرنے والا نعمت دینے والا اور حاکم مطلق ہے

فَيَا يَاكَ نَسْتَهْدِي وَإِيَّاكَ نَعْبُدُ

ہم تجھ ہی سے ہدایت چاہتے اور تیری ہی پرستش کرتے ہیں

حرفِ آغاز

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ حَامِدًا وَ مُصَلِّيًا وَ مُسَلِّمًا
 ہر طرح کی حمد و ثناء ذات باری کے لیے ہے اور ہر طرح کا درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم
 کی ذات گرامی کے لیے ہے کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے سب سے برگزیدہ بستی اور محبوب
 قرار دیا۔ حضور پر درود پاک پڑھنا خود خدا کا وظیفہ ہے اس لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر
 درود پاک پڑھنا سب سے افضل وظیفہ ہے اور یہ وظیفہ بارگاہ رب العزت میں ہر
 لحاظ سے قبول ہے۔ یعنی درود پاک صرف ایک ایسا وظیفہ ہے جس کا پڑھنا قبول ہی
 قبول ہے اور جو چیز بارگاہ رب العزت میں فوراً قبول ہو جائے اس کا اجر بھی بہت
 جلد ملتا ہے اس لیے درود شریف پڑھنے والے بہت جلد اللہ کے خالص بندے
 بن جاتے ہیں کیوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو محبوب جانتے ہوئے ان کی محبت اور
 عشق کی بنا پر درود پاک پڑھا جاتا ہے لہذا یہ ایسا فعل ہے جس سے اللہ ہر لحاظ سے درود پاک
 پڑھنے والے سے راضی ہو جاتا ہے اور جب اللہ راضی ہو جاتا ہے تو اسے دین و
 دنیا میں اپنی نعمتوں سے نواز دیتا ہے اس سے معلوم ہوا حضور پر درود پاک کا تحفہ بھیجنا
 سعادت دارین ہے۔

اس کتاب میں سو درود شریف جمع کر دیئے گئے اور ان کے فضائل لکھ دیئے
 ہیں اور اس کے ساتھ اس درود پاک پڑھنے کا طریقہ اور تعداد بھی بیان کی گئی ہے

درود شریف خواہ اس کے الفاظ کچھ ہوں درحقیقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف اور توصیف پر مبنی ہے اس لیے اسے پڑھنے سے ایک تو پڑھنے والے کے لیے حضور کی شفاعت لازم ہو جاتی ہے اور دوسرے اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت اور شفقت حاصل ہوتی ہے اس طرح ہر درود شریف کا اور باعث نجات ہے۔ درود ابراہیمی کے علاوہ دیگر تمام درود مختلف حضرات کے ترتیب شدہ ہیں جن میں حضور کی مدح و توصیف ہے جو کہتے والے کی محبت کی دلیل ہے جن کا پڑھنا ہر لحاظ سے درست اور جائز ہے کیوں کہ محبت ہر اعتراض سے بے نیاز ہوتی ہے۔

نیاز مند عالم فقری

باب

حکم درود شریف

اتقائے محبت ہے یہی کہ محبوب کی ہر دم تعریف کی جائے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے محبوب ہیں سید الانبیاء میں حبیب کبریا میں تاجدار عرب و عجم میں شفیع المذنبین ہیں۔ رحمۃ اللعالمین میں سراج منیر میں ساقی کوثر میں۔ اللہ تعالیٰ محب ہے یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھنے والا ہے اس لیے اللہ تعالیٰ نے جب اپنے محبوب کے نور کی تخلیق کر لی تو پھر اپنے محبوب کی تعریف میں مصروف ہو گیا یعنی اللہ تعالیٰ اپنے محبوب پر درود بھیجنے لگا۔ اور جب اللہ اپنے محبوب کی محبت میں منتہی پر پہنچا تو پھر اللہ نے اپنی مخلوق یعنی ملائکہ اور انسانوں کو بھی حکم دے دیا کہ تم بھی میرے محبوب کی تعریف کرو جس طرح میں کر رہا ہوں اس حکم کے تحت انسانوں کے لیے حضور پر درود پڑھنا ضروری ٹھہرا۔ اس کے علاوہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس تمام بنی نوع انسان اور مخلوق کے لیے اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا انعام ہے چونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی بدولت نسل انسانی کو ہدایت کا راستہ دیا جس میں انسان کی فلاح ہے انسان کو جو عظمت اور عزت ملی ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وساطت ہی سے ملی ہے اس لیے نسل انسانی کی عظمت کا اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے درمیان ایک ایسی عظیم ہستی کو ظاہر کیا جو اپنی ذات اور صفات کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کی بہترین تخلیق اور اشرف الانبیاء و سید المرسلین

میں بے کسول کا سہارا ہیں اس لیے ہر سچے مومن اور مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ حضور
صلی اللہ علیہ وسلم کے اس احسان کا زیادہ سے زیادہ شکریہ ادا کرے اور ایسے طریقے سے
کرے جو اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول اور پسندیدہ ہے اس لیے شکریہ ادا کرنے اور اللہ
کو راضی کرنے کا بہترین طریقہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کا تحفہ بھیجنا ہے۔ اس
لحاظ سے بھی حضور پر درود بھیجنا ضروری ہے۔

درود شریف ایک ایسا پاکیزہ اور نیک عمل ہے جو انسان کو آسانی سے عظمت اور
رفعت عطا کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے نبی و پیغمبر کو اپنی کسی نہ کسی خصوصی شان اور عظمت سے
نوازا ہے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو یہ عظمت اور عزت عطا
فرمائی کہ فرشتوں کو ان کے سامنے جھکا دیا پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنی دہستی سے نوازا اور
ان کی جائے سکونت کو حج کا مرکز بنا دیا پھر ان کے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذریعہ
کے خطاب سے نوازا۔ حضرت ادریس علیہ السلام کے بارے میں اللہ نے فرمایا ہے کہ وہ میرا
سچا نبی تھا جن کا میں نے درجہ بلند کیا۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کو اصحاب بعیرت میں شمار
کیا حضرت یوسف علیہ السلام کو بے مثل حسن سے نوازا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی باکمال معجزات
سے تائید کی اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ہم کلامی کا شرف بخشا گو یا کہ ہر نبی کو اللہ تعالیٰ نے
اپنی ایک خاص نعمت سے سرفراز کیا مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے اعلیٰ یہ اعزاز
دیا کہ ان کے ذکر کو اپنا ذکر قرار دیا اور ان کے نام کو اپنے نام کے ساتھ شامل ان پر خود درود
پاک پڑھنا اپنا شعار بنالیا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے ذشتے اپنے نبی کو

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ

پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی آپ پر

عَنِ النَّبِيِّ طَيِّبَاتُ الْبَرَكَاتِ

پاکیزہ چیزیں اور اچھی طرح سلام بھیجو۔

أَمَّا صَلُّوا عَلَيْهِ

یہ آیہ کریمہ مدینہ منورہ میں شعبان ۱۱۰۰ھ میں نازل ہوئی اور اس آیت پاک میں اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو حکم دیا کہ تم حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجو جس طرح کہ میں اور میرے فرشتے ان پر درود و سلام بھیجتے ہیں یعنی حضور پر درود بھیجنے والے تین ① اللہ تعالیٰ ② فرشتے اور ③ اہل ایمان ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ کا درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی تعریف کرتا ہے آپ کا نام بلند کرتا ہے آپ پر اپنی رمتوں کی بارش فرماتا ہے اور آپ کے درجات میں اضافہ کرتا ہے فرشتوں کی طرف سے آپ پر صلوٰۃ کا مطلب یہ ہے کہ فرشتے آپ کے حق میں اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کو اعلیٰ سے اعلیٰ مراتب عطا فرمائے آپ کے دین کو دنیا میں غلبہ عطا فرمائے آپ کی شریعت مطہرہ کو فروغ بخشنے یعنی فرشتے بر لحاظ سے آپ کی تعریف و توصیف بیان کرتے رہتے ہیں اہل ایمان کی طرف سے صلوٰۃ کا مطلب بھی اللہ کی بارگاہ میں حضور کی شان بلند و بالا کرنے کی التجا ہے یعنی اہل ایمان پر یہ واضح کیا گیا کہ جب میں اپنے محبوب پر برکات کا نزول کرتا ہوں اور میرے فرشتے ان کی شان میں تعریف کرتے ہیں اور ان کی بلندی مقام کی دعا کرتے ہیں تو ایمان والو تم بھی میرے محبوب کی تعریف کرو۔

لفظ صلوٰۃ کے تین معنی ہیں پہلا یہ کہ محبت کی بنا پر رحمت کرنا یا مہربان رہنا دوسرے تعریف و توصیف کرنا تیسرا دعا کرنا لہذا جب یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی طرف صلوٰۃ کے معنوں میں استعمال کیا جائے گا تو اس سے پہلا اور دوسرا مطلب مراد لیے جائیں گے لیکن جب صلوٰۃ کا لفظ فرشتوں اور انسانوں کی طرف سے بولا جائے گا تو اس میں اللہ کے حضور و عرسالنا لیا جائے گا۔

سَلِّمُوا تَسْلِيمًا کا مطلب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں سلام پیش کرنا ہے اگرچہ مندرجہ بالا آیت میں ہمیں صلوٰۃ و سلام کا حکم دیا گیا ہے لیکن ہم اعتراف عجز کرتے ہوئے

عرض کرتے ہیں کہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ یعنی اے اللہ تو ہی اپنے محبوب کی شان اور قدر و منزلت کو صحیح طرح جانتا ہے اس لیے تو ہی ہماری طرف سے اپنے محبوب پر صلوٰۃ بھیج جو ان کی شان نمایاں ہو۔

اس آیت کریمہ سے یہ حکم اخذ ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سن کر یا کلمہ کر دو و شریف پڑھنا واجب ہے ایسے نماز کے آخری قعدہ میں دو و شریف کا پڑھنا واجب ہے اس کے ترک کرنے سے نماز نہ ہوگی۔ اگر کسی مجلس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی بار بار آئے تو ایک مرتبہ دو و پڑھنے سے فریضہ ادا ہو جائے گا لیکن ہر بار نام لینے یا سننے پر دو و شریف پڑھنا مستحب ہے جس طرح زبان سے ذکر مبارک وقت صلوٰۃ و سلام واجب ایسے ہی قلم سے لکھنے کے وقت بھی صلوٰۃ و سلام کا قلم سے لکھنا ضروری ہے۔



باب ۲

فضائل درود شریف

درود پاک ایک انمول نعمت ہے جس کی فضیلت بے پناہ ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات عالیہ حسب ذیل ہیں جن میں درود پاک کے ان گنت فضائل بیان کئے گئے ہیں :

حدیث ۱۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کے درجات بلند کر دیتا ہے۔ (نسائی شریف)

حدیث ۲۔ حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے روز وہ شخص میرے سب سے قریب ہوگا جس نے مجھ پر انشرد درود پاک پڑھا ہوگا۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۳۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا۔ اللہ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا۔ (مسلم شریف)

حدیث ۴۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نماز پڑھی حالانکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی موجود تھے حضرت ابو بکر صدیقؓ رضی اللہ عنہ اور سیدنا عمر فاروقؓ

بھی تشریف فرما تھے جب نماز پڑھنے کے بعد بیٹھا تو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا پھر اپنے لیے دعا کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دیکھ کر فرمایا جو مانگو گے دیا جائے گا مانگ دیا جائے گا۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۵۔ حضرت فضالہ بن عبیدہ سے روایت ہے کہ ایک دن جب کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے تو ایک شخص آیا اور اس نے نماز پڑھی پھر اس نے دعا مانگنا شروع کی یا اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے نمازی تو نے جلدی کی ہے لہذا جب تو نماز پڑھے تو اس کے بعد پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کیا کر پھر مجھ پر درود پڑھا کر پھر دعا مانگا کر پھر ایک اور نمازی آیا اس نے نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اور پھر حضور پر درود پاک پڑھا تو اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے نمازی تو جو دعا مانگے گا وہ قبول ہوگی۔ (مشکوٰۃ شریف)

حدیث ۶۔ حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ جو شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود پاک پڑھے اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے شتر حشیں نازل فرماتے ہیں۔

حدیث ۷۔ حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے دن بھر میں مجھ پر ہزار بار درود پاک پڑھا وہ مرے گائیں جب تک کہ وہ جنت میں اپنی آرام گاہ نہ دیکھ لے گا۔

حدیث ۸۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں دربار نبوت میں حاضر تھا اور میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی یا رسول اللہ میں آپ پر کثرت سے درود پڑھنا چاہتا ہوں تو میں کتنا درود پڑھوں آپ نے فرمایا جتنا چاہے پڑھ لیا کر میں نے عرض کی اپنی فرصت کا جو تھا حصہ پڑھ لیا کروں تو فرمایا کہ جتنا چاہے پڑھ لیا کر اور اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لیے بہتر ہے میں نے عرض کی کہ اگر زیادہ

میں بہتری ہے تو میں وظائف کا نصف وقت درود پاک میں لگا دیا کروں فرمایا تیری مرضی اور اگر تو اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے عرض کی سرکار وظائف کے وقت میں سے دو تنائی میں درود پاک پڑھ لیا کروں فرمایا تیری مرضی اور اگر تو اس میں زیادہ پڑھے تو تیرے لیے بہتر ہے تو عرض کی حضور میں پھر سارے وقت میں درود پاک ہی پڑھ لیا کروں گا تو سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تو ایسا کرے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے اور تمہارے سب گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۹۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن

حضور صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کے پاس اس انداز میں تشریف لائے کہ آپ کا چہرہ بہت بشاش و نشاط تھا حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کہنا ہے کہ میں نے آپ سے سبب دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ میں کیوں نہ خوش ہوں کہ ابھی میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے تھے انہوں نے کہا کہ اللہ نے فرمایا ہے کہ اسے محبوب کیا آپ اس بات پر راضی ہیں کہ آپ کا کوئی امتی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے تو میں اور میرے فرشتے اس پر دس رحمتیں بھیجیں اور میں اس کے دس گناہ مٹا دوں اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دوں۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۰۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

کہ مجھ پر درود پاک پڑھو کیوں کہ مجھ پر درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور تمہارے باطن کی پاکیزگی ہے اور جو مجھ پر ایک بار بھی درود پاک پڑھے گا اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۱۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا ہے کہ مجھ پر درود پاک پڑھنے والے کو پل صراط پر عظیم نور عطا ہوگا اور جس کو پل پر نور عطا ہوگا وہ اہل دوزخ سے نہ ہوگا۔

حدیث ۱۲۔ حضرت براہ بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے رسول اکرم صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کے بدے میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور یہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

حدیث ۱۳۔ حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ سے روایت ہے کہ ہم صحابہ کرام میں

سے چار پانچ افراد دن رات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہتے تھے اور حضور سے جدا نہیں ہوتے تھے تاکہ آپ کی خدمت کی جائے ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر سے نکلے تو میں بھی ان کے پیچھے ہوا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک باغ میں تشریف لے گئے وہاں آپ نے نماز پڑھی اور سر سجدے میں رکھا اور سجدہ اتنا لیا کیا کہ میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ کہیں آپ کی روح مبارک پرواز کر گئی ہے لیکن آپ نے سر مبارک اٹھایا اور مجھے بلا کر فرمایا تجھے کیا ہوا میں نے عرض کی یا رسول اللہ آپ نے سجدہ اتنا لیا کیا کہ میں نے خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح کو قبض کر لیا ہے اب میں حضور کو کبھی نہ دیکھ سکوں گا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر انعام کیا تو میں نے سجدہ شکر ادا کیا انعام یہ ہے کہ میری امت میں سے جو کوئی مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس گناہ مٹا دے گا۔
(القول البدیع)

حدیث ۱۴۔ حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو بندہ مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اب بندے کی مرضی ہے کہ وہ درود پاک کم پڑھے یا زیادہ پڑھے۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۵۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ

باہر کھلی فضا میں تشریف لے گئے اور کوئی پیچھے جانے والا نہیں تھا۔ حضرت عمرؓ دیکھ کر گھبرائے اور لڑائے کر پیچھے ہوئے، تو دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ایک بالا خانہ میں سربسجود ہیں حضرت عمرؓ پیچھے ہٹ کر بیٹھ گئے اور جب سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے سر مبارک اٹھایا تو فرمایا اے عمر! تو نے بہت اچھا کیا جب کہ تو مجھے سربسجود دیکھ کر پیچھے ہٹ گیا۔ میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام یہ پیغام لے کر آئے تھے کہ اے اللہ تعالیٰ کے حبیب جو کوئی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اس کے درجے بلند کرے گا۔ (سعادة الدارين)

حدیث ۱۶۔ سیدنا ابوکاہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوکاہل جو شخص مجھ پر ہر دن اور سہرات کو تین تین مرتبہ میری محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کے اس دن اور رات کے گناہ بخش دے۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۷۔ ایک روایت میں ہے کہ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ فرمائیں کہ اگر آپ کی ذاتِ بابرکات پر درود پاک ہی وظیفہ بنا لوں تو کیسا رہے گا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تو ایسا کرے تو اللہ تبارک و تعالیٰ دنیا و آخرت کے تیرے سارے معاملات کے لیے کافی ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۸۔ ایک روایت میں ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن کریم پڑھا اور اپنے رب کریم کی حمد کی اور مجھ پر درود پاک پڑھا تو اس نے خیر کو اپنی جگہوں سے ڈھونڈ لیا۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۹۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہم دربارِ نبوت میں حاضر تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے قریب ترین اعمال کیا ہیں فرمایا: سچ بولنا اور امانت کا ادا کرنا۔ عرض کیا گیا حضور کچھ اور ارشاد

فرمائیے۔ فرمایا تہجد کی نماز اور گرمیوں کے روزے۔ پھر میں نے عرض کیا حضور کچھ اور ارشاد فرمائیے۔ فرمایا ذکر الہی کی کثرت کرنا اور مجھ پر درود پاک پڑھنا فقر کو دور کرتا ہے۔ میں نے عرض کیا کچھ اور ارشاد فرمائیے فرمایا جو کسی قوم کا امام بنے تو ملکی نماز پڑھائے۔ کیونکہ مقتدیوں میں کچھ لوگ بوڑھے بھی ہوتے ہیں، بیمار بھی، بچے بھی اور کام کاج والے بھی ہوتے ہیں۔ (القول البدیع)

حدیث ۲۰۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان مسلق رہتی ہے اس میں سے کچھ بھی اوپر نہیں جاتا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیہ و پیش نہ کیا جائے۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۲۱۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے اس کے لیے اللہ تعالیٰ ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۲۲۔ ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے روز تم میں سے وہ شخص ہر مقام اور ہر جگہ پر میرے زیادہ قریب ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر درود پاک کی کثرت کی ہوگی اور تم میں سے جو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر درود پاک پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی سوجا جتیں پوری فرمائے گا۔ ستر حاجتیں آخرت کی اور تم میں دنیا کی پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو کہ اس درود پاک کو لے کر میرے دربار میں حاضر ہوتا ہے جیسے تمہارے پاس ہدیے آتے ہیں اور وہ فرشتہ عرض کرتا ہے حضور یہ درود پاک کا ہدیہ فلاں امتی نے جو فلاں کا بیٹا فلاں قبیلے کا ہے، نے بھیجا ہے تو میں اس درود پاک کو نور کے سفید صحیفے میں محفوظ کر لیتا ہوں۔ (سعادت دارین)

حدیث ۲۳۔ حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے میری امت کے لوگو مجھ پر ہر جمعہ کے دن کثرت سے درود پاک پڑھا کرو کیونکہ

میری اُمت کا درود پاک مجھ پر ہر روز پیش ہوتا ہے، لہذا جس نے مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا ہوگا اس کی منزل مجھ سے زیادہ قریب ہوگی۔ (جامع صغیر جلد ۱)

حدیث ۲۴۔ حضرت عامر بن ربیعہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خط دیتے ہوئے دورانِ خطہ فرماتے سنا بندہ جب تک مجھ پر درود پاک پڑھتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں اب تمہاری مرضی ہے کہ تم مجھ پر درود پاک کم پڑھو یا زیادہ۔ (القول البدیع)

حدیث ۲۵۔ حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو فرمایا میں نے آج رات عجیب منظر دیکھا کہ میرا ایک اُمتی پل صراط پر سے گزرنے لگا۔ کبھی وہ چلتا ہے، کبھی گرتا ہے کبھی ٹٹک جاتا ہے، تو اس کا مجھ پر درود پاک پڑھا ہوا آیا اور اس اُمتی کا ہاتھ پکڑ کر اسے پل صراط پر سیدھا کھڑا کر دیا اور پکڑے پکڑے اس کو پار کر دیا۔ (سعادة الدارين ص ۶۶)

حدیث ۲۶۔ حضرت ردیف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ کر یہ کہا خداوند! انہیں قیامت میں اپنا قرب خاص عطا فرما۔ اس درود پڑھنے والے کے لیے میری شفاعت واجب ہوگی۔ (مسند امام احمد)

حدیث ۲۷۔ حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے جو مجھ پر درود پاک پڑھے، میں اس کا قیامت کے دن شفیع بنوں گا۔ (القول البدیع)

حدیث ۲۸۔ ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کیا کرو اس لیے کہ تمہارا درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور میرے لیے اللہ تعالیٰ سے درجہ اور وسیلہ کی دعا کرو، کیونکہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں میرا وسیلہ

تمہارے لیے شفاعت ہے۔ (جامع صغیر جلد اول)

حدیث ۲۹۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم
شیفیع اعظم سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ دربارِ الہی
میں حاضر ہو، تو اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو، اسے چاہیے کہ مجھ پر درودِ پاک کی کثرت کرے۔
(القول البدیع)

حدیث ۳۰۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری قبر کے نزدیک درود شریف پڑھا تو میں اس کو خود سنتا
ہوں اور جو درود رازِ جگہ سے پڑھتا ہے تو وہ مجھے پہنچایا جاتا۔ (القول البدیع)

حدیث ۳۱۔ حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جب مجھ پر کوئی شخص سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو واپس فرماتا ہے اور میں
اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔ (ابوداؤد بیہقی)

حدیث ۳۲۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے بہت سے فرشتے ایسے ہیں جو زمیں پر پھرتے
رہتے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی طرف سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام پہنچاتے
ہیں۔ (نسائی شریف و سنن دارمی)

حدیث ۳۳۔ حضرت امام حسینؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا ہے کہ تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درودِ پاک پڑھتے رہا کرو بے شک تمہارا درود میرے
پاس پہنچتا ہے۔

حدیث ۳۴۔ حضرت عمار بن یاسرؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر کر رکھا ہے جس کو ساری مخلوق کی
باتیں سننے کی قدرت عطا فرما رکھی ہیں جو شخص مجھ پر درودِ پاک بھیجتا ہے گا وہ فرشتہ مجھ

کو اس کا اور اس کے باب کا نام لے کر درود پہنچاتا رہے گا کہ غلال کا بیٹا ہے اور اس نے آپ پر درود پڑھا ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۳۵۔ ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اس پر اللہ کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس پر اللہ خود درود بھیجتا ہے اس کے لیے ساتوں زمینوں اور آسمانوں کی ہر چیز چند پرند شجر و حجر دعا کرتے ہیں۔ (القول البدیع)

حدیث ۳۶۔ ایک روایت میں ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی دعا ایسی نہیں کہ اس میں اور اللہ تعالیٰ کے درمیان پردہ نہ ہو مگر جب کوئی شخص مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو اس درود پاک کی برکت سے وہ پردہ ہٹ جاتا ہے اور دعا درود کے ہمراہ بارگاہ الہی میں درجہ قبولیت پر پہنچتی ہے اور اگر کوئی شخص دعا مانگنے کے ساتھ مجھ پر درود نہیں بھیجتا تو اس کی دعا الٹی لوٹ کر آ جاتی ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۳۷۔ حضرت حسن بصریؒ سے روایت ہے کہ حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فضائل حج بیان فرمائے کہ جو حج کر کے جہاد کو جائے تو ایک جہاد کا ثواب چار سو ۴۰۰ حج کے برابر پائے گا وہ لوگ جن میں طاقت نہ تھی اس بات کو سن کر مایوس اور دل شکستہ ہونے لگے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجے وہ ایسی جزا پائے گا جو چار سو (۴۰۰) مرتبہ جہاد کرنے والے کو ملنی چاہیے۔

حدیث ۳۸۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دو مسلمان مصادفہ کرتے وقت درود پڑھتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے رب غفور رحیم ان کے سب کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔ (سعادۃ الدارین ص ۷۷)

حدیث ۳۹۔ حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ پر ہر جمعہ کے دن درود پاک کی کثرت کیا کرو کیوں کہ یہ دن

یوم مشہود ہے اس دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں جو بندہ مجھ پر درود پاک پڑھے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں جو بندہ مجھ پر درود پاک پڑھے اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے وہ بندہ جہاں بھی ہو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ کے وصال کے بعد بھی آپ تک درود پڑھنے والوں کی آواز پہنچے گی فرمایا ہاں وصال کے بعد بھی سنوں گا کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام کے اجسام مبارکہ حرام کر دیئے ہیں (جلالہ لا فہام) **حدیث ۴۰۔** حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ آسمانوں سے فرشتے روانہ کرتا ہے ان کے پاس سونے کے قلم اور چاندی کے کاغذ ہوتے ہیں، وہ جمعرات کے دن اور جمعہ کی شب میں جو حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا ہے اس کا نام لکھ لیتے ہیں۔

حدیث ۴۱۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ (القول البدیع) **حدیث ۴۲۔** حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھے ہوں اور اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر درود پاک نہیں پڑھتے تو وہ اگرچہ جنت میں داخل ہو گئے لیکن ان پر حسرت طاری ہوگی جب وہ جنت میں درود پاک کی اعلیٰ جزا دیکھیں گے۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۳۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص بخیل ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۴۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں بتاؤں کہ سب سے بڑا بخیل کون ہے اور لوگوں میں عاجز کون ہے آپ نے فرمایا کہ بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے

(اور عاجز وہ ہے جو درود پڑھے)۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۵۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک مرتبہ سحری کے وقت کچھ سی رہی تھیں تو سوئی گر گئی اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سوئی تلاش کرنے لگیں اچانک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے آپ کی روشنی سے سارے گھر میں روشنی ہو گئی اور سوئی مل گئی اس پر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی یا رسول اللہ آپ کا چہرہ مبارک کتنا روشن ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میل یعنی ہلاکت ہے اس بندے کے لیے جو مجھے قیامت کے دن نہیں دیکھ سکے گا عرض کی یا رسول اللہ وہ کون ہوگا۔ جو حضور کو نہ دیکھ سکے گا آپ نے فرمایا وہ نجیل ہے عرض کیا نجیل کون ہے فرمایا جس نے میرا نام مبارک سنا اور مجھ پر درود پاک نہ پڑھا۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۶۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ بڑے ظلم و جفا کی بات ہے کہ کسی کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

حدیث ۴۷۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب لوگ کسی مجلس میں بیٹھے ہوں اور وہاں نہ اللہ کا ذکر کریں اور نہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھیں تو قیامت کے دن وہ خسارے میں ہوں گے پھر اللہ چاہے تو انہیں عذاب میں مبتلا کرے یا انہیں بخش دے۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۸۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی قوم جمع ہو اور اس حالت میں اٹھ کر چلی جائے کہ انہوں نے نہ اللہ کا ذکر کیا اور نہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا تو وہ یوں اٹھے جیسے وہ بدبودار دراز کھا کر اٹھے۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۹۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ پہلی سیڑھی پر رونق افروز ہوئے تو کہا آمین۔ یوں ہی دوسری اور

تیسری سیڑھی پر آئین کہی۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی حضور اس تین بار آئین کہنے کا کیا سبب ہوا تو فرمایا جب میں پہلی سیڑھی پر چڑھا تو جبریل علیہ السلام حاضر ہوئے اور عرض کیا بد بخت ہوا وہ شخص کہ جس نے رمضان المبارک پایا، رمضان المبارک نکل گیا اور وہ روزے نہ رکھ کر، بخشا نہ گیا۔ میں نے کہا آئین! دوسرا بد بخت وہ شخص ہے جس نے اپنی زندگی میں والدین کو یا ایک کو پایا اور انہوں نے (خدمت کے سبب) اسے جنت میں نہ پہنچایا، یعنی وہ ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کر سکا، میں نے کہا آئین! تیسرا وہ شخص بد بخت ہے جس کے پاس آپ کا ذکر پاک ہوا اور اس نے آپ پر درود پاک نہ پڑھا، تو میں نے کہا آئین! (بخاری شریف)

حدیث ۵۰۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی نقل ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے اوپر روشن رات اور روشن دن میں کثرت سے درود بھیجا کرو اس لیے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے اور میں تمہارے لیے دعا اور استغفار کرتا ہوں۔



اوقاتِ درود شریف

درود شریف ایک ایسا وظیفہ ہے جو ہر وقت پڑھا جاسکتا ہے یعنی درود پاک پڑھنے کی نہ کوئی تعداد مقرر ہے اور نہ وقت بلکہ جب چاہے پڑھے جتنا چاہے پڑھے دن کے وقت پڑھے یا رات کے وقت پڑھے نماز سے پہلے پڑھے یا بعد میں پڑھے دعا سے پہلے پڑھے یا بعد میں پڑھے کھڑے ہو کر پڑھے یا بیٹھ کر پڑھے گویا کہ چاہے تو ہر گھڑی پڑھے یا ہر آن پڑھے۔ لیکن بعض خاص مقامات اور اوقات میں درود پاک پڑھنا زیادہ افضل ہے لہذا جن اوقات میں درود پاک پڑھنا چاہیے وہ حسب ذیل ہیں۔

- ۱۔ نماز کے آخری قعدہ میں التحیات کے بعد درود شریف پڑھنا لازمی ہے۔
- ۲۔ نماز جنازہ میں دوسری تجیر کے بعد حضور پر درود پڑھنا ضروری ہے۔
- ۳۔ جمعہ کے پہلے اور دوسرے خطبے میں حضور پر ضرور درود پڑھنا چاہیے۔
- ۴۔ نماز عیدین کے خطبوں میں بھی درود پاک پڑھنا اشد ضروری ہے۔
- ۵۔ نماز استسقاء کے خطبہ میں بھی درود پاک پڑھنا ضروری ہے۔
- ۶۔ رانچوں وقت کی نماز کے بعد دعا سے قبل بھی درود پاک پڑھنا بہتر ہے۔
- ۷۔ نماز کسوف اور نماز خسوف کے خطبوں میں بھی درود پاک پڑھنا چاہیے۔

۸۔ مساجد میں داخل ہوتے وقت اور باہر نکلتے وقت اور بیٹھے وقت بھی درود پاک پڑھنا بہتر ہے۔

۹۔ وضو کے وقت اور وضو کے بعد تیمم کرنے کے بعد غسل جنابت کے بعد بھی درود پاک پڑھنا چاہیئے۔

۱۰۔ دعا کے آغاز اور اختتام پر درود پاک پڑھنا قبولیت دعا کے لیے اکیر ہے۔

۱۱۔ دوران حج بیت اللہ میں درود پاک کا پڑھنا بہت افضل ہے۔

۱۲۔ کوہ صفا کوہ مروہ اور حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت بھی درود شریف پڑھنا بہت اچھا ہے۔

۱۳۔ قیام منی عرفات اور مزدلفہ میں بھی درود پاک کا درود بہت اچھا ہے۔

۱۴۔ طواف وداع کے بعد خانہ کعبہ سے نکلتے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۱۵۔ مدینہ شریف اور مسجد نبوی میں داخلہ کے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۱۶۔ زیارت روضہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۱۷۔ ریاض الجنۃ اور اصحابہ صفہ کے ٹھہرے پر بھی درود شریف کا ورد کرنا چاہیئے۔

۱۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے متبرک آثار دیکھتے وقت بھی درود پاک پڑھنا چاہیئے۔

۱۹۔ مقام بدر اور مقام احد وغیرہ کو دیکھتے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۲۰۔ جمعرات کو بعد نماز عشاء یا بعد نماز تہجد بھی درود پاک کا درود بہت بہتر ہے۔

۲۱۔ جمعہ کے دن قبل از جمعہ یا بعد از جمعہ کثرت سے درود پاک پڑھنا چاہیئے۔

۲۲۔ ہر روز صبح اور شام کے وقت بھی درود پاک پڑھنا بہت اچھا ہے۔

۲۳۔ ہفتہ کے روز کثرت سے درود پاک پڑھنا شفاعت کی دلیل ہے۔

۲۴۔ اتوار کو بعد نماز فجر مسجد میں بیٹھ کر درود شریف پڑھنا روایات کی دلیل ہے۔

۲۵۔ پیر کے روز صبح کے وقت درود پاک کا درود بے پناہ فضیلت رکھتا ہے کیوں کہ

حضور کی ولادت اسی روز ہوئی۔

- ۲۶۔ رمضان المبارک میں ہر روز درود پاک پڑھنا بہت زیادہ اجر کا حامل ہے۔
- ۲۷۔ شبِ برات میں آدھی رات کے بعد استغفار کے بعد درود پاک پڑھنا چاہیے۔
- ۲۸۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتے سنتے اور لکھتے وقت درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔
- ۲۹۔ کسی محفل یا اجتماع میں آغاز گفتگو سے قبل درود پاک پڑھنا باعث برکت ہے۔
- ۳۰۔ کسی مجلس سے اٹھتے وقت درود شریف پڑھنا باعث عزت ہے۔
- ۳۱۔ رات کو سوتے وقت درود شریف کا ورد باعث حفاظت ہے۔
- ۳۲۔ سوکر اٹھتے وقت درود شریف کا پڑھنا باعث عمر درازی ہے۔
- ۳۳۔ نیند نہ آنے کی صورت میں درود شریف کا پڑھنا باعث سکون قلبی ہے۔
- ۳۴۔ مجلسِ ذکر کے آغاز اور اختتام پر درود پاک کا پڑھنا مجلس کی شرف قبولیت کی دلیل ہے۔

- ۳۵۔ ختمِ قرآن پاک کے وقت درود شریف کا پڑھنا باعث سعادت ہے۔
- ۳۶۔ وعظِ درس اور تعلیم کے وقت درود پاک کا پڑھنا اضافہ علم کی دلیل ہے۔
- ۳۷۔ گناہ کے بعد توبہ کے وقت درود شریف کا پڑھنا قبولیتِ توبہ کی علامت ہے۔
- ۳۸۔ گھر میں داخل ہوتے وقت درود شریف کا پڑھنا گھر میں باعث برکت ہوگا۔
- ۳۹۔ کسی چیز کے بھول جانے پر درود پاک کا پڑھنا یاد آنے کا سبب بنے گا۔
- ۴۰۔ نکاح کے موقع پر درود شریف کا پڑھنا خیر و برکت اور سلامتی کا سبب ہوگا۔
- ۴۱۔ حالتِ غربت میں درود پاک کا پڑھنا غنی ہونے کا ذریعہ بنے گا۔
- ۴۲۔ مُصیبت اور سختی کے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث راحت ہوگا۔
- ۴۳۔ معافۃ اور معافہ کے وقت درود شریف کا پڑھنا محبت کی دلیل ہے۔
- ۴۴۔ قبرستان میں داخل ہوتے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث مغفرت ہوگا۔

- ۴۵۔ ہر نیک کام کرتے وقت درود پاک کا پڑھنا انجام بخیر کی دلیل ہے۔
- ۴۶۔ حالت سفر میں درود پاک کا درود باعث حفاظت اور خیریت ہوگا۔
- ۴۷۔ میت کو قبر میں اتارتے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث راحت ہوگا۔
- ۴۸۔ طلب شفا کے لیے حالت مرض میں درود پاک کا پڑھنا باعث شفا ہوگا۔
- ۴۹۔ صاف پانی کو بہتا دیکھ کر درود پاک کا پڑھنا باعث شکر ہے۔
- ۵۰۔ خوشبو سونگھتے وقت درود پاک پڑھنا باعث ثواب ہے۔
- ۵۱۔ کاروبار یا تجارت کا آغاز کرتے وقت درود شریف کا پڑھنا اضافہ رزق ہوگا۔
- ۵۲۔ وصیت لکھتے وقت درود شریف کا پڑھنا انجام بخیر کی دلیل ہے۔
- ۵۳۔ کسی دعوت میں شامل ہوتے وقت درود شریف کا پڑھنا باعث برکت ہوگا۔
- ۵۴۔ کسی چیز کے اچھل گئے کے وقت درود پاک کا پڑھنا بہت بہتر ہے۔
- ۵۵۔ تہمت سے بری ذمہ ہونے کے لیے درود پاک کو کثرت سے پڑھنا چاہیے۔
- ۵۶۔ دوستوں اور رشتہ داروں سے ملاقات کے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث محبت ہوگا۔
- ۵۷۔ علم کی اشاعت کے وقت بھی درود پاک سے شروع کرنا چاہیے۔
- ۵۸۔ قرآن پاک کے حفظ کرنے کی دعائی بھی درود پاک پڑھنا چاہیے۔
- ۵۹۔ شب قدر میں درود پاک کثرت سے پڑھنا باعث نجات ہے۔
- ۶۰۔ جمعۃ الوداع کے دن بعد درود شریف پڑھنا باعث سعادت ہوگا۔



آدابِ درود شریف

ہزار بار بشویم دہن بہ مشک و گلاب
ہو ز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

عظیم المرتبت مستی کا نام لینے کے لیے آداب کو ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہے اس لیے درود شریف پڑھتے ہوئے ظاہری اور باطنی آداب کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیے۔ کیوں کہ تقاضہ محبت یہی ہے کہ ادب سے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں درود شریف پیش کیا جائے۔ لہذا درود پڑھتے ہوئے مندرجہ ذیل آداب کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔

- ۱۔ درود پاک پورے ذوق و شوق اور لگن سے پڑھنا چاہیے دل و دماغ کو پوری طرح حاضر رکھنا ضروری ہے اور دل سے ہر طرح کے خیالات نکال کر اپنی پوری توجہ درود شریف پر رکھنی چاہیے۔ اور اپنے ذہن میں یوں خیال کریں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں حاضری ہے اس لیے ان کی عظمت اور رفعت کا نقشہ اپنی آنکھوں کے سامنے قائم کریں۔
- ۲۔ درود پاک پڑھتے وقت اپنے چہرے کا رخ اس طرف کرنا چاہیے جس طرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا روضہ اقدس ہے پھر آنکھیں بند کر کے مراقبہ کی صورت درود پڑھنا شروع کرے اور کوشش کرے کہ جتنا عرصہ درود پاک پڑھا جائے مراقب رہے۔
- ۳۔ درود پڑھتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تصور کرنا چاہیے۔ اگر خواب میں نبی اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو گئی ہے تو وہ صورت دل نشین کر کے اس پر اپنا تصور جمانا چاہیے۔ اگر زیارت نہ ہوئی ہو تو زیارت کا طلب گار رہنا چاہیے، جب درود پاک پڑھتے پڑھتے تعداد کی کثرت ہو جائے گی تو پھر درود پڑھنے والے کی روح کا مجلس محمدی صلی اللہ علیہ وسلم میں آنا جانا ہو جائے گا وہ روح کی آنکھ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد میں گم ہو جائے گا اور جوں جوں ان کی محبت میں زیادہ محو ہو گا اسی نسبت سے اس کی روح پر انوارات النبیہ کا نزول ہو گا اور دن بدن اس پر رحمت خداوندی بڑھتی جائے گی۔ حتیٰ کہ ایک ایسا وقت آجائے گا کہ وہ اپنے گرد نور کا بحر بکیراں محسوس کرے گا۔ اور اس بحر بکیراں میں درود پڑھنے والے کی روح غوطہ زن ہو کر روحانیت سے مالا مال ہو جائے گی۔

۴۔ درود شریف کو حکم الہی کی اتباع تصور کرنا چاہیے اور درود شریف پڑھنے کا مقصد رضائے الہی رکھنا چاہیے۔ بلکہ یہ نیت پیش نظر رہنی چاہیے کہ درود شریف پڑھنا اللہ کا حکم ہے اس لیے اس حکم کی اتباع کر رہا ہوں اگر اس نیت کے علاوہ کوئی اور نیت ذہن میں رکھے گا تو درود شریف کا اجر کم ہو جائے گا۔

۵۔ درود پاک پڑھنے والے کا جسم اور لباس پاک صاف ہونا چاہیے کیوں کہ ہر عبادت کے لیے پاکیزگی اور طہارت ضروری ہے اس لیے درود پاک کے لیے بھی پاکیزہ ہونا ضروری ہے لہذا درود شریف با وضو پڑھے تو زیادہ بہتر ہے مگر اس کے اپنے منہ کو صاف رکھنا چاہیے۔ خوشبو لگانا بھی بہت بہتر ہے پھر ذہن کو بھی ہر طرح کے خیالات سے پاک کر کے درود شریف پڑھنا چاہیے۔

۶۔ درود شریف جس مقام پر پڑھا جائے اس کا پاک صاف ہونا بھی ضروری ہے۔ اس لیے ناپاک اور گندی جگہ پر درود شریف نہیں پڑھنا چاہیے۔ لہذا ایسی جگہ جہاں پر غلاظت کا احتمال ہو یا کوئی حکمی یا حقیقی غلاظت لگی ہو تو وہاں پر درود شریف نہیں

پڑھنا چاہیئے۔ نہ ہی ایسی جگہ جہاں پر حقہ نوشی ہوتی ہو درود شریف نہیں پڑھنا چاہیئے
ایسی جگہ جہاں افیون بھنگ چرس اور شراب وغیرہ کا نشہ کیا جاتا ہو وہاں بھی درود شریف
نہیں پڑھنا چاہیئے۔ ایسے ہی وہ جگہ جہاں عیش و عشرت کی محفل گرم ہونا چاہ گانا اور
لوہو لعب کی مجلس ہو یا جھوٹ بولا جا رہا ہو غیبت یا جھوٹے لطفے بازی ہو رہی ہو یا
تسخیر ہوتا ہو یا غیر شرع گفتگو ہوتی ہو یا ایسی باتیں ہوتی ہوں جن سے نفرت آتی ہو تو ان
مقامات پر درود شریف نہیں پڑھنا چاہیئے۔

۷۔ درود پڑھتے ہوئے ثمرت اور ریاکاری سے بچنا چاہیئے۔ دنیاوی جاہ و جلال حاصل
کرنے کی نیت نہیں رکھنی چاہیئے۔ اگر کسی کے مدعو کرنے پر محفل درود میں شرکت کرے تو
دعوت دینے والے یا کسی اور پر احسان نہیں رکھنا چاہیئے۔ بلکہ درود شریف کے
پڑھنے میں رضائے الہی کا مقصد ہی پیش نظر رکھنا چاہیئے۔

۸۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سنے یا لکھے تو اس پر درود ضرور پڑھے یعنی صلی اللہ علیہ وسلم
ضرور پڑھے چونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حکم دیا ہے اس لیے صلی اللہ علیہ وسلم کنا
یا لکھنا ضروری ہے۔ حضرت ابو عباسؓ مشہور محدث تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے
نام نامی کو لکھتے وقت صرف صلی اللہ لکھا کرتے تھے یعنی وسلم کا لفظ ترک کر دیا کرتے
تھے ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم چالیس نیکیوں کو کیوں ضائع کر لیتے
ہو مجھ پر وسلم کے چار حروف کو نظر انداز کر کے ان نیکیوں سے کیوں محروم رہتے ہو کیونکہ
ایک ایک حرف کے بدلے میں دس نیکیاں ملتی ہیں تو اس روز سے حضرت ابو عباسؓ
نے درود شریف کے پورے الفاظ لکھنے شروع کر دیئے۔

۹۔ درود پاک دونوں طرح یعنی بلند آواز یا پست آواز سے پڑھ سکتا ہے اگر اونچی پڑھے
تو بھی معتدل آواز سے پڑھنا چاہیئے درود پڑھتے وقت آواز کو دلکش انداز میں نکالنا
چاہیئے۔ درود پست آواز سے پڑھنا زیادہ بہتر ہے کیونکہ اس سے دلجمعی پیدا ہوتی ہے

اور روحانی اثرات مرتب ہوتے ہیں

- ۱۰۔ درود شریف میں جہاں اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور وہاں سیدنا کا لفظ نہ لکھا ہو تو وہاں سیدنا کا لفظ ادباً اور عقیدتاً خود پڑھ لینا چاہیے۔ کیونکہ سیدنا کا لفظ ادب و تعظیم کا ہے اس لیے آپ کے ذاتی نام کے ساتھ اس لفظ کا اضافہ کرنا بہتر ہے۔
- ۱۱۔ درود پاک اگرچہ ہر مسلمان کو کثرت سے پڑھنا چاہیے اگر اس کے پڑھنے میں شیخ کامل کی اجازت سے تائید حاصل کر لی جائے تو زیادہ بہتر ہے کیوں کہ شیخ کامل کی اجازت سے اس کی دعا شامل حال ہو جاتی ہے جو زیادہ روحانی فوائد کا باعث بنتی ہے اگر کسی نے بیعت نہ کی ہو تو اسے درود شریف پڑھنے سے گریز نہیں کرنا چاہیے۔
- ۱۲۔ حضرت ابوالمواہب شاذلی قدس سرہ فرماتے ہیں ایک دن میں نے درود پاک جلدی جلدی پڑھنا شروع کر دیا تاکہ میرا درود جو کہ ایک ہزار بار روزانہ کا تھا۔ جلدی پورا ہو جائے تو شاہ کوئین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے شاذلی تجھے معلوم نہیں کہ جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے پھر فرمایا یوں پڑھا! اللہم صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد! آہستہ آہستہ اور ترتیب کے ساتھ پڑھا! ہاں اگر وقت تھوڑا ہو تو پھر جلدی جلدی پڑھنے میں بھی حرج نہیں ہے نیز فرمایا کہ یہ جو میں نے تجھے کہا ہے کہ جلدی جلدی نہ پڑھو! یہ افضلیت کے طور پر ہے ورنہ جیسے بھی درود پاک پڑھو وہ درود ہی ہے اور بہتر یہ ہے کہ جب تو درود پاک پڑھنا شروع کرے تو اول اور آخر درودِ تامہ پڑھ لیا کرے۔



حکایات درود شریف

درود شریف کی برکات کے چند واقعات حسب ذیل ہیں۔

① درود پاک کے ذریعے قبر میں نجات کا واقعہ | حضرت شیخ بشلی رضی اللہ

تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا کہ میرا ایک ہمسایہ فوت ہو گیا تھا۔ میں نے اسے خواب میں دیکھا اور اس سے پوچھا کہ تیرے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کیا معاملہ کیا؟ اس نے جواب دیا ”حضرت! آپ کیا پوچھتے ہیں؟ بڑے بڑے خوفناک منظر میرے سامنے آئے منکر و نکیر کے سوال و جواب کا وقت تو مجھ پر بڑا ہی خطرناک اور دشوار آیا حتیٰ کہ میں سوچ میں پڑ گیا کہ میرا ایمان پر خاتمہ ہو ابے کہ نہیں۔“

اچانک مجھ سے کہا گیا کہ دنیا میں تیری زبان بیکار رہی اس وجہ سے تجھ پر مہیبت آئی ہے۔ پھر جب عذاب کے فرشتوں نے مجھے مارنے کا قصد کیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے اور ان فرشتوں کے درمیان ایک نوری انسان حائل ہو گیا جو کہ نہایت حسین و جمیل تھا اور اس کے جسم پاک سے خوشبو مہکتی تھی۔

منکر و نکیر کے سوالات کے جوابات وہ مجھے پڑھاتا گیا اور میں فرشتوں کو جواب دیتا گیا اور میں کامیاب ہوتا گیا۔ پھر میں نے اس نوری انسان سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ اس نے جواب دیا ”میں تیرا وہ درود پاک ہوں جو تو نے دنیا میں اللہ تعالیٰ کے پیارے

حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھا۔ اب تو فکر نہ کریں تیرے ساتھ ہی رہوں گا قبر میں ہشتر میں پُل صراط میزان پر ہر شکل مقام پر تیرے ساتھ رہوں گا اور تیرا مددگار رہوں گا۔

② درود پاک نے قبر میں ساتھ دیا | نیز حضرت شیخ جزولی صاحب

دلائل الخیرات "قدس سترہ کے وصال کے ستتر سال بعد آپ کو قبر مبارک سے نکالا گیا اور سوں سے مرکش مشعل کیا گیا جب آپ کا جسد مبارک کھولا گیا تو دیکھا کہ آپ کا کفن بھی بوسیدہ نہیں ہوا تھا اور آپ بالکل صحیح و سالم ہیں جیسے کہ آج ہی لیٹے ہیں۔

نہ تو زمین نے آپ کو چھیرا ہے نہ آپ کی کوئی حالت بدلی ہے بلکہ جب آپ کا وصال ہوا تھا تو آپ نے تازہ تازہ خط بنوایا تھا اور ستتر سال کے بعد جب آپ کا جسد مبارک نکالا گیا تو ایسے تھا جیسے آج ہی خط بنوایا ہے۔ بلکہ کسی نے براہ امتحان آپ کے رخسار مبارک پر انگلی رکھ کر دبایا اور انگلی اٹھائی تو اس جگہ سے خون بہٹ گیا اور وہ جگہ سفید نظر آ رہی تھی۔ پھر ٹھوڑی دیر بعد وہ جگہ سرخ ہو گئی۔ جیسے کہ زندوں کے جسم میں خون رواں ہوتا ہے۔ اور دبانے سے یوں ہی ہوتا ہے۔ اور یہ ساری بہاریں درود پاک کی کثرت کی برکت سے ہیں۔

(مطالع المسرات)

③ درود پاک پڑھنے سے جان کنی میں آسانی ہو گئی | امیر المومنین سیدنا

فاروق اعظم رضی

اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے زمانہ میں ایک مال دار آدمی تھا جس کا کردار اچھا نہیں تھا۔ لیکن اسے درود پاک پڑھنے کا بڑا شوق تھا۔ کسی وقت وہ درود پاک سے غافل نہیں رہتا تھا۔ جب اس کا آخری وقت آیا اور جان کنی کی حالت طاری ہوئی تو اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا اور بہت زیادہ تنگی لاحق ہوئی۔

حتیٰ کہ جو دیکھتا ڈر جاتا تو اس نے جان کنی کی حالت میں ندا دی "اے اللہ تعالیٰ کے

محبوب امیں آپ سے محبت رکھتا ہوں۔ اور درود پاک کی کثرت کرتا ہوں۔“

ابھی اس نے یہ ندا پوری بھی نہ کی تھی کہ اچانک ایک پرندہ آسمان سے نازل ہوا اور اس نے اپنا پر اس آدمی کے چہرہ پر پھیر دیا فوراً اس کا چہرہ چمک اٹھا اور کستوری کی سی خوشبو منک گئی اور وہ کلمہ طیبہ پڑھتا ہوا دنیا سے رخصت ہو گیا۔ اور پھر جب اس کی تجہیز و تکفین کر کے قبر کی طرف لے گئے اور اسے لحد میں رکھا تو ہاتھ سے آواز سنی۔ ہم نے اس بندے کو قبر میں رکھنے سے پہلے ہی کفایت کی اور اس درود پاک نے جو یہ میرے حبیب پر پڑھا کرتا تھا اسے قبر سے اٹھا کر جنت پہنچا دیا ہے۔

یہ سن کر لوگ بہت متعجب ہوئے اور پھر جب رات ہوئی تو کسی نے دیکھا زمین آسمان کے درمیان چل رہا ہے اور پڑھ رہا ہے ان الله و ملائکته یصلون علی النبی یا ایہا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما۔ (ورۃ الناصحین ص ۲۷)

ایک عورت نے حضرت خواجہ حسن بھری قدس سرہ کی خدمت میں حاضر

۴) عالم برزخ میں راحت کا واقعہ

ہو کر عرض کی کہ میری بیٹی فوت ہو گئی ہے میں چاہتی ہوں کہ خواب میں میری اس کے ساتھ ملاقات ہو جائے۔

حضرت خواجہ حسن بھری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جا کر نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل پڑھ! اور ہر رکعت میں فاتحہ شریف کے بعد سورۃ العالم التکاثر ایک مرتبہ پڑھ کر لیٹ جا اور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھتی سو جا!

اس عورت نے ایسا ہی کیا جب سو گئی تو اس نے خواب میں اپنی لڑکی کو دیکھا کہ وہ عذاب میں مبتلا رہے گندھک کا لباس پہنا ہوا ہے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں، پاؤں میں آگ کی بیڑیاں ہیں۔

یہ دیکھ کر گھبرا کر بیدار ہوئی اور پھر حضرت خواجہ قدس سرہ کی خدمت میں واقعہ بیان کیا۔

آپ نے سُن کر فرمایا کچھ صدقہ کر! شائد اللہ تعالیٰ اس کو معاف کر دے اور اس بعد حضرت خواجہ قدس سرہ نے خواب میں دیکھا کہ ایک باغ ہے باغ میں تخت بچھا ہوا ہے اور اُس پر ایک لڑکی بیٹھی ہوئی ہے۔ اور اس کے سر پر نورانی تاج ہے۔ اس نے دیکھ کر عرض کی ”حضرت! آپ مجھے پہچانتے ہیں؟“ حضرت خواجہ نے فرمایا نہیں!

عرض کیا ”حضرت! میں وہی ہوں جس کی والدہ نے آپ سے میری ملاقات کے لیے پوچھا تھا اور آپ نے پڑھنے کو بتایا تھا۔ اس پر حضرت خواجہ نے فرمایا ”اے بیٹی! تیری والدہ نے تو تیری حالت کچھ اور بتائی تھی مگر میں اس کے برعکس دیکھ رہا ہوں۔“

یہ سن کر لڑکی نے عرض کی ”حضرت! جیسے میری والدہ نے بیان کیا تھا اس طرح صرف میری حالت ہی نہیں تھی بلکہ اُس قبرستان میں شہزادہ مردہ تھا جن کو عذاب ہو رہا تھا۔ ہماری خوش نصیبی کہ ہمارے قبرستان کے پاس سے ایک عاشق رسول گزرا اور اس نے درود پاک پڑھ کر ثواب ہمیں بخش دیا تو اللہ تعالیٰ نے اس درود پاک کو قبول فرما کر ہم سب سے عذاب معاف کر دیا ہے اور سب کو یہ انعام و اکرام عطا فرمایا جو آپ مجھ پر دیکھ رہے ہیں۔“ (ترجمۃ المجالس)

سید محمد کریم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ”باقیات صالحات“ میں لکھا ہے میری والدہ ماجدہ نے

خبر دی کہ میرے والد ماجد جن کا نام محمد تھا نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب میں فوت ہو جاؤں اور جب مجھے غسل دے لیا جائے۔ تو چھت سے میرے کفن پر ایک سبز رنگ کا رقعہ گرے گا۔ اس میں لکھا ہوگا کہ یہ آگ سے محمد کے لیے برأت نامہ ہے اور اس رقعہ کو میرے کفن میں رکھ دینا۔“

چنانچہ غسل کے بعد وہ رقعہ گرا اس پر لکھا ہوا تھا ”ہذہ براءة محمد العالم بعلمہ من النار“ اور اس کاغذ کی یہ نشانی تھی کہ جس طرف سے پڑھو سیدھا ہی لکھا نظر آتا تھا۔ پھر میں نے اپنی والدہ ماجدہ سے پوچھا کہ میرے نانا جان کا

عمل کیا تھا؛ تو اُمّی جان نے فرمایا ان کا عمل تھا ہمیشہ ذکر اور درود پاک کی کثرت صلی اللہ

تعالیٰ علی النبی الامی الکریم و علی الہ واصحابہ اجمعین (سعادة الدارين ص ۱۲۷)

⑤ ایک عجیب فرشتے کا واقعہ | شب معراج سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو عجائبات دیکھے ان میں سے

ایک یہ دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ایک فرشتہ دیکھا اس کے پر جلے ہوئے تھے۔

یہ دیکھ کر فرمایا اے جبریل! اس فرشتے کو کیا ہوا؟ عرض کی: ”یا رسول اللہ! اس فرشتے کو اللہ تعالیٰ نے ایک شہرت باہ کرنے کے لیے بھیجا تھا اس نے وہاں پہنچ کر ایک شیر خوار بچے کو دیکھا تو اُسے رحم آگیا یہ اسی طرح واپس آگیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے یہ سزا دی ہے“ یہ سن کر حبیب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جبریل! کیا اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ جبریل علیہ السلام نے عرض کی ”قرآن پاک میں موجود ہے وافی لغفاد لمن تاب یعنی جو توبہ کرے میں اُسے بخش دیتا ہوں۔“

یہ سن کر سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دربار الہی میں عرض کی ”یا اللہ! اس پر رحمت فرما! اس کی توبہ قبول فرما“ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ”اس کی توبہ یہ ہے کہ آپ پر دس بار درود پاک پڑھے آپ نے اس فرشتے کو حکم سنایا تو اس نے دس بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ نے اس کو پر بال عطا فرمائے اور وہ اوپر کو اڑ گیا اور ملائکہ میں یہ شور برپا ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے درود پاک کی برکت سے“ کروبین پر رحم فرمایا ہے۔ (رواق المجالس ص ۱۷)

⑥ درود پاک پڑھنے سے سونے کے دینار مل گئے | ایک مرتبہ چند کافر ایک

جگہ بیٹھے تھے ایک سائل آیا اور اس نے ان سے کچھ سوال کیا۔ انہوں نے تمسخر کے طور پر کہہ دیا کہ تم علی کے پاس جاؤ! وہ تمہیں کچھ دیں گے۔ سائل جب حضرت علی

شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم کے پاس آیا اور اس نے کہا: "اللہ! مجھے کچھ دیکھنے تنگ دست ہوں۔"

آپ کے پاس اس وقت بظاہر کوئی چیز نہ تھی لیکن فراست سے جان گئے کہ کافروں نے تمغیر کے لیے بھیجا ہے آپ نے اس بار درود پاک پڑھ کر سائل کی ہتھیلی پر پھونک مار کر فرمایا: ہتھیلی کو بند کر لو اور وہاں جا کر کھولنا جب سائل کافروں کے پاس آیا تو انہوں نے پوچھا تجھے کیا دیا ہے اس نے مٹھی کھولی تو اللہ کی رحمت سونے کے دیناروں سے بھری ہوئی تھی۔ یہ دیکھ کر کئی کافر مسلمان ہو گئے۔ (راحت القلوب)

حضرت احمد بن ثابت مغربی قدس

⑧ درود پاک کی بدولت قبر میں راحت ملے گی

سرف نے فرمایا میں نے جو درود پاک کی برکتیں دیکھی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ میں ایک رات تہجد کے لیے اٹھا تہجد پڑھ کر بیٹھ کر درود پاک پڑھنا شروع کر دیا پڑھتے پڑھتے مجھے ادنگھ آگئی تو میں نے دیکھا کہ ایک شخص کو فرشتے پکڑے ہوئے کھینچتے لے جا رہے ہیں جس کے گلے میں طوق تھا۔

گندھک کا لباس جو کہ ٹخنوں تک تھا پہنا ہوا ہے اور وہ بڑے جسم والا بڑے سر والا آدمی تھا۔ اس کا چہرہ سیاہ ناک بڑی اور منہ پر چوچک کے داغ تھے۔ میں نے ان کھینچنے والوں سے کہا میں تمہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام لے کر پوچھتا ہوں کہ "بتاؤ یہ کون ہے۔"

انہوں نے جواب دیا: "یہ ابو جہل ملعون ہے" تو میں نے اس سے کہا: "اے خدا تعالیٰ کے دشمن! تیری یہی سزا ہے اور یہ سزا اس کی ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کفر کرے پھر میں نے دعا کی: "یا اللہ! یہ تو تھا تیرا اور تیرے پیارے نبی کا دشمن! یا اللہ! اب مجھے اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار سے"

مشرف فرمایا اللہ! مجھے یہ انعام عطا کر! تو ارحم الراحمین ہے۔ پھر میں نے دیکھا کہ میں ایک ایسی جگہ میں ہوں جس کو میں پہچانتا نہیں اچانک ایک جان پہچان والا دوست جو کہ حاجی اور نیک بزرگ تھا میں نے اُسے سلام کہا اُس نے جواب دیا میں نے پوچھا "آپ کسلا جا رہے ہیں۔"

فرمایا "میں رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد شریف کو جا رہا ہوں" میں بھی اُس کے ساتھ ہولیا ایک گھڑی گزری تھی کہ ہم مسجد نبوی شریف میں پہنچ گئے تو ساتھی نے فرمایا "یہ ہے ہمارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد مبارک؟"

میں نے کہا "یہ تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد ہے لیکن مسجد والے آقا کہاں ہیں؟" اس نے کہا "ذرا صبر کرو! ابھی حضور تشریف لانے والے ہیں تو شاہ کوئین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے اور ان کے ساتھ ایک اور کامل بزرگ بھی تھے جن کے چہرہ النور میں نور تھا میں نے آقاؐ کے دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے حضور سلام عرض کیا تو حضورؐ نے فرمایا اللہ کے پیارے خلیل ابراہیم علیہ السلام کو بھی سلام عرض کرو پھر میں نے ان کی خدمت بابرکت میں بھی سلام عرض کیا اور دونوں سرکاروں سے دعا کی درخواست کی تو دونوں حضرات نے دعا فرمائی۔

پھر میں نے دونوں کے حضور عرض کی کہ آپ دونوں میرے ضامن ہو جائیں تو آقاؐ کے دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تیرے لیے اس بات کا ضامن ہوں کہ تیرا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ پھر میں نے عرض کی کہ مجھے کوئی نصیحت فرمائی جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع عطا کرے۔ یہ سن کر فرمایا "ذی فی الصلوٰۃ علی یعنی مجھ پر درود پاک کی کثرت کرو" پھر میں نے عرض کیا "یا رسول اللہ! جب میں درود پاک پڑھتا ہوں تو کیا آپ میرا درود پاک سنتے ہیں تو فرمایا ہاں! سنتا ہوں اور تیری مجلس میں ملائکہ مقربین بھی آتے ہیں" پھر میں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ میرے ضامن ہو جائیں! تو فرمایا تو میری

ضمانت میں ہے میں نے عرض کی حضور! میرے متوسلین کے بھی ضامن ہو جائیں! فرمایا میں ان کا بھی ضامن ہوا۔

میں نے عرض کی حضور! میرے متوسلین میں سے فلاں بھی ہے۔ فرمایا وہ نیکو کاروں سے ہے۔ پھر میں نے اپنے شیخ کے متعلق عرض کی تو فرمایا وہ اولیاء اللہ میں سے ہے۔ پھر میں نے عرض کی یا رسول اللہ! میں چاہتا ہوں کہ حضور ان سب کے ضامن ہو جائیں۔ جو میری اس کتاب کو پڑھیں جو میں نے درود پاک کے متعلق لکھی ہے فرمایا میں اس کتاب کے پڑھنے والوں کا اور جو اس میں مندرجہ درود پاک پڑھنے والے ہیں سب کا ضامن ہوا اور تجھ پر لازم ہے کہ تو اس درود پاک کو پڑھے اور کثرت کرے۔ اور تیرے لیے ہر وہ نعمت ہے جو تو نے سوال کیا۔

پھر میں بیدار ہو گیا اور اللہ تعالیٰ سے اُمید رکھتا ہوں کہ وہ مجھے درود پاک کی کثرت کی توفیق عطا فرمائے گا اور یہ کہ وہ ہمیں اپنے حبیب پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے دونوں جہان میں محروم نہیں رکھے گا۔ (سعادة الدارين ص ۱۲۱)

حضرت شیخ احمد بن ثابت | ۹ درود پاک کثرت سے پڑھنے کی وصیت

غریب نے بیان کیا ہے

کہ میں نے خواب میں سید علی الحاج رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بعد وصال دیکھا اور پوچھا حضرت آپ کے ساتھ دربار الہی میں کیا معاملہ پیش آیا؟ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و رحمت سے مجھے اکرام عطا فرمایا ہے اور میں نے رب تعالیٰ جل شانہ کو بڑا ہی رحیم و کریم پایا ہے۔ پھر میں نے ان دوستوں کے متعلق پوچھا جو کہ پاس ہی مدفون تھے۔ فرمایا وہ سب خیریت سے ہیں۔ پھر میں نے عرض کی آپ مجھے کچھ وصیت کریں۔ فرمایا تجھ پر اپنی اپنی والدہ کی خدمت لازم ہے کیونکہ وہ بڑی نیک ہے۔ پھر میں نے عرض کی میں آپ سے اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نام سے پوچھتا

ہوں کہ آپ کو ہمارے حال سے کچھ پتہ چلا ہے یا نہیں؟۔

فرمایا کہ تجھے بڑی تاکید سے نصیحت کرتا ہوں کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک کی کثرت رکھو اور جو آپ نے درود پاک کے متعلق لکھا۔ اس کو پڑھو اور زیادہ پڑھو! میں نے پوچھا "آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ میں نے درود پاک کے متعلق کتاب لکھی ہے حالانکہ میں نے آپ کے انتقال کے بعد لکھی ہے فرمایا اللہ کی قسم! اس کا نور ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں میں چمک رہا ہے۔ سعادة الدارين

① درود شریف پڑھنے والے مولوی کا خواب | ایک مولوی صاحب جو کہ لوگوں کو درود پاک کی

عموماً ترغیب دیتے رہتے تھے اور خود بھی لوگوں میں بیٹھ کر درود پاک پڑھا کرتے تھے۔ ان کا ایک شاگرد حج کرنے گیا جب وہ مدینہ منورہ حاضر ہوا تو اس کا بیان ہے کہ میں روضہ انور کے مواجہہ شریف کے سامنے کھڑا نعت پاک پڑھ رہا تھا اسی حالت میں نیند آگئی۔

دیکھا کہ سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہیں اور ایک طرف سیدنا صدیق اکبر اور دوسری طرف سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیٹھے ہیں اور پیچھے کافی لوگ بیٹھے ہیں اور اس حالت میں بھی نعت پاک پڑھ رہا ہوں۔ جب نعت پاک ختم ہوئی تو سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے میری جھولی میں کچھ ڈال دیا میں نے عرض کیا "یا رسول اللہ! میں تو صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے حج بدل کرنے آیا ہوں اور انھوں نے مجھے کچھ نہیں دیا۔"

یہ سن کر سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی کچھ میری جھولی میں ڈال دیا۔ اس کے بعد میں نے عرض کی "حنورا! کوئی اور بھی فرمان ہے؟ تو فرمایا اپنے استاد صاحب کو ہمارا سلام کہہ دینا۔"

② خواب میں زیارت کا واقعہ | حضرت عبداللہ بن سلام صحابی فرماتے ہیں

کہ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا سلام کرنے کے لیے، تو حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ”مرحبا! اے بھائی! میں نے رات عالم رویا میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی ہے مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کا ڈول دیا میں نے اس میں سے سیر ہو کر پیلے جس کی ٹھنڈک میں ابھی تک محسوس کر رہا ہوں۔ میں نے پوچھا ”حضرت آپ پر یہ عنایت کس وجہ سے ہے؟“ فرمایا ”کثرت درود پاک کی وجہ سے“

(سعادۃ دارین)

⑫ درود پڑھنے کی بدولت قرض کی پریشانی سے نجات مل گئی | کسی شخص

نے کسی دوست سے تین ہزار دینار قرض لیا اور واپسی کی تاریخ مقرر ہو گئی۔ جو اللہ تعالیٰ کو منظور ہو رہی ہوتا ہے۔ اس شخص کا کاروبار معطل ہو گیا اور وہ بالکل کنگال ہو گیا۔ قرض خواہ نے تاریخ مقررہ پر پہنچ کر قرضہ کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ اس مقروض نے معذرت چاہی کہ بھائی میں مجبور ہوں میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے قرض خواہ نے قاضی کے ہاں دعویٰ دائر کر دیا۔ قاضی صاحب نے اس مقروض کو طلب کیا اور سماعت کے بعد اس مقروض کو ایک ماہ کی ملت دی اور فرمایا کہ اس قرضہ کی واپسی کا انتظام کرو۔ وہ مقروض عدالت سے باہر آیا اور سوچنے لگا کہ کیا کروں آخر اسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی یاد آیا کہ جس بندے پر کوئی مصیبت یا پریشانی آجائے تو وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے کیوں کہ درود پاک مصیبتوں پریشانیوں کو لے جاتا ہے اور رزق بڑھاتا ہے۔“ الحاصل اس نے عاجزی اور زاری کے ساتھ مسجد کے گوشے میں بیٹھ کر درود پاک پڑھنا شروع کر دیا جب ستائیس دن گزر گئے تو اسے رات کو ایک خواب دکھائی دیا کوئی کتنے والا کہتا ہے ”اے بندے! تو پریشان نہ ہو اللہ تعالیٰ کا ساز ہے تیرا قرض ادا ہو جائے گا۔“ تو علی بن عیسیٰ وزیر سلطنت کے پاس ہوا اور حکم اسے کہہ دے کہ قرضہ ادا کرنے کے لیے مجھے تین ہزار دینار دے دے۔ چنانچہ

نہند سے جب وہ شخص بیدار ہوا تو بڑا خوش ہو کہ پریشانی ختم ہونے کی تدبیر ملی مگر اس کے ساتھ ہی یہ خیال آیا کہ اگر وزیر صاحب کوئی دلیل یا نشانی طلب کریں تو میرے پاس کوئی دلیل نہیں ہے کیا کر دوں گا۔ آخر جب پھر رات ہوئی تو خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی علی بن عیسیٰ وزیر کے پاس جانے کا ارشاد فرمایا جب آنکھ کھلی تو خوشی کی انتہاء تھی تیسری رات پھر خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وزیر علی بن عیسیٰ کے پاس جاؤ اور اُسے یہ فرمان سنا دو۔ عرض کیا یا رسول اللہ! میں کوئی دلیل یا علامت چاہتا ہوں جو کہ اس ارشاد کی صداقت کی دلیل ہو، یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر وزیر تجھ سے کوئی علامت دریافت کرے تو کہہ دینا اس سچائی کی علامت یہ ہے کہ تم نماز فجر کے بعد کسی کے ساتھ کلام کرنے سے پہلے پانچ ہزار بار درود پاک کا تحفہ دربار رسالت میں پیش کرتے ہو جسے اللہ تعالیٰ اور کراما کا تبین کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

یہ فرما کر سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے ہیں بیدار ہوا نماز فجر کے بعد مسجد سے باہر قدم رکھا اور آج مہینہ پورا ہو چکا تھا کہ وہ شخص وزیر صاحب کی رہائش گاہ پر پہنچا۔ اور وزیر صاحب سے سارا قصہ کہہ سنایا جب وزیر صاحب نے کوئی دلیل طلب کی تو اس نے حضور محبوب کبریٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد سنایا تو وزیر صاحب خوشی اور مسرت سے چمک اٹھے اور فرمایا ”مرحبا! بر رسول اللہ حقاً“ اور پھر وزیر صاحب اندر گئے اور نو ہزار دینار لے کر آئے ان میں سے تین ہزار گن کر میری جھولی میں ڈال دیئے اور فرمایا ”یہ تین ہزار قرصہ کی ادائیگی کے لیے“ اور پھر تین ہزار اور دیئے کہ یہ تیرے بال بچے کا خرچہ اور پھر تین ہزار اور دیئے اور فرمایا ”یہ تیرے کاروبار کے لیے“ اور ساتھ ہی وداع کرتے وقت قسم دے کر کہا اے بھائی! تو میرا دینی اور ایمانی بھائی ہے خدا را یہ تعلق محبت والا نہ توڑنا اور جب بھی آپ کو کوئی کام کوئی حاجت درپیش ہو، بلا دیک لو کہ آجانا میں آپ کے کام دل و جان سے کیا کرونگا فرمایا کہ میں وہ رقم لے کر سیدہ حاقصہ صاحب کی عدالت میں پہنچ گیا اور جب فریقین کو بلاوا ہوا

تو میں قاضی صاحب کے ہاں پہنچا اور دیکھا کہ قرض خواہ مبہوت کھڑا ہے۔

میں نے تین ہزار دینار گن کر قاضی صاحب کے سامنے رکھ دیئے اب قاضی صاحب نے سوال کر دیا کہ بتاؤ یہ اتنی دولت کہاں سے آئی ہے؟ حالانکہ تو مفلس تھا۔ کنکال تھا میں نے سارا واقعہ بیان کر دیا۔ قاضی صاحب یہ سن کر خاموشی سے اٹھ کر گھر گئے اور گھر سے تین ہزار دینار لے کر آگئے اور فرمایا "ساری برکتیں وزیر صاحب لے بی کیوں لوٹ لیں میں بھی اسی سرکار کا غلام ہوں۔ تیرا یہ قرضہ میں ادا کرتا ہوں جب صاحب دین (قرض خواہ) لے لے یہ ماجرا دیکھا تو وہ بولا کہ ساری رحمتیں تم لوگ ہی کیوں سمیٹ لو میں بھی ان کی رحمت کا حقدار ہوں۔ یہ کہہ کر اس نے تحریر کر دیا کہ میں نے اس کا قرض اللہ (جل جلالہ) وصلی اللہ علیہ وسلم کے لیے معاف کر دیا۔ اور پھر مقروض نے قاضی صاحب سے کہا "آپ کا شکریہ! لیجئے اپنی رقم سنبھال لیجئے" تو قاضی صاحب نے فرمایا "اللہ اور اس کے پیارے رسول کی محبت میں جو دینار لایا ہوں وہ واپس لینے کو ہرگز تیار نہیں ہوں یہ آپ کے ہیں لہذا آپ انہیں لے جائیں" تو وہ شخص بارہ ہزار دینار لے کر گھر آگیا اور قرضہ بھی معاف ہو گیا۔ یہ برکت ساری کی ساری درود پاک کی تھی۔

(جذب القلوب ص ۲۶۳ مع تصرف)

ایک شخص کے ذمہ پانچ سو درہم قرضہ تھا مگر حالات
 (۱۳) پانچ سو درہم ملنے کا واقعہ | ایسے تھے کہ وہ قرضہ ادا نہیں کر سکتا تھا۔ اس کو

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عالم رویا میں دیدار نصیب ہوا اور اپنی پریشانی کی شکایت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے شامت کی پریشانی کی کہانی سن کر فرمایا تم ابوالحسن کیسائی کے پاس جاؤ اور میری طرف سے انہیں کہو کہ وہ تمہیں پانچ سو درہم دے دیں وہ نیشاپور میں ایک سخی مرد ہے۔ ہر سال دس ہزار غریبوں کو کپڑے دیتا ہے اور اگر وہ کوئی نشانی طلب کرے تو کہہ دینا کہ تم ہر روز دربار رسالت میں شہر بار درود پاک کا تحفہ حاضر کرتے ہو، مگر کل تم نے درود پاک نہیں پڑھا۔

وہ شخص بیدار ہوا اور ابوالحسن کیسائی کے پاس پہنچ گیا اور اپنا حالِ زار بیان کیا مگر اس نے کچھ توجہ نہ دی پھر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا پیغام دیا تو اس نے نشانی طلب کی اور جب نشانی بیان کی تو ابوالحسن کُنتے ہی تخت سے زمین پر گر پڑا۔ اور دربارِ الہی میں سجدہ شکر ادا کیا اور پھر کہاتے بھائی! یہ میرے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ایک راز تھا۔ کوئی دوسرا اس راز سے واقف نہ تھا۔ واقعی کل میں درودِ پاک پڑھنے سے محروم رہا تھا۔

پھر ابوالحسن کیسائی نے اپنے کارندوں کو حکم دیا کہ اسے پانچ سو کے بجائے دو ہزار پانچ سو درہم دے دو۔ اور ابوالحسن کیسائی نے عرض کیا ”اے بھائی! یہ ہزار درہم آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے پیغام اور بشارت لانے کا شکرانہ ہے اور یہ ہزار درہم آپ کے یہاں قدم رنجہ فرمانے کا شکرانہ ہے اور پانچ سو درہم سرکار کے حکم کی تعمیل ہے۔“ اور مزید کہا کہ آپ کو آئندہ کوئی ضرورت درپیش ہو تو میرے پاس تشریف لایا کریں۔

(معارج النبوة ص ۲۹ جلد اول)

①۲ درودِ پاک جنت میں لے گیا | ایک بزرگ فرماتے ہیں میرا ایک ہمسایہ تھا جو کہ ادبِ باشِ ذہن کا فسق و فجور میں مبتلا تھا۔ میں

اسے توبہ کی تلقین کیا کرتا تھا لیکن وہ اس طرف نہیں آتا تھا۔

جب وہ مر گیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ وہ جنت میں ہے میں نے اس سے پوچھا تو یہاں کیسے اور کس عمل کی وجہ سے تجھے جنت نصیب ہوئی۔ اس نے کہا میں ایک محدث کی مجلس میں حاضر ہوا تو میں نے ان کو یہ بیان کرتے سنا کہ جو کوئی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بلند آواز سے درودِ پاک پڑھے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ یہ سن کر میں نے اور سب حاضرین نے بلند آواز سے درودِ پاک پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو بخش دیا اور جنت عطا کر دی۔ (نزہۃ المجالس ص ۱۱۲)

یہ لکھ کر علامہ صفوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں میں نے المور والغذب میں حدیث

پاک دیکھی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو دنیا میں مجھ پر دُعا پاک پڑھتے وقت آواز بلند کرتا ہے آسمانوں میں فرشتے اس پر صلوٰۃ کے لیے آواز بلند کرتے ہیں

①۵ درود پاک کے ذریعے قیامت کے روز نجات ملے گی

بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا کہ روز قیامت اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت ابوالبشر آدم علیہ السلام عرش النبی کے پاس سبز حلقہ پہن کر تشریف فرما ہوں گے اور یہ دیکھتے ہوں گے کہ میری اولاد میں کس کس کو جنت لے جلتے ہیں اور کس کس کو دوزخ لے جاتے ہیں۔

اچانک آدم علیہ السلام دیکھیں گے کہ حبیب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ایک امتی کو فرشتے دوزخ کی طرف لے جا رہے ہیں۔ حضرت آدم علیہ السلام یہ دیکھ کر ندا دیں گے "اے اللہ تعالیٰ کے حبیب! آپ کے ایک امتی کو ملائکہ کرام دوزخ لے جا رہے ہیں۔" سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں "یہ سن کر میں اپنا تہبند مضبوط کر پڑ کر ان فرشتوں کے پیچھے دوڑوں گا اور کہوں گا اے رب تعالیٰ کے فرشتو! ٹھہر جاؤ!

فرشتے یہ سن کر عرض کریں گے "یا حبیب اللہ! ہم فرشتے اور اللہ تعالیٰ کی حکم مدولی نہیں کر سکتے۔ اور ہم وہ کام کرتے ہیں جس کا ہمیں دربار النبی سے حکم ملتا ہے۔ یہ سن کر نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اپنی ریش مبارک کو پکڑ کر دربار النبی میں عرض کریں گے "اے میرے رب کریم! کیا تیرا میرے ساتھ یہ وعدہ نہیں ہے کہ تجھے تیری امت کے بارے میں رسوا نہیں کروں گا۔"

تو عرش النبی سے حکم آئے گا اے فرشتو! میرے حبیب کی اطاعت کرو! اور اس بندے کو واپس میزان پر لے چلو! فرشتے اس کو فوراً میزان کے پاس لے جائیں گے اور جب اس کے اعمال کا وزن کریں گے تو میں اپنی جیب سے ایک نور کا سفید کاغذ نکالوں گا اور

اس کو بسم اللہ شریف پڑھ کر نیکیوں کے پڑے میں رکھ دوں گا تو اس کا نیکیوں والا پڑا وزنی ہو جائے گا۔

اچانک ایک شور برپا ہوگا کہ کامیاب ہو گیا، کامیاب ہو گیا اس کی نیکیاں وزنی ہو گئیں اس کو جنت لے جاؤ! جب فرشتے اسے جنت کو لے جاتے ہوں گے تو وہ کہے گا اے میرے رب کے فرشتو! ٹھہرو! اس بزرگ سے کچھ عرض کروں!

پھر وہ عرض کرے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں آپ کا کیسا نورانی چہرہ ہے اور آپ کا خلق کتنا عظیم ہے آپ نے میرے آنسوؤں پر رحم کھایا اور میری لغزشوں کو معاف کرایا۔ آپ کون ہیں؟ فرمائیں گے ”میں تیرا نبی محمد مصطفیٰ ہوں اور یہ تیرا درود پاک تھا جو تو نے مجھ پر پڑھا ہوا تھا وہ میں نے تیرے آج کے دن کے لیے محفوظ رکھا ہوا تھا۔“

(معارج النبوت)

①۶ درود پاک کی بدولت روٹی مل گئی | کتاب مصباح النظام میں ہے کہ

حضرت ابو حفص حداد رضی اللہ عنہ

فرماتے ہیں ”میں مدینہ منورہ حاضر ہوا ایک وقت ایسا آیا کہ کھانے کو کچھ نہ تھا۔ بھوک سخت لگی ہوئی تھی۔ یوں ہی پندرہ دن گزر گئے۔“

جب میں زیادہ ہی نڈھال ہو گیا تو میں نے اپنا پیٹ روضہ، مقدسہ کے ساتھ لگا دیا۔ اور کثرت سے درود پاک پڑھا اور عرض کی ”یا رسول اللہ! اپنے مہمان کو کچھ کھانا کھلائیے۔“ بھوک نے نڈھال کر دیا ہے۔ ”وہیں پر اللہ تعالیٰ نے مجھ پر نیند غالب کر دی اور سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا۔ سیدنا صدیق اکبر حضور کے دائیں جانب اور فاروق اعظم بائیں جانب ہیں اور حیدر کرار سامنے ہیں رضی اللہ عنہم۔“

مجھے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے بلایا اور فرمایا ”اٹھ! سرکارِ تشریف لائے ہیں“ میں اٹھا اور دست بوسی کی۔ آقاؐ نے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے روٹی عنایت فرمائی

میں نے آدمی کھالی اور آنکھ کھل گئی میں بیدار ہوا تو آدمی روٹی میرے ہاتھ میں تھی۔

(سعادۃ دارین)

①۷ شیخ احمد کا ایک خواب | حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی قدس سرہ نے فرمایا میں نے جو درود پاک کی برکتیں دیکھی ہیں ان

میں سے ایک یہ کہ میں نے خواب میں دیکھا میں دوزخ میں ہوں اور میں دُورِ پاک پڑھ رہا ہوں اور دوزخ کی آگ نے مجھ پر کسی قسم کا اثر نہیں کیا اور میں نے وہاں ایک عورت دیکھی جس کا خاوند میرا دوست تھا۔

مجھے دیکھ کر اس عورت نے کہا اے شیخ احمد! کیا آپ کو معلوم نہیں کہ آپ کا دوست اور اس کی بیوی دوزخ میں ہیں۔ یہ سن کر مجھے بڑا صدمہ ہوا کہ میرا دوست دوزخ میں ہے۔ میں اس کے گھر میں (جو اس کا ٹھکانہ دوزخ میں تھا) داخل ہوا اور دیکھا کہ ہنڈیا ہے اور اس میں کھوتا ہوا گندھک ہے اور اس عورت نے کہا یہ آپ کے دوست کے لیے پینے کی چیز ہے۔ میں نے پوچھا کہ اسے یہ سزا کیسے ملی؟ حالانکہ وہ ظاہر میں نیک آدمی تھا۔ اس کی بیوی نے جواب دیا "اس نے مال جمع کیا تھا خواہ وہ حلال تھا یا حرام۔"

پھر میں نے دوزخ میں بڑی بڑی آگ کی خندقیں اور وادیاں دیکھیں پھر میں نے ہوا میں آسمان کی طرف پرواز کی حتیٰ کہ میں آسمان کی بندی تک پہنچ گیا اور میں نے فرشتوں کو سنا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تقدیس اور توحید بیان کر رہے ہیں۔ پھر میں نے کسی کہنے والے کو کہتے سنا اے شیخ احمد! تجھے خیر کی بشارت ہو کہ تو اہل خیر سے ہے۔

پھر میں نیچے اتر آیا اور اسی جگہ اُتر اُتر جہاں سے اُپر گیا تھا اور وہی عورت کھڑی ہے اور پھر دروازہ کھلا تو اس کا خاوند نکلا اور کہا ہمیں اللہ تعالیٰ نے نیری وجہ سے اور درود پاک کی برکت سے نجات عطا فرمادی ہے۔ پھر وہاں سے چلا تو ایسی جگہ پہنچ گیا جس سے ابھی جگہ کسی دیکھنے والے نے نہ دیکھی ہو۔ اس میں ایک بالا خانہ دیکھا جو کہ نہایت ہی عالی شان اور

بند ہے۔ اور اس میں ایک عورت کہ اس جیسی حسن و جمال والی عورت نہیں دیکھی گئی۔ بیٹھی آٹا گوندھ رہی ہے۔

میں نے اس آٹے میں ایک بال دیکھا میں نے اس عورت سے کہا اللہ تجھ پر رحم کرے اس بال کو آٹے میں سے نکال دے کہ اس بال نے سارا آٹا خراب کر رکھا ہے۔ وہ بولی یہ بال میں نہیں نکال سکتی یہ تو ہی نکال سکتا ہے اور یہ بال تیرے دل میں دنیا کی محبت کا بال ہے لہذا اگر تو چاہے تو اس کو نکال دے چاہے تو رہنے دے اور اس عورت کی بات پر میں بیدار ہو گیا۔ (سعادة الدارين ص ۱۸)

۱۸) درود کی بدولت بلا حساب جنت میں داخل ہونے کا واقعہ :

ابوالخفص کاغذی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ان کے فوت ہو جانے کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کیا حال ہے؟۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا کیا؟ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا۔ مجھے بخش دیا اور مجھے جنت میں بھیج دیا۔

دیکھنے والے نے پھر سوال کیا کس عمل کی وجہ سے آپ کو یہ انعامات حاصل ہوئے تو فرمایا کہ جب میں دربار الہی میں حاضر کیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا اس کے گناہ شمار کرو! چنانچہ فرشتوں نے میرے نامہ اعمال سے میرے صغیرہ کبیرہ غلطیاں لغزشیں سب شمار کر کے دربار الہی میں پیش کر دیئے۔

پھر فرمان الہی ہوا کہ اس بندے نے اپنی زندگی میں میرے حبیب پر جتنا درود پاک پڑھا ہے وہ بھی شمار کرو۔ جب فرشتوں نے درود پاک شمار کیا تو وہ گناہوں کی نسبت زیادہ نکلا تو مولیٰ کریم جل مجدہ الکریم نے فرمایا اے فرشتو! میں نے اس کا حساب بھی معاف کر دیا ہے لہذا اسے بغیر حساب و کتاب کے جنت میں لے جاؤ! (القول البدیع)

۱۹) شیخ ابوالحسن کی غربت دور ہونے کا واقعہ : حضرت شیخ ابوالحسن بن

حارث لیشی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو کہ پابند شرع اور متبع سنت اور درود پاک کی کثرت کرنے والے تھے فرماتے ہیں کہ مجھ پر گردش کے دن آگئے۔ فقر و فاقہ کی نوبت آگئی اور عرصہ گزر گیا یہاں تک کہ عید آگئی اور میرے پاس کوئی چیز نہ تھی کہ جس سے میں بچوں کو عید کرا سکوں۔

جب عید کی رات آئی وہ رات میرے لیے نہایت ہی کرب و پریشانی کی رات تھی۔ رات کی کچھ گھڑیاں گزری ہوں گی کہ کسی نے میرا دروازہ کھٹکھٹایا اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ میرے دروازے پر کچھ لوگ ہیں۔ جب میں نے دروازہ کھولا تو دیکھا کہ کافی لوگ ہیں۔ انھوں نے شمعیں (قندلیں) اٹھائی ہوئی ہیں اور ان میں سے ایک سفید پوش جو کہ اپنے علاقے کا رئیس تھا۔ وہ آگے آیا۔ ہم حیران رہ گئے کہ یہ اس وقت کیوں آئے ہیں؟ اس رئیس نے بتایا کہ میں آپ کو بتاؤں کہ ہم کیوں آئے ہیں آج رات میں سو یا تو کیا دیکھتا ہوں کہ شاہ کوئین امت کے والی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ہیں اور مجھے فرمایا کہ ابوالحسن اور اس کے بچے بڑی تنگدستی اور فقر و فاقہ کے دن گزار رہے ہیں۔ تجھے اللہ تعالیٰ نے بہت کچھ دے رکھا ہے۔ جا! جا کر ان کی خدمت کر اس کے بچوں کے کپڑے لے جاؤ! اور دیگر ضروریات خرچہ وغیرہ تاکہ وہ اچھے طریقے سے عید کر سکیں اور خوش ہو جائیں۔ لہذا یہ کچھ سامان عید قبول کیجئے! اور میں درزی بلا کر ساتھ لایا ہوں جو یہ کھڑے ہیں لہذا آپ بچوں کو بلائیں تاکہ ان کے لباس کی پائش کر لیں ان کے کپڑے سل جائیں۔ پھر اس نے درزیوں کو حکم دیا کہ پہلے بچوں کے کپڑے تیار کرو بعد میں بڑوں کے لہذا صبح ہونے سے پہلے سب کچھ تیار ہو گیا اور صبح کو گھر والوں نے خوشی خوشی عید منائی۔

(سادة الدارين ص ۱۳۸)

④ درود پاک کی بدولت دینار مل گئے | محمد بن فائک نے بیان کیا کہ ہم شیخ القرار ابو بکر بن مجاہد رضی اللہ

عنه سے پڑھتے تھے کہ ایک دن ایک شخص آیا جس نے پھٹی پرانی پگڑی باندھی ہوئی تھی۔ اور پھا پراتا اس کا لباس تھا۔

ہمارے استاد اٹھے اور اسے اپنی جگہ بٹھا کر خیریت پوچھی اس نے اسے نے عرض کی "آج میرے گھر بچہ پیدا ہوا ہے اور گھر والے مجھ سے گھی وغیرہ کا مطالبہ کرتے ہیں اور میرے پاس کچھ نہیں ہے" شیخ ابو بکر بن مجاہد فرماتے ہیں کہ میں پریشانی کے عالم میں رات کو سویا۔ تو غریبوں کے والی بے سہاروں کے سہارے حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلوہ گر ہوئے اور فرمایا "یہ کیا پریشانی ہے؟ جاؤ! علی بن عیسیٰ وزیر کے ہاں! اور اُسے میرا سلام کہو اور اُسے حکم دو کہ وہ اس شخص کو سو دینار دے دے اور اس کی سچائی کی علامت یہ بیان کرنا کہ تم ہر جمعہ کی رات ہزار بار مجھ پر درود پاک پڑھتے ہو اور گزشتہ شب جمعہ تم نے سات سو بار درود پاک پڑھا تھا کہ بادشاہ کی طرف سے آپ کو بلاوا لگیا تھا۔ آپ وہاں گئے اور باقی درود پاک آپ نے واپس آکر پڑھا تھا۔

حضرت شیخ ابو بکر اٹھے اور اس شخص کو ساتھ لیا اور وزیر صاحب کے گھر پہنچ گئے۔ پہنچ کر وزیر سے فرمایا "وزیر صاحب! یہ آپ کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے قاصد ہے" یہ سنتے ہی وزیر صاحب فوراً کھڑے ہو گئے اور بڑی تعظیم و توقیر کی اور ان کو اپنی مسند پر بٹھایا اور غلام کو حکم دیا کہ وہ دیناروں والی تھیلی لائے۔

وزیر صاحب نے ہزار دینار لا کر سامنے رکھ دیئے اور عرض کیا "اے شیخ! آپ نے سچ فرمایا ہے یہ بھید میرے اور میرے رب کے درمیان تھا" پھر وزیر صاحب نے عرض کیا "حضرت! یہ سو دینار قبول کریں یہ اس بچے کے باپ کے لیے ہیں اور پھر سو دینار گن کر اور حاضر کئے اور کہا یہ اس لیے کہ آپ سچی بشارت سے کرتشریف لائے ہیں اور پھر سو دینار اور حاضر کئے کہ آپ کو یہاں آنے میں تکلیف اٹھانا پڑی یوں کرتے کرتے وزیر صاحب نے ہزار دینار حاضر کیا۔ مگر حضرت شیخ ابو بکر نے فرمایا "ہم اتنے ہی لیں گے جتنے ہیں۔۔۔۔۔" شیخ ابو بکر نے فرمایا ہے اتنے ہی لیں گے جتنے ہیں آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لینے کو فرمایا ہے یعنی ایک سو دینار۔" (سعادة الدارين ص ۱۲۳، رونق المجالس ص ۱۱)

②۱ شیخ احمد مغربی کا خواب | نیز حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی قدس سرہ نے فرمایا کہ میں نے درود پاک کے فضائل جو دیکھے

اُن میں سے ایک یہ ہے کہ ایک رات میں نے خواب دیکھا کہ دو آدمی آپس میں جھگڑتے ہیں ایک نے کہا "آ میرے ساتھ چل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فیصلہ کرا لیں۔"

چنانچہ وہ دونوں چلے تو میں بھی ان کے پیچھے ہویا دیکھا تو سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ایک بلند جگہ پر جلوہ افروز ہیں جب حاضر ہوئے تو ایک نے عرض کی "یا رسول اللہ! اس شخص نے مجھ پر گھر جلا دینے کا الزام لگایا ہے۔"

یہ سن کر شاہ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اس نے تجھ پر افترا کیا ہے اسے آگ کھا جائے گی۔" پھر میں بیدار ہو گیا اور میں دربار رسالت میں کوئی عرض نہ کر سکا۔ پھر میں نے دربار الہی میں دعا کی یا اللہ! مجھے پھر زیارت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف فرما! دعا کے بعد میں سو گیا دیکھتا ہوں کہ منادی ندا کر رہا ہے کہ جو شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہے وہ ہمارے ساتھ چلے اور میں نے دیکھا کہ کافی لوگ اس ندا کرنے والے کے پیچھے جا رہے ہیں جن کے لباس سفید ہیں تو میں نے ایک سے پوچھا کہ خدا کے لیے اور رسول اکرم کے لیے مجھے بتاؤ کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کہاں تشریف فرما ہیں؟

اس نے کہا کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فلان مکان میں جلوہ گر ہیں۔ یہ سن کر میں نے دعا کی "یا اللہ! درود پاک کی برکت سے مجھے اپنے حبیب پاک تک ان لوگوں سے پہلے پہنچا دے" صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تاکہ میں تنہائی میں زیارت کر سکوں اور اپنی مراد حاصل کر سکوں، تو مجھے کسی چیز نے بجلی کی طرح حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں حاضر کر دیا جب حاضر ہوا تو دیکھا کہ سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تنہا قبلہ رو تشریف فرما ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور سے نور چمک رہا ہے میں نے عرض کی الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ۔

یہ سن کر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ”مرحبا! فرمایا تو میں اپنے چہرے کے ساتھ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی گود مبارک میں لوٹ پوٹ ہو گیا۔ پھر میں نے عرض کی یا رسول اللہ! مجھے کوئی نصیحت فرمائیے جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے۔“ فرمایا ”درو پاک کی کثرت کرو۔“ پھر میں نے عرض کی ”حضور! آپ اس بات کے ضامن ہو جائیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ولی بن جائیں۔“ تو فرمایا ”میں تیرا ضامن ہوں کہ تیرا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔“ پھر میں نے وہی عرض کی تو فرمایا کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ولی سارے کے سارے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتے ہیں کہ خاتمہ ایمان پر ہو جائے لہذا میں تیرا ضامن ہوں کہ تیرا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

میں نے عرض کی ”اے یا رسول اللہ! مجھے منظور ہے“ پھر میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ اللہ تعالیٰ مجھے حضرت خضر علیہ السلام کی زیارت کرائے میں یہ دربار رسالت میں عرض کرنے ہی والا تھا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ”مجھ پر درود پاک کی کثرت کو۔“ ہم پکڑ واد اور اس مقام کی زیارت اور ہر وہ بات جو تجھے درجات تک پہنچانے والی ہے۔ ہم اس کو پورا کریں گے پھر میرے دل میں اس بات کی حشمت و رعب پیدا ہوا کہ جب میں کون و مکان زمین و آسمان کے آقا کی زیارت سے نوازا گیا ہوں تو مجھے اور کیا چاہیے؟ تو میں نے عرض کی ”یا رسول اللہ! ہر نبی و رسول ہر ولی اور حضرت خضر علیہ السلام نے حضور کے نور سے ہی اقتباس کیا ہے اور حضور کے بحرِ فخار سے سب نے چلو بھرا ہے تو جب مجھے حضور کی زیارت ہو گئی تو گویا میں نے سب کی زیارت کر لی اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔“

زال بعد باقی لوگ جن کو میں پیچھے چھوڑ آیا تھا وہ حاضر ہو گئے اور وہ بلند آواز سے پڑھتے رہے تھے ”الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ جب وہ حاضر ہوئے تو میں آقلے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور ایک جانب بیٹھا تھا۔“

رسول اکرم شفیع معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ان کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو بشارتیں دیں لیکن ان کے ساتھ ایک شخص اور بھی آیا تھا اس کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے دھتکار

دیا۔ اور فرمایا: اے مردو! اے اُگ کے چہرے والے! تو پیچھے ہٹ جا! میں نے اس کی صورت دیکھی تو وہ ان آنے والوں جیسی نہ تھی۔ کیونکہ وہ شیطان تھا اور پھر سید دو عالم نور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ان حاضرین کے ساتھ گفتگو سے فارغ ہوئے تو فرمایا: ”اب تم جاؤ!“ اللہ تعالیٰ تمہیں برکتیں عطا کرے اور مجھے میرے پوتے کے ساتھ (میری طرف اشارہ کر کے) رہنے دو۔

تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں سید ہوں؟ فرمایا ہاں! تو سید ہے۔ میں نے عرض کی کیا میں حضور کی اولاد پاک سے ہوں فرمایا ہاں! تو میری نسل پاک سے ہے۔ تو میں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ پھر میں نے عرض کیا: ”حضور مجھے نصیحت فرمائیے جس کے ساتھ اللہ مجھے نفع دے۔“ تو فرمایا: ”تجھ پر لازم ہے کہ درود پاک کی کثرت کرے اور کھیل تماشے سے پرہیز کرے۔“

میں بیدار ہوا تو میں نے سوچا وہ کون سا کھیل تماشا ہے کہ میں اُسے ترک کر دوں میں نے بہتیرا غور کیا مگر مجھے معلوم نہ ہو سکا کہ وہ کیا ہے؟ پھر میں نے خیال کیا شاید کوئی آئندہ رونما ہونے والی کوئی بات ہو ”لا حول ولا قوۃ الا باللہ“ فعل بد سے وہی بچ سکتا ہے جس پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ (سداۃ الدارین)

②۲ درود کی برکت سے کھجور کی گٹھلیاں دینا رہن گئیں | جب شیخ الاسلام حضرت فرید الدین

گنج شکر قدس سرہ نے درود پاک کے فضائل بیان فرمائے تو اچانک پانچ درویش حاضر ہوئے سلام عرض کیا تو آپ نے فرمایا: ”بیٹھ جاؤ! وہ بیٹھ گئے اور عرض کی ہم مسافر ہیں غانہ کعبہ کی زیارت کے لیے جا رہے ہیں لیکن خرچہ پاس نہیں ہے مہربانی فرمائیے!“ یہ سن کر حضرت خواجہ نے مراقبہ کیا اور سر اٹھا کر کھجور کی چند گٹھلیاں لیں اور کچھ پڑھ کر ان پر بھونکا اور ان درویشوں کو دے دیں وہ حیران ہو گئے کہ ہم ان گٹھلیوں کو کیا کریں گے؟

شیخ الاسلام قدس سرہ نے فرمایا ”حیران کیوں ہوتے ہو؟ ان کو دیکھو تو سہی“ جب دیکھا تو وہ سونے کے دینار تھے۔ آخر شیخ بدرالدین اسحاق سے معلوم ہوا کہ حضرت خواجہ نے درود پاک پڑھ کر پھینکا تھا اور وہ گھٹلیاں درود پاک کی برکت سے دینار بن گئے تھے۔ (راحتہ القلوب)

(۲۳) درود پاک پڑھنے والی مکھی کا واقعہ | ایک دن آقائے دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اسلامی لشکر کے ساتھ جہاد

کے لیے تشریف لے جا رہے تھے راستے میں ایک جگہ پڑاؤ کیا اور حکم دیا کہ یہیں پر جو کچھ کھانا ہے کھا لو!

جب کھانا کھانے لگے تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی یا رسول اللہ! روٹی کے ساتھ سالن نہیں ہے پھر صحابہ نے دیکھا کہ ایک شہد کی مکھی ہے اور بڑے زور زور سے بھنبھناتی ہے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ مکھی کیوں شور مچاتی ہے؟ فرمایا یہ کہہ رہی ہے کہ مکھیاں بے قرار ہیں اس وجہ سے کہ صحابہ کرام کے پاس سالن نہیں ہے حالانکہ یہاں قریب ہی غار میں ہم نے شہد کا چھتہ لگایا ہوا ہے وہ کون لائے کیوں کہ ہم تو اسے لائیں سکتیں۔

پھر فرمایا ”پیارے علی! اس مکھی کے پیچھے پیچھے جاؤ اور شہدے آؤ چنانچہ حضرت حیدر کرار رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک چوبی پیالہ پکڑ کر اس کے پیچھے ہوئے وہ مکھی آگے آگے اس غار میں پہنچ گئی اور آپ نے وہاں جا کر شہد صاف مصفا پتھر لیا اور دربار رسالت میں حاضر ہو گئے۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ شہد تقسیم فرما دیا جب صحابہ کرام کھانا کھانے لگے تو مکھی پھرا گئی اور بھنبھانا شروع کر دیا۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے عرض کی ”یا رسول اللہ! مکھی پھر اسی طرح شور کر رہی ہے“ تو فرمایا میں نے اس سے ایک سوال کیا ہے اور یہ اس کا جواب دے رہی ہے میں نے اس سے پوچھا ہے کہ تمہاری خوراک کیا ہے مکھی کہتی ہے کہ پہاڑوں اور بیابانوں میں جو پھول ہوتے ہیں وہ ہماری خوراک ہے۔

میں نے پوچھا پھول تو کڑوے بھی ہوتے ہیں پھیکے بھی بد مزہ بھی ہوتے ہیں تو تیرے
منہ میں جا کر نہایت شیریں اور صاف شہد کیسے بن جاتا ہے۔ تو مکھی نے جواب دیا یا رسول اللہ
ہمارا ایک امیر اور سردار ہے جب ہم پھولوں کا رس چوستی ہیں تو ہمارا امیر آپ کی ذات مقدسہ پر
دروود پاک پڑھنا شروع کرتا ہے اور ہم بھی اس کے ساتھ مل کر درود پاک پڑھتی ہیں تو وہ
بد مزہ اور کڑوے پھولوں کا رس درود پاک کی برکت سے میٹھا ہو جاتا ہے اور اسی کی برکت و رحمت
کی وجہ سے وہ شہد شفا بن جاتا ہے۔

اگر درود پاک کی برکت سے کڑوے اور بد مزہ پھولوں کا رس نہایت میٹھا شہد بن سکتا
ہے تلخی شیرینی میں بدل سکتی ہے تو درود پاک کی برکت سے گناہ بھی نیکیوں میں تبدیل ہو
سکتے ہیں۔ (مقاصد السالکین ص ۵۳)

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے والد ماجد
②۴ حضرت شاہ رحیم کا واقعہ

ایک دفعہ مجھے بخار کا عارضہ لاحق ہوا اور بیماری طویل پکڑ گئی۔ حتیٰ کہ زندگی سے ناامیدی ہو
گئی اس دوران مجھے غنودگی ہوئی تو میں نے دیکھا کہ شاہ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
تشریف لائے اور فرمایا کیف حالک یا بنی۔ اے میرے بیٹے! کیا حال ہے!
اس ارشاد گرامی کی لذت مجھ پر ایسی غالب ہوئی کہ مجھے وجد آگیا اور زاری و بے
قراری کی عجیب حالت مجھ پر طاری ہوئی۔ پھر مجھے میرے آقا امت کے والی صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح گرد مبارک میں لے لیا کہ حضور کی ریش مبارک میرے سر پر تھی اور
حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا پیرا ہن مبارک میرے آنسوؤں سے تر ہو گیا۔ پھر آہستہ آہستہ
یہ حالت سکون سے بدل گئی پھر میرے دل میں خیال آیا کہ مدت گزر گئی۔

اس شوق سے کہ کہیں سے سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک
دستیاب ہوں کتنا کرم ہوگا، اگر آقا مجھے یہ دوست عنایت فرمائیں۔ بس یہ خیال آنا ہی تھا کہ

کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میرے اس خطرہ پر مطلع ہوئے اور شاہ کوٹن صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی ریش مبارک پر اپنا ہاتھ مبارک پھیرا اور دُوبال مبارک مجھے عنایت فرمائے۔ پھر مجھے یہ خیال آیا کہ بیدار ہونے کے بعد یہ نعمت (بال مبارک) میرے پاس رہے گی یا نہیں تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فوراً فرمایا ”بیٹا یہ دونوں بال مبارک تیرے پاس رہیں گے“ ازال بعد سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے صحت کلی اور درازی عمر کی بشارت دی تو مجھے اُسی وقت آرام ہو گیا۔

میں نے چراغ منگایا اور دیکھا تو میرے ہاتھ میں وہ موئے مبارک نہ تھے میں غمگین ہو کر پھر دربار رسالت کی طرف متوجہ ہوا اور دیکھا کہ آقائے دو جہاں جلوہ افروز ہیں اور فرما رہے ہیں ”بیٹا ہوش کر! میں نے دونوں بال تیرے تکیے کے نیچے احتیاط سے رکھ دیئے ہیں وہاں سے لو!“

میں نے بیدار ہوتے ہی تکیے کے نیچے سے لے لیے۔ اور ایک پاکیزہ جگہ میں نہایت تعظیم و تکریم کے ساتھ محفوظ کر لیے ازال بعد چونکہ بخاریک دم اتر گیا تو کمزوری غالب آگئی حاضری نے سمجھا شاید موت کا وقت آگیا ہے اور وہ رونے لگے چونکہ مجھ میں بات کرنے کی طاقت نہ تھی اس لیے میں اشارہ کرتا رہا۔ پھر کچھ عرصہ بعد مجھے قوت حاصل ہو گئی اور میں بالکل تندرست ہو گیا۔

نیز حضرت موصوف فرماتے ہیں کہ ان دونوں موئے مبارک کا خاصہ تھا کہ آپس میں لپٹے رہتے تھے لیکن جب دُودِ پاک پڑھا جاتا تو دونوں علیحدہ علیحدہ ہو کر کھڑے ہو جاتے تھے۔ ایک مرتبہ تین آدمی جو اس معجزے کے منکر تھے آئے اور آزمائش چاہی میں بے ادبی کے خوف سے آزمانے پر رضامند نہ ہوا لیکن جب مناظرہ طول پکڑ گیا تو عزیزوں نے وہ بال مبارک پکڑے اور دھوپ میں لے گئے اُسی وقت بادل آیا اور اس نے سایہ کر دیا حالانکہ سخت دھوپ تھی اور بادل کا موسم بھی نہ تھا۔ یہ دیکھ ان میں سے ایک نے توبہ کر لی اور مان گیا۔

دوسرے دونوں نے کہا: "یہ اتفاقی امر تھا۔" دوسری بار پھر وہ موسیٰ مبارک دھوپ میں سے گئے تو پھر بادل نے اگر سایہ کر دیا دوسرا بھی تائب ہوا تیسرے نے کہا: "اب بھی اتفاقی امر ہے۔" تیسری بار پھر دھوپ میں سے گئے تو پھر فوڈ بادل نے سایہ کر دیا تو تیسرا بھی تائب ہو کر مان گیا۔

ایک بار کچھ لوگ موسیٰ مبارک کی زیارت کے لیے آئے تو میں موسیٰ مبارک کو اے صندوق کو باہر لایا۔ لوگ کافی جمع تھے۔ میں نے تالا کھولنے کے لیے چابی لگائی تو تالا نہ کھلا۔ بڑی کوشش کی مگر میں تالا کھولنے میں کامیاب نہ ہو سکا۔ پھر میں اپنے دل کی طرف متوجہ ہوا تو معلوم ہوا کہ ان لوگوں میں فلاں آدمی جینی ہے اس کی شامت ہے کہ تالا نہیں کھلے۔ ہاں میں نے پردہ پوشی کرتے ہوئے سب کو کہا جاؤ! دوبارہ طہارت کر کے آؤ! جب وہ جینی مجھ سے باہر ہوا تو تالا کھل گیا اور ہم سب نے زیارت کی۔

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جب میرے والد ماجد نے آخری عمر میں تبرکات تقسیم فرمائے تو ایک بال مبارک مجھے بھی عنایت ہوا۔ و الحمد للہ رب العالمین۔
(انعام العارفین ص ۲۹)

②۵ درود کی برکت سے شفا مل گئی | حضرت ابو سعید شعبان قرشی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مکہ مکرمہ میں اللہ میں

بیمار ہو گیا، ایسا بیمار ہوا کہ موت کے قریب پہنچ گیا تو میں نے وہ قصیدہ جس میں میں دو جہاں کے سردار رفیع الشان شفیع اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح لکھی تھی، پڑھ کر جناب النبی میں فریاد کی اور شفا طلب کی اور میری زبان درود پاک کے ورد سے تر تھی۔

جب صبح ہوئی تو مکہ مکرمہ کا ایک باشندہ شہاب الدین احمد آیا اور کہا "آج رات میں نے بڑا اچھا خواب دیکھا ہے کہ میں اپنے گھر سویا ہوا تھا اور اذان کا وقت تھا میں نے دیکھا کہ میں حرم شریف میں باب عمرہ کے پاس کھڑا ہوں اور کعبہ مکہ مکرمہ کی زیارت کر رہا ہوں۔"

اچانک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چل رہے ہیں اور خلق خدا محوِ نظارہ ہے۔

میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باب مدرسہ منصور یہ سے گزر کر باب ابراہیم کی طرف تشریف لا کر رباط حوری کے دروازے کے پاس ضیاء خموی کے چبوترے پر تشریف لائے۔ اور تو اس چبوترے پر بیٹھا تھا تیرے نیچے سبز رنگ کا جائے نماز تھا۔ اور تورکن میانی کی طرف منہ کر کے بیت اللہ کی زیارت کر رہا تھا۔

جب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تیرے سامنے تشریف لائے تو اپنے داہنے دست مبارک کی شہادت کی انگشت مبارکہ سے اشارہ فرمایا اور دو مرتبہ فرمایا "وَعَلَيْكَ السَّلَام يَا شُعْبَانُ" یہ میں اپنے کانوں سے سن رہا تھا۔ اور اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔ میں نے شیخ شہاب الدین احمد سے پوچھا کہ میں اس وقت کس حال میں تھا؟ تو فرمایا "تو اپنے قدموں پر کھڑا عرض کر رہا تھا" یا سیدی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم "وَعَلَيْكَ السَّلَام يَا شُعْبَانُ" پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باب صفا سے اوپر چڑھ گئے اور تو اپنے مکان کی طرف لوٹ گیا۔ یہ سن کر میں نے شیخ شہاب الدین احمد سے کہا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور آپ پر احسان کرے اگر میری جان میرے ہاتھ میں ہوتی تو میں آپ کی خدمت میں بطور نذرانہ پیش کر دیتا۔ (سعادة المدارین ص ۱۴)

ایک مولوی صاحب نے ایک شخص سے (۲۶) درود پاک کی بدولت روپیہ مل گیا | کو بطور وظیفہ روزانہ بڑھنے کے

یہ درود پاک بتا دیا اور ساتھ ہی کچھ فوائد درود پاک کے سنا دیئے۔

وہ شخص بڑے شوق و ذوق سے دن رات درود پاک پڑھتا رہا۔ اور ایسا اس میں محو ہوا کہ دنیا کے کام چھوٹ گئے اس کی بیوی فاجرہ تھی جب کبھی خاوند کو دیکھتی تو اس کے منہ سے درود پاک کا ورد جاری رہتا اس سے بے حد ناگوار معلوم ہوتا۔ ایک دن وہ عورت بولی "اے

بدنخت! کیا تم ہر وقت صَلَّی عَلَیْ مُحَمَّدٍ کہتے رہتے ہو اس کو چھوڑ دو آدمی بڑا کچھ لگا کر لاؤ۔ مگر اس کا خاوند باوجود ایسی طعن و تشنیع کے درود پاک کا درود نہ چھوڑتا تھا۔ اتفاق سے وہ شخص کسی محتاج کا مقروض تھا۔ اس کے ذمہ سو روپیہ محتاج کا قرضہ تھا۔ اس نے مطالبہ کیا یہ نہ دے سکا۔ محتاج نے عدالت میں دعویٰ دائر کر دیا۔

اب اس کی عورت کو اور بھی موقع مل گیا۔ خوب زبان درازی کی اور خاوند کو بڑا بھلا کہا وہ مرد صالح تنگ آکر آدھی رات کو اٹھا اور دربار الہی میں نہایت ہی زاری کی اور عاجزی سے عرض کی ”یا اللہ! تو سب کچھ جانتا ہے میں بیوی اور محتاج سے لاچار ہو گیا ہوں تو بے سہاروں کا سہارا ہے تو حاجت مندوں کا حاجت روا ہے“ دریائے رحمت جوش میں آیا اور اس مرد صالح پر اللہ تعالیٰ نے نیند مسلط کر دی۔ اور اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک بزرگ نہایت ہی حسین و جمیل پاکیزہ صورت سامنے آئے۔ اور نہایت شیریں زبان سے گویا ہوئے ”اے پیارے! کیوں اتنے بے قرار ہو؟ گھبراؤ نہیں! تمہارا سارا کام بن جائے گا میں خود تمہارا مددگار ہوں۔ اس مرد صالح نے عرض کی کہ آپ کون ہیں؟ فرمایا ”میں وہی ہوں جن پر تو درود پاک پڑھتا رہتا ہے“

یہ سن کر بہت خوش ہوا اور دل کی ساری بے قراری دور ہو گئی۔ اور پھر سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ”گھبرانے کی ضرورت نہیں تم صبح وزیراعظم کے پاس جانا اور اس کو وظیفہ کی مقبولیت کی خوشخبری سننا۔ جب وہ مرد درویش بیدار ہوا اور صبح کو اپنے ٹوٹے پھوٹے لباس کے ساتھ وزیراعظم کے رٹائش گاہ کی طرف روانہ ہوا۔ دروازہ پر جا کر دربانوں سے کہا ”میں وزیر صاحب سے ملنا چاہتا ہوں“ دربان اس کی حیثیت اور لباس دیکھ کر مسکرا دیئے اور کہا ”کیا آپ وزیراعظم کے ساتھ ملاقات کرنے کے قابل ہیں؟ چلو سیال سے بھاگو!“ لیکن ان دربانوں میں ایک رحم دل بھی تھا۔ اس کو رحم آگیا اور کہا بھائی! ٹھہر جا میں وزیر صاحب سے عرض کرتا ہوں اگر اجازت ہو گئی تو ملاقات کر لینا۔ جب وزیر صاحب سے

ماجرا بیان کیا گیا۔ تو انھوں نے کہا ”اس آدمی کو بلا لو“ جب وہ وزیر کے ہاں پہنچا تو وزیر کے استفسار پر سارا واقعہ بیان کر دیا۔ وزیر اعظم وظیفہ کی مقبولیت کی خوشخبری سن کر بہت خوش ہوا اور اُسے بجائے ایک سو کے تین سو روپیہ دے کر رخصت کیا۔

جب مرد صالح وہ روپیہ لے کر گھر پہنچا اور بیوی کو دیا تو وہ بھی خوش ہو گئی وہ مرد صالح بیوی کو روپیہ دے کر اپنے کام یعنی درود پاک پڑھنے میں مشغول ہو گیا۔ جب مقدمہ کی تاریخ آئی تو وہ سو روپیہ لے کر عدالت میں جا پہنچا اور حاکم کے سامنے رکھ دیا اور وہ قرضہ خواہ صاحب روپیہ دیکھ کر حاکم سے کہنے لگا ”جناب! یہ روپیہ کہیں سے چوری کر کے لایا ہے کیونکہ اس کے پاس تو کچھ بھی نہیں تھا۔“ یہ سن کر حاکم نے پوچھا ”بتاؤ! یہ روپیہ کہاں سے لیا ہے؟ ورنہ قید کر لے جاؤ گے“ اس نے کہا ”یہ بات وزیر اعظم سے معلوم کرو کہ میرے کہ میرے پاس روپیہ کہاں سے آیا ہے۔“

حاکم نے وزیر اعظم کی خدمت میں خط لکھا، وزیر صاحب نے خط پڑھ کر جواب لکھا ”ج صاحب! خبردار! خبردار! اگر اس بندے کے ساتھ ذرا بھی بے ادبی کرو گے تو معزول کر دیئے جاؤ گے“ ج صاحب یہ جواب پڑھ کر خوفزدہ ہو گئے اور مرد صالح کو اپنی کرسی پر بٹھایا اور بڑی خاطر داری کی اور جو سو روپیہ اس مرد صالح نے دیا تھا وہ واپس کر کے صاحب کو اپنی طرف سے سو روپیہ دے دیا صاحب نے جب یہ منظر دیکھا تو خیال کیا کہ جہب وزیر اعظم اور حاکم بھی اس کے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ خدا بھی اس کے ساتھ ہے۔ اس نے وہ سو روپیہ واپس دے دیا۔ معلوم ہوا کہ درود پاک دونوں جہان کی مرادیں پوری کرتا ہے۔ (آب کوثر)

②۶ درود کی بدولت فرشتے کی کوتاہی معاف ہو گئی

زبیرۃ الزیاض میں ہے کہ ایک دن

جبریل علیہ السلام دربار رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ! میں نے آج ایک عجیب و غریب واقعہ دیکھا ہے“ حضور نے پوچھا ”وہ واقعہ کیا ہے؟“

جبریل علیہ السلام نے عرض کی یا رسول اللہ! مجھے کوہ قاف جلنے کا اتفاق ہوا مجھے وہاں آہ و فغاں رونے چلانے کی آوازیں سنائی دیں جدھر سے آوازیں آرہی تھیں۔ میں اُدھر کو گیا تو مجھے ایک فرشتہ دکھائی دیا جس کو میں نے اس سے پہلے آسمان پر دیکھا تھا جو کہ اس وقت بڑے اعزاز و اکرام میں رہتا تھا۔ وہ ایک نورانی تخت پر بیٹھا رہتا۔ ستر ہزار فرشتے اس کے گرد صفت بستہ کھڑے رہتے تھے وہ فرشتہ سانس لیتا تھا تو اللہ تعالیٰ اس سانس کے بدلے ایک فرشتہ پیدا کر دیتا تھا۔

لیکن آج میں نے اسی فرشتہ کو کوہ قاف کی وادی میں سرگرداں و پریشاں آہ و زاری کنندہ دیکھا ہے۔ میں نے اس سے پوچھا کیا حال ہے؟ اور کیا ہو گیا؟

اس نے بتایا ”معراج کی رات جب میں اپنے نورانی تخت پر بیٹھا تھا میرے قریب سے اللہ تعالیٰ کے حبیب نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم گزرے تو میں نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم و تکریم کی پرواہ نہ کی۔ اللہ تعالیٰ کو میری یہ ادائیہ بڑائی پسند نہ آئی اور اللہ تعالیٰ نے مجھے ذلیل کر کے نکال دیا۔ اور اس بندی سے اس پستی میں پھینک دیا۔ پھر اس نے کہا ”اے جبریل! اللہ کے دربار میں میری سفارش کر دو کہ اللہ تعالیٰ میری اس غلطی کو معاف فرمائے اور مجھے پھر بحال کر دے۔“

یا رسول اللہ! میں نے اللہ تعالیٰ کے دربارِ بے نیاز میں نہایت عاجزی کے ساتھ معافی کی درخواست کی۔ دربارِ الہی سے ارشاد ہوا ”اے جبریل! اس فرشتہ کو بتا دو اگر وہ معافی چاہتا ہے تو میری نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھے۔“

یا رسول اللہ! جب میں نے اس فرشتہ کو فرمانِ الہی سنایا تو وہ سنتے ہی حضور کی ذاتِ گرامی پر درود پاک پڑھنے میں مشغول ہو گیا۔ اور پھر میرے دیکھتے ہی دیکھتے اس کے بال و پر نکلنا شروع ہو گئے اور پھر وہ اس ذلت و پستی سے اُڑ کر آسمان کی بندیوں پر جا پہنچا اور اپنی مسندِ اکرام پر براجمان ہو گیا۔ (معراج النبوة ص ۱۳۱ جلد اول)

②۸ درود کی بدولت مغفرت کا واقعہ | ایک شخص سطح نامی جو کہ "آزاد طبع نفسانی خواہشات کا پیرو کار تھا۔ وہ فوت ہو

گیا بعد وفات کسی صوفی بزرگ نے خواب میں دیکھا "پوچھا کیا حال ہے اس نے جواب دیا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے بخش دیا ہے۔ پوچھا "کس سبب سے بخش ہوئی؟

کہا میں نے ایک محدث صاحب کے ہاں حدیث پاک باسند پڑھی حضرت شیخ محدث نے سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھا اور میں نے بھی بلند آواز سے درود پاک پڑھا اور جب اہل مجلس نے سنا تو انہوں نے بھی درود پاک پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے درود پاک کی برکت سے ہم سب کو بخش دیا ہے" (القول البدیع ص ۱۱)

②۹ درود پاک پڑھنے کا صلہ | ابن ہبیرہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا "میں شفیع اعظم رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک

پڑھا کرتا تھا ایک دن میں درود پاک پڑھ رہا تھا اور میری آنکھیں بند تھیں تو میں نے دیکھا کہ ایک مکھن والا سیاہی کے ساتھ میرا درود پاک مکھ رہا ہے۔ اور میں کاغذ پر حروف دیکھ رہا تھا۔ میں نے آنکھ کھولی تاکہ اس کو آنکھ کے ساتھ دیکھوں تو وہ مجھ سے چھپ گیا اور میں نے اس کے کپڑوں کی سفیدی دیکھی۔ (سعادة الدارين)

③۰ موت کے بعد راحت کا واقعہ | منصور ابن عمار کو موت کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا "اللہ تعالیٰ

نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟" جواب دیا کہ مجھے میرے مولا نے کھڑا کیا اور فرمایا "تو منصور بن عمار ہے؟" میں نے عرض کی "اے رب العالمین! میں ہی منصور بن عمار ہوں" پھر فرمایا "تو ہی ہے جو لوگوں کو دنیا سے نفرت دلاتا تھا۔ اور خود دنیا میں راغب تھا۔"

میں نے عرض کی "یا اللہ! یوں ہی ہے لیکن جب بھی میں نے کسی مجلس میں وعظ شروع کیا تو پہلے تیری حمد و ثناء کی اس کے بعد تیرے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک

پڑھا اس کے بعد لوگوں کو وعظ و نصیحت کی۔

اس مرض پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا ”تو نے سچ کہا ہے“ اور حکم دیا اے فرشتو! اس کے لیے آسمانوں میں منبر رکھو! تاکہ جیسے دنیا میں بندوں کے سامنے میری بزرگی بیان کرتا تھا آسمانوں میں یہ فرشتوں کے سامنے میری بزرگی اور عظمت بیان کرے۔ (سعادت دارین)

حضرت شیخ عبدالواحد بن زید رحمۃ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ میرا ایک ہمسایہ تھا

۳۱) درود پاک کے باعث بخشش ہو گئی

جو کہ بادشاہ کا ملازم تھا جو فسق و فجور اور غفلت میں مشغور تھا ایک دن میں نے خواب میں دیکھا کہ سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک میں ہاتھ دیا ہو رہا ہے۔ یہ دیکھ کر میں نے عرض کی یا رسول اللہ! یہ بدکردار بندہ ہے یہ اللہ تعالیٰ سے منہ پھیرے ہوئے ہے۔ تو اس نے اپنا ہاتھ سرکار کے دست مبارک میں کیسے رکھ دیا ہے تو میرے آقا رحمت دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اس کی حالت کو جانتا ہوں اور میں اسے دربار الہی میں لے جا رہا ہوں اور اس کے لیے دربار الہی میں شفاعت کروں گا۔

میں نے یہ سن کر عرض کیا ”یا رسول اللہ! کس سبب سے اس کو یہ مقام حاصل ہوا اور کس وجہ سے اس پر سرکار کی اتنی زیادہ نظر عنایت ہے آپ نے فرمایا کہ یہ سب کچھ اس کے درود پاک پڑھنے کی وجہ سے ہے کیونکہ یہ روزانہ رات کو سونے سے پہلے مجھ پر ہزار مرتبہ درود پاک پڑھتا ہے اور میں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید رکھتا ہوں کہ وہ غفور و رحیم میری شفاعت کو قبول فرمائے گا پھر میں بیدار ہوا۔ اور جب صبح ہوئی تو دیکھا وہی شخص مسجد میں داخل ہوا وہ رورہا تھا۔ اور میں اس وقت رات والا واقعہ دوستوں اور نمازیوں کو سن رہا تھا۔

وہ آیا اور سلام کر کے میرے سامنے بیٹھ گیا اور مجھ سے کہا آپ اپنا ہاتھ بڑھائیں کہ میں آپ کے ہاتھ پر توبہ کروں کیوں کہ مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا ہے کہ عبدالواحد کے ہاتھ پر جا کر توبہ کر لو پھر میں نے اس سے رات وائے خواب کے متعلق پوچھا تو اس نے

بتایا رات سرکار دو عالم تشریف لائے اور میرا ہاتھ کپڑا کر فرمایا میں تیرے لیے اپنے رب کریم کے دربار شفاعت کرتا ہوں کیوں کہ تو مجھ پر درود پاک پڑھا کرتا ہے اور مجھے دربار الہی میں لے جا کر شفاعت کر دی اور فرمایا "پچھلے گناہ میں نے معاف کر دیے ہیں اور آئندہ کے لیے صبح جا کر شیخ عبد الواحد کے ہاتھ پر توبہ کرے اور اس توبہ پر قائم رہے اور نیک اعمال کرو۔

(سعادة الدارين)

ایک بادشاہ بیمار ہوا بیماری کی حالت میں چھ
۳۲) درود پڑھنے سے شفا مل گئی | مینے گزر گئے کہیں سے آرام نہ آیا بادشاہ کو

پتہ چلا کہ حضرت شیخ شبلی رضی اللہ عنہ یہاں آئے ہوئے ہیں اس نے عرض کر بھیجا کہ تشریف لائیں جب آپ تشریف لائے تو دیکھ کر فرمایا "فکر نہ کرو! اللہ تعالیٰ کی رحمت سے آج ہی آرام ہو جائے گا۔ آپ نے درود پاک پڑھا کر اس کے جسم پر ہاتھ پھیرا تو اسی وقت وہ تندرست ہو گیا یہ برکت ساری درود پاک کی ہے۔ (راحت القلوب)

حضرت قاضی شرف الدین بازاری
۳۳) درود پاک کی بدولت پریشانی دور ہو گئی | رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب

توثیق عری الایمان میں حضرت شیخ محمد بن موسیٰ ابن نعمان کا واقعہ نقل فرمایا۔

شیخ ابن نعمان نے فرمایا ۱۲۷۷ھ میں ہم حج سے واپس لوٹے قافلہ رواں دواں تھا کہ مجھے راستہ میں حاجت پیش آئی اور میں اپنی سواری سے اتر آیا پھر مجھ پر زمیند غالب ہو گئی اور میں سو گیا۔ اور بیدار اس وقت ہوا جب کہ سورج غروب ہونے کو تھا۔ میں نے بیدار ہو کر دیکھا کہ میں غیر آباد جنگل میں ہوں۔ میں بڑا خوف زدہ ہوا۔ اور ایک طرف چل دیا۔ لیکن مجھے معلوم نہیں تھا کہ کس طرف جانا ہے؟ اور ادھر رات کی تاریکی چھا گئی۔ مجھ پر اور زیادہ خوف اور وحشت طاری ہوئی۔ پھر مصیبت پر مصیبت یہ کہ پیاس کی شدت تھی اور پانی کا نام و نشان تک نہ تھا گویا میں ہلاکت کے کنارے پہنچ چکا تھا اور موت کا منہ دیکھ رہا تھا۔

زندگی سے نا اُمید ہو کر رات کی تاریکی میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اور تھوڑی دیر کے بعد میں نے آواز سنی "ادھر آؤ!" میں دیکھا کہ ایک بزرگ میں انھوں نے میرا ہاتھ تھام لیا۔ بس اُن کا میرے ہاتھ کو تھامنا تھا کہ نہ تو کوئی تھکاوٹ رہی نہ پریشانی نہ پیاس اور مجھے ان سے انس سا ہو گیا پھر وہ مجھے لے کر چلے۔ چند قدم چلے تھے کہ سامنے وہی حاجیوں کا قافلہ جا رہا تھا اور امیر قافلہ نے آگ روشن کی ہوئی تھی۔ اور وہ قافلہ والوں کو آواز دے رہا تھا۔

اچانک میں کیا دیکھتا ہوں کہ میری سواری میرے سامنے کھڑی ہے میں مارے خوشی کے پکار اُٹھا اور اسی بزرگ نے فرمایا "یہ تیری سواری ہے" اور مجھے اُٹھا کر سواری پر بٹھا کر چھوڑ دیا۔ اور وہ واپس ہونے پر فرمانے لگے "جو میں طلب کرے اور ہم سے فریاد کرے ہم اُسے نامراد نہیں چھوڑتے اس وقت مجھے پتہ چلا کہ یہی تو حبیب خدا ہیں تو اُمت کے والی اور اُمت کے غم خوار ہیں۔ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور جب سرکار واپس تشریف لے جا رہے تھے تو اس وقت میں دیکھ رہا تھا کہ رات کے اندھیرے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انوار چمک رہے تھے پھر مجھے سخت شدید کوفت ہوئی کہ ہائے قسمت! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دست بوسی کیوں نہ کی؟ ہائے میں کیوں آپ کے قدموں سے نہ پٹ گیا؟ میری ساری پریشانی درود شریف کی بدولت ختم ہو گئی۔ (زمرہ انظرین ص ۳۱)

۳۴) حضور کی زیارت کا واقعہ | صاحب تنبیہ الانام قدس سرہ نے فرمایا "مذکورہ بالا زیارت کے کچھ عرصہ بعد پھر مجھے

خواب میں دیدار نصیب ہوا یوں کہ آقاؐ نے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر میں تشریف لائے ہیں اور میرا گھر سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چہرہ انور کے لرے جگمگا رہا ہے اور میں نے تین مرتبہ کہا "الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ" حضور! میں آپ کے جوار میں ہوں اور حضور کی شفاعت کا اُمیدوار ہوں۔

جب یہ عرض کیا تو رحمت دو عالم شفیع اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر مسکراتے ہوئے بوسہ دیا۔ اور فرمایا ”ای واللہ ای واللہ ای واللہ“ نیز میں نے دیکھا کہ ہمارا ہمسایہ جو کہ فوت ہو چکا تھا مجھ سے کہہ رہا ہے کہ تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے خدام سے ہے۔ جو کہ سرکار کی مدح سرائی کرنے والے ہیں میں نے اس سے کہا کہ تجھے کیسے معلوم ہوا؟ تو اس نے کہا ”ہاں! اللہ کی قسم! تیرا ذکر تو آسمانوں میں ہو رہا تھا۔ اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مسکرا رہے تھے۔ میں بیدار ہو گیا اور میں نہایت ہی ہشاش بشاش تھا۔“

(سعادة الدارين ص ۱۳۶)

سیدی عبدالجلیل مغربی نے ”تنبیہ الانام“

۲۵) درود پاک پڑھنے پر خوشخبری کے مقدمہ میں لکھا ہے کہ جب میں درود پاک

کے متعلق کتاب لکھ رہا تھا۔ اس دوران میں نے دیکھا کہ میں خچر پر سوار ہوں اور میں اس قوم کے ساتھ ملنا چاہتا ہوں جو کہ کسی امر کی تلاش میں مجھ سے آگے جا رہے ہیں میرا خچر پیچھے رہ گیا۔ میں نے اسے ڈانٹا تو وہ تیز چلنے لگا اور اُسے ایک آدمی نے لگام سے پکڑ کر روک لیا اور میں اس کی اس حرکت سے پریشان ہو گیا۔ اچانک ایک صاحب تشریف لائے جو کہ نہایت پاکیزہ صورت، پاکیزہ سیرت تھے۔

انھوں نے اس شخص کو ڈانٹا اور میرے خچر کو اس کے ہاتھ سے یہ کہہ کر چھڑایا کہ ”چھوڑ اس کو! کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت کر دی ہے۔ اور اس کے گھر والوں کے لیے شفاعت کنندہ بنایا ہے اور اس سے بوجھ اتار دیا ہے۔“

میں بیدار ہوا تو نہایت خوش تھا اور میرے دل میں آیا کہ جس شخص نے مجھے مذکور کے ہاتھ سے چھڑایا اور مندرجہ بالا کلمات فرمائے ہیں یہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔ اور مجھے معلوم ہوا کہ یہ ساری عنایت سید الانام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنے کی برکت سے ہے۔ (سعادة الدارين)

(۳۶) گناہوں کی معافی کا واقعہ | بنی اسرائیل میں ایک شخص جو کہ نہایت گنہگار اور مجرم تھا اس نے سو سال یا دو سو سال فسق و فجور میں گزار دیئے

جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اسے گھسیٹ کر کوڑا کرکٹ کی جگہ وال دیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر وحی بھیجی ”اے پیارے کلیم! ہمارا ایک بندہ فوت ہو گیا ہے اور بنی اسرائیل نے اسے گندگی میں پھینک دیا ہے آپ اپنی قوم کو حکم دیں کہ وہ اسے وہاں سے اٹھائیں تجھیز و تکفین کر کے آپ اس کا جنازہ پڑھیں۔ اور لوگوں کو بھی جنازہ پڑھنے کی رغبت دلایں۔“

جب کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام وہاں پہنچے تو اس میت کو دیکھ کر پہچان لیا۔ تعمیل حکم کے بعد عرض کی ”یا اللہ! یہ شخص مشہور ترین مجرم تھا تو بجائے سزا کے یہ اس عنایت کا حق دار کیسے ہوا؟ فرمان آیا کہ بے شک یہ بہت بڑی سزا و عذاب کا مستحق تھا لیکن اس نے ایک دن توبہ و توبہ مبارکہ کھولی اور اس میں میرے حبیب محمد مصطفیٰ کا نام پاک لکھا ہوا دیکھا مجتہد سے اسے بوسہ دیا اور درود پاک پڑھا۔ تو اس نام پاک کی تعظیم کرنے کی وجہ سے میں نے اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے۔ (القول البدیع)

(۳۷) درود پاک کی برکت کا ایک واقعہ | حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی فرماتے ہیں کہ ”میں نے جو درود پاک کی برکتیں

دیکھی ہیں۔ ان میں سے ایک یہ کہ جب میری شادی ہو گئی تو میرے دل میں یہ شوق پیدا ہوا کہ کچھ طلبہ ہونے چاہئیں تاکہ نماز باجماعت پڑھی جاسکے اور دیگر دینی فوائد حاصل ہوں اور خیر خواہی کے طور پر ارادہ کر لیا کہ قرآن مجید پڑھنے والے طلبہ رکھ لیں تاکہ ان کی خدمت کرنے سے نفع حاصل ہو اور اس اُمید پر کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ان طالب علموں کے ساتھ حشر کے دن اٹھائے۔ اور جب طالب علم زیادہ ہو گئے تو ان کی کثرت کی وجہ سے ہمیں زیادہ اہتمام و انتظام کرنا پڑا اور ان کے کھانے پینے کی ضروریات کے لیے ہمیں حیلہ کرنا پڑا اور اس وجہ سے

میں دنیا کے دروازے میں داخل ہو گیا اور دنیا نے مجھے ایسا شکار کیا کہ دن رات اسی دھن میں گزرتے گئے۔ اور اباحت کی حدود میں رہتے ہوئے ہمیں کچھ کمانا پڑا اور اس کو ہم شریعت مطہرہ کی رو سے مستحسن جانتے تھے۔

میرے بعض مخلص دوست مجھے اس سے منع کرتے رہے لیکن میں نے ان کی نصیحت ان سنی کر کے اپنے اس شغل کو جاری رکھا حتیٰ کہ میں نے ایک دن خواب دیکھا کیا دیکھتا ہوں کہ کچھ لوجوان لڑکیاں ہیں جیسے کہ حوریں۔ اُن جیسا جمال و کمال دیکھنے میں نہیں آیا انھوں نے سبز حلتے پن رکھے ہیں۔ وہ مجھے دیکھ کر میری طرف آئیں۔ جب وہ میرے قریب آ گئیں تو میں نے ان میں سے اپنی نانی صاحبہ کو پہچان لیا اور شریفۃ الطریقین سید زادی اور بڑی ہی نیک و پارسا خاتون تھیں۔ میں نے اپنی نانی صاحبہ کو سلام کیا اور پوچھا ”کیا آپ فوت نہیں ہو چکی تھیں“ فرمایا ”ہاں“ میں نے پوچھا ”اللہ تعالیٰ کے دربار کیا معاملہ پیش آیا؟“ فرمایا ”اللہ تعالیٰ نے مجھ پر اپنے فضل سے رحم فرمایا ہے اور مجھے عزت و اکرام عطا کیا اور میں خاتونِ جنت حضرت فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پڑوس میں رہتی ہوں اور وہ تشریف لارہی ہیں۔ جب سیدۃ النسا راجت تشریف لائیں۔ تو ایک نور تھا جگمگاتا اور فرمایا کیا یہ ہے احمد بن ثابت؟ جو کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درودِ پاک کثرت سے پڑھتا ہے؟ میں نے عرض کیا ”یہی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اس کام کی توفیق عطا کی ہے یہ سُن کر فرمایا تجھے کیا ہو گیا ہے کہ دنیا میں مشغول ہو کر ہم سے پیچھے ہٹ گیا ہے دُنیاوی شغل ترک کر دے اور یہ اہتمام چھوڑ دے۔“

میں نے عرض کی ”بہت اچھا“ فرمایا ”ہم تجھے ایسے نہیں چھوڑ دیں گی۔ تا وقتیکہ تو ہمارے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار حاضر ہوا اور حضور تجھ سے عہد و میثاق نہیں کرے گا۔ اُنہذا ایسا نہیں کرے گا۔ ہم چلتے رہے حتیٰ کہ ایک شہر آ گیا جس کو میں نہیں پہچانتا تھا۔ وہاں بہت سارے لوگ تھے جو بلند آواز سے درودِ پاک پڑھ رہے تھے۔“

میں نے بھی درود پاک پڑھنا شروع کر دیا اور ان کے درمیان چلتا جاتا تھا۔ حتیٰ کہ ہم رسول اکرام صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار حاضر ہو گئے اور سیدۃ النساء خاتون جنت رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مجھے سید کوئین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے حضور کھڑا کر دیا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم حضرات عشرہ مبشرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ کھانا تناول فرما رہے تھے اور میں نے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک میں بکری کا بازو دیکھا حضور اس سے گوشت تناول فرما رہے تھے۔ اور ساتھ ساتھ آقائے دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام سے رُک گیا اور جی میں کہا کھانے سے فارغ ہو لیں تو سلام عرض کروں اور میرے ساتھ آنے والے لوگ درود پاک پڑھتے رہے۔ اور میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت بھی کرتا رہا اور پھر ساتھیوں کی بلند آواز سے درود پاک پڑھنے کی وجہ سے میں بیدار ہو گیا۔

(سعادۃ الدارین ص ۱۱۱)

③۸ درود پاک لکھنے کا اجر | شیخ احمد بن ثابت مغربیؒ نے فرمایا کہ جب میں نے درود پاک کے متعلق کتاب لکھنا شروع کی میں غارِ

میں جو کہ شیخ علی بن ابی حمزہؒ کی قبر مبارک کے قریب سے تھا۔ میں نے تقریباً دو باب لکھے تھے کہ میرے پاس میرے پیر بھائی حضرت احمد بن ابراہیم حیدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے۔ اور ہم دونوں شیخ احمد بن موسیٰ کے ساتھ لکھے ہوئے جب ہم نے عشاء کی نماز ادا کی اور ہر ایک نے اپنا اپنا وظیفہ پڑھا تو اپنے اپنے بستروں پر لیٹ گئے میرے ساتھی تو سو گئے، اور میں درود پاک کے متعلق سوچ رہا تھا جب ایک تہائی رات گزری تو شیخ احمد بن ابراہیم بیدار ہوئے انہوں نے تازہ وضو کیا نوافل پڑھے اور دُعا مانگ کر پھر سو گئے اور میں اپنے کام میں مشغول رہا۔ وہ پھر بیدار ہوئے اور مجھ سے کہا اے بھائی! میرے لیے دُعا کرو کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس دُعا سے نفع عطا کرے میں نے کہا آپ کو میرے حال سے کیا ظاہر ہوا ہے کہ میں آپ کے لیے دُعا کروں۔

یہ سن کر فرمایا ”میں نے خواب دیکھا ہے کہ ایک شخص منادی کر رہا ہے جو کوئی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہے وہ ہمارے ساتھ چلے تو آپ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور ہم دونوں چلنے والوں کے ساتھ چل رہے ہیں۔ اچانک ایک مکان سامنے آگیا اس کا دروازہ بند تھا اور سب لوگ منتظر تھے کہ کب کھلے چنانچہ میں آگے بڑھتا کہ دروازہ کھولوں۔ میں نے کوشش کی لیکن مجھ سے دروازہ نہ کھل سکا اور پھر آپ نے کہا ”پیچھے آ جاؤ! میں کھولتا ہوں“ آپ نے آگے بڑھ کر دروازہ کھولا تو کھل گیا۔ جب دروازہ کھلا تو میں آپ کو پیچھے کر کے خود آگے ہو کر جلدی سے اندر داخل ہوا دیکھا تو رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہیں۔

میں نے جب حضور کو دیکھا تو سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا چہرہ انور مجھ سے دوسری طرف پھیر لیا، بلکہ چہرہ انور ڈھانپ لیا اور مجھے فرمایا ”اے فلاں! پیچھے ہٹ جا“ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کی طرف متوجہ ہوئے اور آپ کو پکڑ کر سینہ انور کے ساتھ لگایا۔ تو میں پریشان ہو کر بیدار ہوا اور وضو کر کے نوافل پڑھے کچھ تلاوت کی اور یہ دعا کر کے سو گیا کہ یا اللہ! مجھے پھر اپنے حبیب پاک کی زیارت کرا!“

جب میں سو گیا تو پھر منادی کی صدا سنائی دی پھر آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور ہم نے جہاں شروع کیا جب اس مکان پر پہنچے تو اسی طرح اُسے بند پایا اور لوگ کھنکھنے کے انتظار میں کھڑے ہیں پھر میں اسی طرح آگے بڑھا مجھ سے نہ کھلا اور پھر آپ نے آگے بڑھ کر کھولا اور پھر میں آپ سے آگے ہو کر جلدی سے اندر داخل ہوا تو دیکھا حبیب کبریا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہیں پھر مجھے فرمایا ”اے فلاں! مجھ سے دور ہو جا“ اور جب آپ حاضر ہوئے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے آپ پر بڑی شفقت فرمائی اور آپ کو پکڑ کر سینہ انور کے ساتھ لگایا تو مجھے یقین ہو گیا کہ آپ کا کوئی عمل ہے جس نے رحمتہ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو آپ سے راضی کر دیا ہے اس لیے میں کہتا ہوں کہ آپ میرے لیے دعائے خیر کریں۔

اس واقعہ سے میں نے جان لیا کہ میری نیت خیر ہے اور میرا درود پاک مقبول ہے۔ اور ہم اللہ تعالیٰ سے امید رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل ہم پر زیادہ کرے گا۔ اور ہم پر اپنے حبیب کی زیارت سے احسان فرمائے۔ بحضرت اس ذات والا صفات کے جس پر وہ خود افسوس کے جن و انس سب درود بھیجتے ہیں۔ (سعادۃ الدارین ص ۲۳)

۳۹) ایک عاشق رسول کا واقعہ | بلخ میں ایک امیر کبیر سوداگر تھا اس کے ڈوڑھے تھے۔ اور اس خوش نصیب کے پاس دنیاوی

دولت کے علاوہ ایک نعمت عظمیٰ یہ تھی کہ اس کے پاس سید و دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے تین بال مبارک تھے۔ جب وہ خوش بخت فوت ہوا تو اس کے دونوں بیٹوں نے باپ کی جائیداد آپس میں تقسیم کر لی اور جب موئے مبارک کی باری آئی تو بڑے لڑکے نے ایک بال مبارک خود لے لیا اور ایک اپنے چھوٹے بھائی کو دے دیا اور تیسرے بال مبارک کے متعلق بڑے نے کہا ہم اس کو آدھا آدھا کر لیں۔ چھوٹے نے کہا ”اللہ کی قسم! میں ایسا نہیں ہونے دوں گا“ کون ہے جو رسول اکرم نبی محترم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک کو توڑے۔

بڑے نے جب چھوٹے بھائی کی عقیدت اور ایمانی تعاضد دیکھا تو بولا کہ اگر تجھے اس بال کے ساتھ اتنی ہی محبت ہے۔ تو یوں کر کہ یہ تینوں بال توڑے لے اور باپ کی جائیداد کا اپنا حصہ مجھے دے دے ”چھوٹے نے یہ سن کر کہا ”واہ رے قسمت مجھے اور کیا چاہیے دایمان والا ہی اس نعمت عظمیٰ کی قدر جانتا ہے۔ دنیا دار کینہہ کیا جانے چنانچہ بڑے نے دنیا کی دولت لے لی اور چھوٹے نے تینوں موئے مبارک لے لیے اور انہیں بڑے ادب و احترام سے رکھ لیا جب شوق غالب ہوتا تو ان موئے مبارک کی زیارت کرتا اور درود پاک پڑھتا اور پھر اس بے نیاز جل جلالہ کی بے نیازی دیکھ کر اس بڑے بھائی کا مال چند دنوں میں ختم ہو گیا اور وہ فقیر و کنگال ہو گیا۔

اور اللہ تعالیٰ نے چھوٹے کے مال میں برکت دی کہ اس کا مال بہت زیادہ ہو گیا۔ پھر جب وہ حبیب خدا کا عاشق یعنی چھوٹا بھائی فوت ہوا تو کسی بزرگ نے رات خواب میں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا اور ساتھ کسے بھی دیکھا۔

سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ”اے میرے امتی! تو لوگوں میں اعلان کر دے کہ جس کسی کو کوئی حاجت، کوئی مشکل درپیش ہو وہ اس کی قبر پر حاضر ہو کر اللہ تعالیٰ سے سوال کرے۔ اس نے بیدار ہو کر اعلان کر دیا تو اس عاشق رسول کی قبر مبارک کو ایسی مقبولیت نصیب ہوئی کہ لوگ دھڑا دھڑا اس قبر مبارک پر حاضر ہونے لگے اور پھر یہاں تک نوبت پہنچی کہ اگر کوئی سوار ہو کر اس مزار کے پاس سے گزرتا تو براہِ ادب سواری سے اتر جاتا۔ اور پیدل چلتا۔“
(القول البدیع ص ۱۲۸)

بغداد میں ایک تاجر رہتا تھا جو کہ بہت مال دار، صاحب ثروت تھا اس کا کاروبار اتنا وسیع تھا کہ سمندروں اور خشکی میں اُس کے قافلے رواں دواں رہتے تھے لیکن اتفاق سے گردش کے دن آگئے۔

کاروبار ختم ہو گیا قرضے سر پر چڑھ گئے ہاتھ خالی ہو گئے۔ قرض خواہوں نے پریشان کر دیا ایک صاحب دین آیا اس نے اپنے قرضہ کا مطالبہ کیا۔ مقروض نے معذرت کی لیکن صاحب دین نے کہا ہم نے تیرے ساتھ وفا کا معاملہ کیا تھا مگر تجھ میں وفا نہیں پائی۔ مقروض نے کہا ”خدا کے لیے مجھے رسوا نہ کر میرے ذمے اور لوگوں کے بھی قرضے ہیں آپ کے ایسا کرنے سے وہ بھی بھڑک اٹھیں گے۔ حالانکہ میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے“ صاحب دین نے کہا ”میں تجھے ہرگز نہیں چھوڑوں گا۔ اور اسے عدالت میں قاضی کے ہاں لے گیا۔“

قاضی صاحب نے پوچھا ”تو نے اس سے قرض لیا ہوا ہے؟“ مقروض نے کہا ”ہاں لیا تھا! لیکن اس وقت میرے پاس کوئی چیز نہیں کہ میں ادا کر سکوں“ قاضی صاحب نے ضامن مانگا ”ضامن دو ورنہ جیل جاؤا“ ضامن لینے گیا مگر کوئی شخص ضمانت اٹھانے کے لیے تیار نہ ہوا۔

صاحب دین نے اسے جیل بھیجنے کا مطالبہ کیا۔ مقروض نے منت سماعت کی لیکن کسی کو رحم نہ آیا۔ آخر کار صاحب دین سے عرض کیا کہ اللہ کے نام پر مجھے آج رات بچوں میں گزارنے کی مصلحت دی جائے کل میں خود حاضر ہو جاؤں گا اور پھر مجھے بیشک جیل بھیج دینا۔ پھر میری قبر بھی وہیں ہوگی مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ کوئی سبیل بنا دے۔

یہ سن کر صاحب دین نے ایک رات کے لیے بھی ضامن مانگا۔ مقروض نے کہا اس رات کے لیے میرے ضامن مدینے کے تاجدار میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صاحب دین نے منظور کر لیا اور مقروض گھر آگیا لیکن غمزدہ و درجے کا پریشان۔ دیکھ کر بیوی نے سبب پوچھا تو سارا ماجرا سنایا اور بتایا کہ آج کی رات کے لیے آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ضامن دے کر آیا ہوں۔

بیوی جو کہ نہایت ہی بیدار سخت عورت تھی۔ اس نے تسلی دی کہ غم نہ کھا فکر کرنے کی کوئی بات نہیں جس کے ضامن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں وہ کیوں مخموم و پریشان ہو؟ یہ سن کر غم کا نور ہوئے ڈھارس بندھ گئی۔ رات کو درود پاک پڑھا شروع کر دیا۔ اور درود پاک پڑھتے پڑھتے سو گیا۔ جب سویا تو اُمت کے والی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور تسلی دی اور بشارت سنائی (میرے پیارے امتی کیوں پریشان ہے، فکر مت کر! تم صبح صبح بادشاہ کے وزیر کے پاس جانا اور اسے کہنا تمہیں اللہ تعالیٰ کے رسول نے سلام فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ میری طرف سے پانچ سو دینار قرضہ ادا کر دو۔ کیونکہ قاضی نے اس کے بدلے مجھے جیل بھیجنے کا حکم صادر کیا ہے۔ اور میں اللہ تعالیٰ کے حبیب کی ضمانت پر آج باہر ہوں اور اس امر کی صداقت کہ مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یوں فرمایا ہے۔ اس کی نشانی یہ ہے کہ آپ محبوب کبریٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہر رات ہزار مرتبہ درود پاک پڑھتے ہیں لیکن گزشتہ رات آپ کو غلط لگ گئی اور آپ شک میں پڑ گئے کہ پورا ہزار مرتبہ پڑھا گیا ہے یا نہیں حالانکہ وہ تعداد پوری ہی تھی۔

یہ فرما کر اُمت کے والی تشریف لے گئے اور وہ مقروض بیدار ہوا بڑا ہی خوش تھا۔ سرت سے پھولا نہیں سماتا تھا۔ صبح نماز پڑھا کر وزیر صاحب کی رہائش گاہ پر پہنچا تو وزیر صاحب دروازے پر کھڑے تھے۔ اور سواری تیار تھی پہنچ کر فرمایا "السلام علیکم؟" وزیر صاحب نے سلام کا جواب دیتے ہوئے پوچھا "کون ہو؟ کہاں سے آئے ہو؟" فرمایا "آیا نہیں ہوں بھیجا گیا ہوں۔ وزیر نے استفسار کیا کس نے بھیجا ہے؟" فرمایا "مجھے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا ہے" پوچھا "کس لیے بھیجا ہے؟" فرمایا اس لیے کہ آپ میرا قرضہ جو کہ پانصد دینار ہے "ادا کریں" جب وزیر نے نشانی طلب کی تو سید العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان سنا دیا۔

وزیر صاحب سُنتے ہی اُسے مکان کے اندر لے گئے اور بہترین جگہ بٹھا کر عرض کیا "ایک مرتبہ پھر مجھے میرے آقا کا پیغام سنا دیجئے۔ وزیر سن کر باغ باغ ہو گیا اور اس آنے والے کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا کہ یہ رحمت دو عالم اُمت کے والی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کر کے آیا ہے نیز وزیر صاحب نے کہا "مرحبا برسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" پھر وزیر صاحب نے اُسے پانصد دینار دیئے کہ یہ آپ کے گھر والوں کے لیے ہے۔ پھر پانچ سو دیا کہ یہ آپ کے بچوں کے لیے ہے پھر پانچ سو دیا کہ یہ اس لیے کہ آپ نے مجھے یہ سنا ہے میں اور پھر پانصد دینار پیش کئے کہ آپ نے سچا خواب سنا یا ہے" وہ مقروض یہ رقم سے خوش ہوئی خوشی گھرا یا اور اُن میں سے پانچ صد دینار گن کر لے لیے اور صاحب دین کے گھرا یا اور اسے کہا چلو میرے ساتھ قاضی کی عدالت میں چلو اور اپنا قرضہ وصول کرو!"

جب قاضی کی عدالت میں پہنچے تو قاضی صاحب اُٹھ کر کھڑے ہو گئے اور قاضی صاحب نے اس مقروض کو مؤدبانہ سلام پیش کیا اور کہا کہ راتِ مدینہ کے تاجدار احمد مختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عالم رویا میں تشریف لائے تھے اور مجھے حکم دیا کہ اس مقروض کا قرضہ ادا کر دے۔ اور اتنا اپنے پاس سے دے دے۔ یہ سن کر صاحب دین نے کہا "میں نے قرضہ معاف کیا اور پانچ سو میں اس کو بطورِ نذرانہ پیش کرتا ہوں۔ کیونکہ مجھے بھی سرکارِ دو عالم حبیبِ مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

یوں ہی حکم دیا ہے وہ شخص بخوشی گھر واپس آگیا تو اس کے پاس چار ہزار دینار تھے (سعادۃ الدارین)

(۴۱) حضور کے دیدار سے شرف یابی | شیخ مسعود دراری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو کہ بلا فرائض کے صلیا میں سے تھے۔ ان کا طرہ امتیاز

یہ تھا کہ وہ عاشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تھے۔ ان کا شغل یہ تھا کہ وہ موقوف میں جہاں مزدور ملے گا کر بیٹھتے ہیں تاکہ ضرورت مند لوگ ان کو مزدوری کے لیے لے جائیں جاتے اور جتنے مزدور مل جاتے ان کو اپنے مکان میں لے آتے اور ان مزدوروں کو گمان ہوتا کہ شاید کوئی تعمیر وغیرہ کا کام ہوگا جس کے لیے ہم بلائے گئے ہیں۔

مگر حضرت موصوف ان کو بٹھا کر فرماتے کہ درود پاک پڑھو! اور خود بھی ساتھ بیٹھ کر پڑھتے جب بہت عرصہ چھٹی کا وقت آتا تو جیسے کام کرانے والے لوگ مزدوروں سے کہا کرتے ہیں ”تھوڑا سا کام اور کر لو“ ایسے ہی آپ انہیں کہتے کہ تھوڑا سا کام اور کر لو پھر ان کو پوری پوری مزدوری دے کر رخصت کرتے اور شیخ مسعود رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے عشق و محبت کی بنا پر بیداری میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار سے مشرف ہوتے تھے۔

(سعادۃ الدارین ص ۱۲۷)

(۴۲) پلہ بھاری ہو گیا | مواہب لدنیہ میں تفسیر قشیری سے نقل کیا ہے کہ قیامت میں کسی مومن کی نیکیاں کم وزن ہو جائیں گی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک پرچہ سرانگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلہ وزنی ہو جائے گا۔ وہ مومن کہے گا میرے مال باپ آپ پر قربان جائیں آپ کون ہیں؟ آپ کی صورت اور سیرت کیسی اچھی ہے آپ فرمائیں گے میں تیرا نبی ہوں اور یہ درود شریف ہے جو نے مجھ پر پڑھا تھا میں نے تیری حاجت کے وقت اس کو ادا کر دیا۔

(۴۳) درود پڑھنے والی مچھلی کا واقعہ | ایک مرتبہ کسی سوداگر کا بحری جہاز سمندر میں جا رہا تھا اس میں ایک آدمی روزانہ درود پاک

پڑھا کرتا تھا ایک دن وہ درود پاک پڑھ رہا تھا دیکھا کہ ایک مچھلی جہاز کے ساتھ آرہی ہے اور وہ درود پاک سن رہی ہے ازاں بعد وہ مچھلی اتفاق سے شکاری کے جال میں پھنس گئی شکاری اس کو پکڑ کر بازار میں فروخت کرنے کے لیے لے گیا وہ ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خرید لی کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کروں گا۔

وہ مچھلی لے کر گھر گئی اور بیوی صاحبہ سے فرمایا کہ اس کو اچھی طرح بنا کر پکاؤ! اس نے مچھلی کو ہنڈیا میں ڈال کر چوڑھے پر رکھا اور نیچے آگ جلائی مچھلی کا پکنا تو درکنار آگ بھی نہ جلتی تھی جب آگ جلاتے بچھ جاتی۔ تھک ہار کر دربار رسالت میں حاضر ہو کر ماجرا عرض کیا گیا۔ حضور سرورِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ”دنیا کی آگ کیا! اسے تو دوزخ کی آگ بھی نہیں جلا سکتی۔ کیوں کہ جہاز پر سوار ایک آدمی درود پاک پڑھ رہا تھا یہ سنتی رہی ہے۔“ (منقول از وعظ بے نظیر ص ۲۲)

حضرت عبداللہ شاہ صاحب اپنے پیرو مشد
۴۴) درود شریف کی برکت کا واقعہ | کے خلیفہ عالم شاہ صاحب کے ساتھ جا

رہے تھے۔ راستہ میں ایک آوہ آیا جس میں آگ بھڑک رہی تھی خلیفہ صاحب نے فرمایا عبداللہ شاہ تم ہماری بات مانو گے انھوں نے کہا ”ہاں!“ خلیفہ صاحب نے فرمایا ”اچھا اس پزواے (آوے) میں جا کر کھڑے ہو جاؤ!“

یہ حکم سنتے ہی عبداللہ شاہ صاحب اس بھڑکتی ہوئی شعلہ زن آگ میں جا کھڑے ہوئے اور خلیفہ صاحب باہر جنگل کو چلے گئے جب جنگل سے فارغ ہو کر اندازاً آدھ گھنٹے بعد واپس آئے تو دیکھا عبداللہ شاہ صاحب اسی پزادہ میں کھڑے ہیں اور آگ خوب جل رہی ہے۔ مگر ان کا کپڑا تک نہیں جلا۔

آخر ان کو بلایا گیا تو وہ خاموش کھڑے رہے بہت آوازیں دیں تو وہ کسی قدر باہر آئے پھر لوگوں نے ان کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکالا بدن پر پینہ تھا خلیفہ صاحب نے پوچھا

”کیا حال ہے؟“ عرض کیا جب میں اس پڑاؤ میں داخل ہوا تو مدینہ منورہ کی طرف خیال کر کے درود شریف پڑھنے لگا اچانک مدینہ منورہ کی طرف سے ایک نور آیا اس نور کو میں نے چادر کی طرح اپنے تمام جسم پر لپیٹ لیا اور آگ کی گرمی مجھے بالکل محسوس نہیں ہوئی اور یہ جو میرے بدن پر پسینہ ہے یہ آگ کی گرمی سے نہیں بلکہ اس نور کی گرمی سے آیا ہے۔“
(ذکر خیر ص ۱۴۹)



باب

برکات درود شریف

درود شریف اپنی ترتیب اور الفاظ کے لحاظ سے ان گنت ہیں مگر بعض درود شریف اپنی اپنی فضیلت اور خصوصیات کے اعتبار بہت مؤثر اور اہم ہیں چند درود شریف ایسے بھی ہیں جنہیں بہت شہرت ہے اور جن کا پڑھنا دینی و دنیوی حاجات اور آخرت کی بھلائی کے لیے بہت ہی نفع بخش ہے ان اوراد شریف میں سو درود شریف کے فضائل پڑھنے کا طریقہ اور فیوض برکات مندرجہ ذیل ہیں۔

① — درود ابراہیمی

نماز میں جو درود پاک پڑھا جاتا ہے اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام آتا ہے اس لیے اسے درود ابراہیمی کہا جاتا ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام جب تعمیر بیت اللہ سے فارغ ہوئے تو آپ نے اپنی دعا میں کہا کہ یا اللہ نبی آخر الزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو بڑھا اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعتیں پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر حضرت اسماعیل علیہ السلام حضرت ہاجرہ، حضرت سارہ اور حضرت اسحاق نے آمین کہی اس کے بعد حضرت اسماعیل علیہ السلام نے اپنی دعا میں یہ کہا کہ اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو لو جو ان اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت اسحاق علیہ السلام بی بی ہاجرہ اور بی بی

سارہ نے آمین کہی پھر حضرت اسحاق علیہ السلام نے دُعا مانگی یا اللہ نبی آخر الزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کا جو ادھیر ٹھٹھ شخص اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر خاندان کے بقیہ افراد نے آمین کہی اس کے بعد حضرت بی بی سارہ نے دُعا مانگی یا اللہ نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو عورت اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول اس پر سب نے آمین کہی آخر میں حضرت بی بی ہاجرہ نے یوں دُعا کی کہ یا اللہ اُمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے جو لڑکی اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب نے آمین کہی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خاندان کا یہ بیش بہا تحفہ جو اُمت محمدیہ کے حق میں پیش کیا گیا اس کے بدلے میں اُمت محمدی کو یہ حکم دیا گیا کہ خاندان ابراہیمی کے حق میں پانچوں نمازوں میں دُعا کیا کرو اور اس دُعا کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے درود ابراہیمی کی صورت میں بوضاحت بیان فرمایا۔ اس درود پاک سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خاندان ابراہیم سے محبت کا اظہار ہوتا ہے اور اسی محبت کی بنا پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک بیٹے کا نام ابراہیم رکھا اس کے علاوہ شب معراج میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا تھا کہ اپنی اُمت کو میرا سلام کہہ دیجئے گا اس سلام کے جواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے درود ابراہیمی میں ان پر سلام پیش کیا۔

یہ درود تمام درود کے صیغوں سے افضل ہے کیوں کہ اس درود کے الفاظ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ ہیں۔ اس لیے اس درود پاک کو نماز کے علاوہ کثرت سے پڑھنا دینی و دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور اللہ کی رحمت و خشنودی حاصل ہوتی ہے دنیا کے تمام کاموں میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے اور قدم قدم پر اللہ کی مدد شامل حال رہتی ہے حاجات پوری ہو جاتی ہیں۔ حضور کی شفاعت واجب

ہو جاتی ہے۔ رزق کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔ مال و اسباب میں برکت پیدا ہوتی ہے۔ خاتمہ
بالایمان ہوتا ہے اس کے علاوہ آخرت کی زندگی سے متعلقہ تمام منازل آسان ہو جاتی ہیں
اور اس درود پاک کو معمول سے پڑھنے والا جنت میں جائے گا۔

اس درود پاک کی سند بخاری شریف کی یہ روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن ابی
لیلیٰ نے کہا ہے کہ ہم کعب بن عجرہ سے ملے انہوں نے کہا کہ کیا میں تمہیں حضور کی حدیث
سناؤں ہم نے کہا فرمائیے تو پھر انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ ہم نے حضور صلی
اللہ علیہ وسلم سے التجا کی کہ یا رسول اللہ آپ پر درود بھیجنا تو ہم کو معلوم ہو چکا ہے مگر ہم درود
کس طرح بھیجیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان الفاظ میں مجھ پر درود بھیجو۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر صلوٰۃ بھیج

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ

آل پر صلوٰۃ بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ

بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو برکت دے جس طرح

بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت دی

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

② — درود مختصری

یہ درود اولیاء اللہ کے اکثر معمول میں رہا ہے بے شمار اولیاء نے اسے پڑھا ہے خاص کر حضرت میاں شیر محمد شرقپوری عارف کامل کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ درود کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی یہی درود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کیوں کہ یہ درود الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے اس درود پاک کے فوائد بے پناہ ہیں سب سے بڑا فائدہ یہ ہے اس درود کو پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب غلام بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکون قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ بزرگانِ چودہ شریف حضرت بابا فقیر محمد چوہدری اور ان کے سجادہ نشین حضرات کے معمول میں یہی درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيبِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَاٰلِهِ

اے اللہ اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے

اصحابہ وسلم ○

صحابہ پر سلام اور درود بھیج -

③ — درود ہزارہ

درود ہزارہ طالبانِ روحانیت کا محبوب درود ہے کیوں کہ اس درود سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص شفقت عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے عام حضرات کے لیے بھی یہ درود

زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہت مؤثر اور اکیر ہے۔ لہذا جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیے کہ رمضان المبارک میں یہ درود روزانہ تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد زیارت سے سرفراز ہوگا اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کے لیے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے غم و فکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لیے اسے بعد نماز فجر ۱۰ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ انشاء اللہ دل کو سکون حاصل ہوگا اور تمام مشکلات دور ہو جائیں گی۔

وسعت رزق اور قرضہ کی ادائیگی کے لیے بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے لہذا جو شخص قرض میں دبا ہوا ہو تو اس کے لیے اس درود پاک کا پڑھنا نہایت ہی مفید ہے جو شخص جمعہ کے روز اسے ہزار مرتبہ پڑھے وہ شخص جنت میں داخل ہوگا یہ درود خاندان چشتیہ کے اکثر بزرگوں کے معمول میں سے ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر

بَعْدَ كُلِّ ذَرَّةٍ مِائَةِ أَلْفِ مَرَّةٍ

ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور سلام بھیج۔

④ — درود نعمت عظمیٰ

یہ درود شریف ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اور اسے پڑھنے والا لا

دریائے رحمت میں غوطہ زن ہو جاتا ہے لہذا اس درود شریف کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب پڑھنے والا اَللّٰهُمَّ صَلِّ کتَاب ہے تو وہ اللہ کے فضل و کرم کے سمندر میں قدم رکھ دیتا ہے اور جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتا ہے تو وہ دریائے رسالت کی موجوں میں آجاتا ہے اور جس وقت وہ وَعَلٰی اٰلِہ کتَاب ہے تو اس پر اہل بیت جیسی عنایت ہونے لگتی ہیں اور جب عَلٰی اَصْحَابِ کتَاب ہے تو اسے صحابہ جیسی خیر و برکت ملنا شروع ہو جاتی ہے اس درود کے پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں اور دل کی تمنائیں پوری ہوتی ہیں روح اور دل کو ترقی و تازگی ملتی ہے دلی مرادیں اللہ تعالیٰ پوری کرتا ہے۔ لہذا جو شخص اس درود شریف کے فیوض و برکات سے سرخرو ہونا چاہے تو اسے چاہے کہ اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد کثرت سے پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو ایک بار ضرور پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَصْحَابِ سَيِّدِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ

مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

پر درود برکت اور سلام بھیج

⑤ — درود امام بوسیری

یہ حضرت امام بوسیری کے قصیدہ بردہ شریف کے دیباچہ کا شعر ہے جو درود بوسیری کے نام سے مشہور ہے دراصل یہ شعر قصیدہ بردہ شریف کا پچوڑ ہے اور بے پناہ دینی و دنیوی فوائد کا حامل ہے جو شخص یہ درود روزانہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ

شام پڑھے اس کا دل عشق رسول سے موجزن ہو جائے گا اور اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کو مد نظر رکھے گا تو زیارت سے لوازا جائے گا۔ دراصل درود کو دائمی طور پر پڑھنے والا اللہ اور اس کے رسول کا محبوب بندہ بن جاتا ہے اور مرنے کے بعد اسے حضور کی شفاعت سے جنت ملے گی۔

اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو ۱۲۰ دن تک پندرہ سو مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء پڑھے انشاء اللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے حاجت پوری ہوگی۔ اگر کوئی مالی دشواری درپیش ہو یا کسی کا قرض دینا ہو یا کسی سے قرض وصول کرنا ہو اور اس کی ادائیگی یا وصولی کی کوئی صورت بنتی ہوئی نظر نہ آتی ہو تو چالیس دن تک اسے روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ رزق میں فوراً اضافہ ہو جائے گا اور مسئلہ حل ہو جائے گا۔ نماز فجر کے بعد روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنے سے عزت اور شہرت میں اضافہ ہوگا ۱۲ سال تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے سے درجہ ولایت حاصل ہوگا۔

مَوْلَا یَّیْ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے میرے مولا تو اپنے حبیب پر ہمیشہ درود

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَيْرُ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

یَا اَسْمٰءُ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

یا اس مہر پڑھیں

اے پروردگار تو اپنے حبیب پر ہمیشہ درود

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَيْرُ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں



④ — درود تاج

درود تاج بے پناہ فیوض و برکات کا منبہ ہے اور یہ عاشقان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب و طیفہ ہے بے شمار صوفیا اور اولیاء نے یہ درود پاک خود پڑھا اور اپنے سلسلہ طریقت میں اپنے ارادتمندوں کو پڑھنے کی تلقین کی اس درود پاک میں پڑھنے والے کو صاحب کشف بنا دینے کی خصوصیت بہت نمایاں ہے لہذا اگر کوئی شخص صاحب کشف بننا چاہے تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے اور تین سال تک یہی معمول جاری رکھے انشاء اللہ اس عرصہ میں صاحب کشف بن جائیگا اور اگر وہ اس سلسلے کو تاحیات جاری رکھے تو وہ صاحب روحانیت بن جائے گا۔ کیونکہ درود صفائی قلب کے لیے نہایت ہی اکیسر کا درجہ رکھتا ہے اس لیے جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم مرتبہ پڑھتا ہو اس کا دل گناہوں سے پاکیزہ ہو جاتا ہے اور نیک راستے پر گامزن ہو جاتا ہے اس کے علاوہ اگر کوئی شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو وہ اسے شب جمعہ میں ۷۰ مرتبہ پڑھے اور ۴ جمعہ تک یہی عمل جاری رکھے انشاء اللہ شرف زیارت سے مشرف ہوگا۔

دفع سحر یا آسیب اور جن شیاطین کے تنگ کرنے کی صورت میں اس درود پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ آسیب یا جن وغیرہ ہوا تو دفع ہو جائے گا اضافہ رزق کے لیے بعد نماز فجر، مرتبہ روزانہ و طیفہ کے طور پر پڑھنا روزی میں اضافے کا سبب بنتا ہے دشمنوں ظالموں حاسدوں اور حاکموں کی زیادتیوں سے بچنے کے لیے اسے روزانہ ایک بار پڑھنا ہی کافی ہے کسی نیک مقصد یا حاجت کے لیے نصف شب کے بعد چالیس مرتبہ صدق دل سے پڑھنا بہت اکیسر ہے شفا کے امراض کے لیے پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا شفا یابی کا موجب ہوگا اگر کوئی حب تنخیر خلیق کے لیے اس کا عامل بننا

چاہے تو اسے چاہیئے کہ چالیس رات خلوت میں بیٹھ کر اسے روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنے انشاء اللہ
چلہ مکمل ہونے پر جس کی طرف توجہ کرے گا وہی قائل ہو کر اسیر ہو جائے گا۔

بانجھ عورت کے واسطے اکیس خرموں پر سات دفعہ پڑھ کر دم کرے اور ہر روز ایک
خرما اُس کو کھلائے پھر بعد غسل طہارت اُس سے ہم بستر ہو۔ خدا کے فضل سے فرزند صالح
پیدا ہوگا اگر عورت حاملہ کو کسی بھی قسم کا خلل ہو تو سات دن تک سات مرتبہ روزانہ پڑھ کر
پانی پر دم کر کے پلائے۔ مالک کے فضل سے خیر ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعِلْمِ

جو صاحب تاج و معراج اور براق والے اور جہنڈے

دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

والے ہیں جن کے وسیلے سے بلا و وبا قحط مرض اور دکھ

وَالْاَلَمِ اِسْمُهُ مَكْتُوبٌ مَّرْفُوعٌ مَّشْفُوعٌ

دور ہوتا ہے آپ کا نام نامی لکھا گیا بلند کیا گیا قبول شفاعت

مَنْقُوشٌ فِي اللّٰوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ

کیا گیا اور لوح و قلم میں کھدا ہوا ہے آپ عرب

وَالْعَجَمِ جَسَدُهُ مُقَدَّسٌ مُّعْطَرٌ مُّطَهَّرٌ

و عجم کے سردار ہیں آپ کا جسم نہایت مقدس خوشبو دار پاکیزہ

مُنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ط شَمْسِ الصُّحَى

اور خانہ کعبہ و حرم پاک میں منور ہے آپ چاشت گاہ کے آفتاب اندھیری

بَدْرٌ الدَّجَى صَدْرُ الْعُلَى نُورُ الْهُدَى

رات کے ماہتاب بتدیوں کے صدر نشین راہ ہدایت کے نور

كَهْفُ الْوَرَى مَصْبَاحِ الظُّلَمِ جَبِيلُ الشَّيْمِ ط

مخلوقات کی جیلے پناہ اندھیروں کے چراغ نیک اطوار کے مالک

شَفِيعُ الْأَمَمِ ط صَاحِبُ الْجُودِ وَالْكَرَمِ ط وَاللَّهُ

امتوں کے بخشوانے والے بخشش و کرم سے موصوف ہیں اللہ

عَاصِمُهُ وَجَبْرِيلُ خَادِمُهُ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهُ

آپ کا نگہبان جبریل آپ کے خدمت گزار بُراق آپ کی

وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهُ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهَى مَقَامُهُ

سواری معراج آپ کا سفر سدرۃ المنتہی آپ کا مقام اور

وَقَابِ قَوْسَيْنِ مَطْلُوبُهُ وَالْمَطْلُوبُ

دُفرب خداوندی میں آفتاب قوسین کا مرتبہ آپ کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی آپ

مَقْصُودُهُ وَالْمَقْصُودُ مَوْجُودُهُ لَا سَيِّدَ

کا مقصود ہے اور مقصود آپ کو حاصل ہے آپ

الرُّسُلَيْنِ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ شَفِيعِ الْمَذْنُونِ

رسولوں کے سردار نبیوں میں سب پیچھے آگے والے گنہگاروں کے

أَنْبِئِ الْغَرِيبِينَ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ رَاحَةُ

بخشوانے والے مہیا کروں کے غمخوار دُنیا جہان کے لیے رحمت عاشقوں کی

الْعَاشِقِينَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِينَ شَمْسِ

راحت خستاقوں کی مراد خدا شناسوں کے

الْعَارِفِينَ سِرَاجِ السَّلَاطِينَ مَصْبَاحِ

آفتاب راہ خدا پر چلنے والوں کے چراغ مقربوں

الْمُقَرَّبِينَ مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَ

کے راہ نما محتاجوں غریبوں اور مسکینوں سے

الْمَسْكِينِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ

محبت رکھنے والے جن وانس کے سردار حرمین کے نبی

إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسَيِّدِنَا فِي الدَّارَيْنِ

دونوں قبلوں (بیت المقدس و کعبہ) کے پیٹھا اور دنیا و آخرت میں

صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ مَحْبُوبِ رَآبِ

ہمارے وسیلہ ہیں وہ جو مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں دو

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَآبِ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ

مشرقوں اور دو مغربوں کے رب کے محبوب

الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى

ہیں حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ کے جد امجد

الثَّقَلَيْنِ أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

اور ہمارے اور (تمام) جن وانس کے آقا ہیں یعنی ابی القاسم محمد بن عبد اللہ جو

نُورٍ مِّنْ نُورِ اللَّهِ يَا أَيُّهَا الْمُشْتَاقُونَ

اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں اے نور جمال محمدی کے مشتاقو!

بَنُوْر جَمَالِه صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

آپ پر اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ پر درود و سلام

وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے

④ — درود تاریہ

یہ درود گونا گوں روحانی اسرار کا خزانہ ہے بلکہ اس میں حصول معرفت کا راز چھپا ہے جسے عارفوں اور ولیوں کے سوا کوئی دوسرا نہ جان سکا۔ اس لیے اہل روحانیت میں اس درود شریف کو بہت اہمیت حاصل ہے لہذا جو شخص اس درود شریف کے اسرار جاننا چاہیے۔ اسے چاہیے کہ مرشد کامل سے اجازت لے کر اس درود پاک کی دعوت پڑھے اس کی دعوت پڑھنے کا یہ طریقہ ہے کہ کسی تنہائی والی جگہ پر ۴۰ دن کے لیے گوشہ نشینی اختیار کرے اور دن کے وقت روزہ رکھے اور چلہ کے دوران رات دن یہی درود پڑھے پھر دیکھے پردہ غیب سے اس پر عجیب و غریب اسرار ظاہر ہوں گے۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک میں اعتکاف کے دوران بھی اگر یہی درود پاک پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے بے شمار روحانی اسراروں سے نوازے گا۔

دینی فائدہ یہ ہے کہ اس درود پاک کو پڑھنے والا ہمیشہ رنج و غم اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے لہذا جب کسی پر کوئی مصیبت آئے تو فوراً اس درود پاک کا ورد کرنا چاہیے انشاء اللہ مصیبت فوراً ختم ہو جائے گی یعنی زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم والا ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ صَلَوةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا

لے اللہ تو درود نازل کرا یا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جو

تَامًّا عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

کمل ہو اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جن کے

تَنَحَّلُ بِهِ الْعُقَدُ وَتَتَفَرِّجُ بِهِ الْكُرْبُ وَ

دریے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں ، اور

تُقْضَىٰ بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرِّغَائِبُ

ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں

وَحُسْنُ الْخَوَاتِيمِ وَيُسْتَقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ

اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے اور بادل آپ کے معزز چہرہ کو دیکھ کر

الْكُرَيْمِ وَعَلَىٰ إِلَهٍ وَأَصْحَابِهِ فِي كُلِّ

سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ کی اولاد پر اور آپ کے دوستوں پر

لِمْحَاةٍ وَنَفْسٍ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُومٍ لَّكَ

ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار کے،

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ ۝

اے اللہ اے اللہ اے اللہ



(۸) — درود تنجینا

درود تنجینا سے مراد وہ درود شریف ہے جسے پڑھنے سے ہر مشکل اور مہم سے نجات ملتی ہے علامہ فاکہانی نے قمر منیر میں ایک بزرگ شیخ موسیٰ کا واقعہ بیان کیا ہے کہ انہوں نے بتایا کہ ہم ایک قافلے کے ساتھ ایک بحری جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ جہاز طوفان کی زد میں آ گیا یہ طوفان قمر خداوندی بن کر جہاز کو ہلانے لگا ہم لوگ یقین کر بیٹھے کہ چند لمحوں کے بعد جہاز ڈوب جائے گا اور ہم نعمۃ اجل بن جائیں گے کیوں کہ ملاحوں نے بھی یہ سمجھ لیا تھا کہ اتنے تند و تیز جہاز سے کوئی قسمت والا جہاز ہی بچتا ہے شیخ فرماتے ہیں اس عالم افراتفری میں مجھ پر نیند کا غلبہ ہو گیا چند لمحے غنودگی طاری ہوئی میں نے دیکھا کہ ماہ بطلی حضرت محمد الرسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ تم اور تمہارے ساتھی یہ درود ہزار بار پڑھو۔ میں بیدار ہوا۔ اپنے دوستوں کو جمع کیا۔ وضو کیا اور درود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی ہم نے تین سو بار درود پاک پڑھا تھا کہ طوفان کا زور کم ہونے لگا آہستہ آہستہ طوفان رُک گیا اور تھوڑے ہی وقت میں آسمان صاف ہو گیا اور سمندر کی سطح پُر امن ہو گئی۔ اس درود پاک کی برکت سے تمام جہاز والوں کو نجات مل گئی۔

اس درود پاک کا نام تنجی یا تنجینا رکھا گیا۔ اس کے بے پناہ فضائل ہیں اور بزرگانِ دین نے بار بار مرتبہ آزمایا ہے جناب غوث الاعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص نہایت مشکل میں گرفتار ہو گیا۔ اس نے وضو کر کے معطر ہو کر یہ درود پاک پڑھنا شروع کیا تو مشکل حل ہو گئی اس درود پاک کو جو شخص ادب و احترام سے قبلہ رو ہو کر ہر روز تین سو بار پڑھے گا اللہ کے فضل سے اس کی سخت سے سخت مشکل حل ہو جائے گی۔

شرح دلائل الخیرات کے مؤلف نے لکھا ہے کہ جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی

زیارت کا شوق ہو وہ خالص نیت سے یہ درود پڑھے اور بعد از نماز عشاء ایک ہزار بار پورا کرے اور بہتر کو معطر کر کے با وضو ہی سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ چالیس روز کے اندر اندر ہی زیارت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہوگی اگر اللہ کرم کرے تو ہو سکتا ہے ایک ہفتے کے اندر ہی زیارت ہو جائے۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو صبح و شام دس دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا۔ اور اللہ کے قہر سے نجات ملے گی اللہ تعالیٰ اسے برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کے غم مٹ جائیں گے۔

اس درود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری سے تنگ آکر طبیعوں اور ڈاکٹروں سے مایوس ہو گیا ہو۔ اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُنَجِّیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ

پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام

الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَتَقْضٰی لَنَا بِهَا جَمِیْعِ

ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری

الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ

تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گنہوں سے پاک و صاف ہو جائیں

وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن اور جس کے ذریعے

بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي

ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے

الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ

بدرجہ غایت فائدہ حاصل کریں عدلے پاک تحقیق آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمانے والے

وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا

ہیں اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں کو برلانیے والے اور ہماری

كَافِي الْمُهَمَّاتِ وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ

بلاؤں کو رفع کرنے والے اور ہماری سخت مشکلات

الْمُشْكَلَاتِ اِغْنِنِي اِغْنِنِي اِغْنِنِي يَا اِلٰهِي اِنَّكَ

کے حل کرنے والے میری فریاد کو چھپیں اور اسے اپنے حضور تک رسائی دیں میری عرض قبول فرمائیں

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

تحقیق تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

⑨ درود ماہی

درود ماہی ہر قسم کی مصیبت اور آفت میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور رحمت سے

حفاظت میں رکھتا ہے اسے کثرت سے پڑھنے والا دشمن کے حملے حاسد کے حسد

جنات اور آسیب کے تنگ کرنے سے ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے یہ درود شیطان

کے دوسو سوں کو دور کرتا ہے جو شخص اسے روزانہ بعد نماز فجر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے

اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت اور عزت افزائی کے لیے غیبی مخلوق سے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو ہر لحاظ سے درود پڑھنے والے کی حفاظت پر مامور رہتا ہے۔

جو شخص ہر نماز کے بعد چار ماہ تک اسے ایک مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ کے لیے لوگوں میں باعزت ہو جائے گا ہر شخص اس کی عزت کرے گا اور جو شخص اسے رمضان المبارک میں نماز تراویح کے بعد ۴۴ مرتبہ پورا ماہ پڑھے اسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔ اور جو شخص اس درود کو قید میں پڑھے وہ قید سے رہائی پائے گا اور جو تاحیات اسے روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی۔

اس درود شریف کی سند یہ ہے کہ ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے کہ آپ کے پاس ایک اعرابی آیا اس کے پاس ایک بڑا برتن تھا جسے اس نے کپڑے سے ڈھانپ رکھا تھا اس اعرابی نے وہ برتن آپ کی خدمت اقدس میں پیش کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اے اعرابی اس برتن میں کیا ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین دن سے اس مچھلی کو پکا رہا ہوں مگر یہ بالکل پک نہیں رہی اس پر آگ کا کچھ اثر نہیں ہوتا اب آپ کے پاس لایا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے اچھی طرح جانتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مچھلی سے دریافت کیا تو مچھلی کو اللہ تعالیٰ نے قوت گویائی عطا فرمادی اور وہ بولنے لگی اس نے عرض کیا کہ میں پانی میں کھڑی تھی تو ایک آدمی آیا وہ ایک درود پڑھ رہا تھا اس کی آواز میرے کان میں پڑھی اور میں نے پورا درود سنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے مچھلی وہ درود پڑھ کر سنا چنانچہ اس نے پڑھ کر سنا یا رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؓ کو فرمایا کہ اے حضرت علیؓ اس درود کو لکھ لو۔ اور لوگوں کو سکھاؤ انشاء اللہ یہ درود پڑھنے والے پر دوزخ کی آگ ان پر حرام ہو جائے گی لہذا اس درود کو درود ماہی کہا جاتا ہے اور وہ درود شریف یہ ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جو مخلوق میں سب سے

خَيْرُ الْخَلَائِقِ وَأَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيعِ

بہتر ہیں اور افضل بشر ہیں اور یوم حشر و نشر میں

الْأُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلَى

امت کے شافع ہیں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر معلوم اعداد کی حد تک

بَعْدَ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ

کی آل پر درود اور برکت اور سلامتی پر تمام انبیاء

وَالْمُرْسَلِينَ وَصَلِّ عَلَى كُلِّ الْمَلَائِكَةِ

اور رسولوں پر درود بھیج اور تمام مقرب ملائکہ اور

الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ

صالح بندوں پر زیادہ سے زیادہ درود اور سلام

وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ

بھیج ساتھ اپنی رحمت اور اپنے

وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ

فضل اور اپنے کرم کے اے سب سے زیادہ

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا قَدِيمُ

کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت کے اعلیٰ قدیم

يَا دَائِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وَثَرُ يَا أَحَدُ يَا

اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ اے قائم اے وتر اے احد اے

صَبَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ

بے نیاز جسے کسی نے جنا نہیں اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہیں

يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

اس کے جوڑ کا کوئی وہ ایسا ہے - ساتھ اپنی رحمت کے اے رحم

الرَّاحِمِينَ ط

کرنے والے رحم کر

⑩ درودِ خمسہ

باعزت زندگی بسر کرنے اور ہر قسم کے مصائب اور مشکلات سے امن وامان میں

رہنے کے لیے درودِ خمسہ کا درود سب سے اعلیٰ اور موثر ہے۔ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا

ہر مہم میں یقیناً کامیابی کی دلیل ہے اور حاجات کے پورا ہونے کے لیے اس درود پاک

کو ہر روز بعد نماز عشاء سو مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔ اس درود پاک کو روزانہ ہر

نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا مرنے کے بعد قبر میں سوال جواب میں آسانی راحت اور

معفرت کا سبب بنے گا۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ ایک اللہ کا بندہ اس دار فانی سے

کو ترح کر گیا۔ ایک صاحب کشف ولی اللہ نے ان سے دریافت کیا کہ خدا نے تمہارے

ساتھ کیا معاملہ کیا تو اس نے جواب دیا کہ میں ہر جمعرات کو درودِ خمسہ پڑھا کرتا تھا اس

وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ تحفہ المقاصد میں ہے کہ یہ درود حضرت امام شافعی کے معمولات میں شامل تھا اور آپ اسے کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس تعداد میں صلوٰۃ بھیج جتنی کہ بھیجی

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ

گئی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی چاہت اور

تَرْضَى أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

رہائے مطابق رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے نازل کی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

كَمَا أَمَرْتَنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى

رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ كَمَا تُنَبِّغِي الصَّلَاةُ عَلَيْهِ

درود بھیج جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حق ہے

⑪ درود غوثیہ

یہ درود خاندان قادریہ کے معمولات میں سے ہے اکثر قادری بزرگ اپنے مریدوں کو اسے روزانہ ۵۱۱ مرتبہ یا ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں یہ درود رحمت خداوندی کا خزانہ ہے لہذا جو شخص اس درود کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ تاحیات پڑھتا رہے وہ رحمت خداوندی سے مالا مال ہو جائے گا ایک اللہ کے بندے کا کہنا ہے کہ جو شخص روزانہ اس درود کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھے اسے سات نعمتیں حاصل ہوں گی، (۱) رزق میں برکت (۲) تمام کام آسان ہو جائیں گے (۳) نزع کے وقت کلمہ نصیب

ہوگا (۴) جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا (۵) قبر میں وسعت ہوگی (۶) کسی کی متابی نہ ہوگی (۷) مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ اس درود کے برکات حاصل کرنے کے لیے اسے روزانہ پڑھنا چاہیے اس کے علاوہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب اور زیارت کے لیے بھی یہ درود بہت مؤثر ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مَعْدِنِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَآلِهِ وَبَارِكْ

جو جو د و کرم کا خزانہ ہیں پر اور ان کی آل پر درود برکت

وَسَلِّمْ ۝

اور سلام بھیج

⑫ درود لکھی

درود لکھی مسلمانوں کے مشہور بادشاہ سلطان محمود غزنوی کی طرف منسوب ہے کہا جاتا ہے کہ سلطان محمود غزنوی کا معمول تھا کہ وہ روزانہ صدق دل سے بطور وظیفہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھا کرتے تھے۔ لا محالہ ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھنے میں رات دن کا بیشتر حصہ صرف ہو جاتا اس وجہ سے امور سلطنت کو سرانجام دینے کے لیے فرصت کا وقت بہت کم ملتا اس طرح ان کی وسیع و عریض سلطنت میں بعض اوقات انتظام درست نہ رہتا۔ ایک رات عالم خواب میں سلطان محمود غزنوی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب ہی محمود غزنوی کو یہ درود سکھایا اور فرمایا کہ نماز فجر کے بعد اسے ایک بار پڑھ لیا کرو تو ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھنے کا ثواب

ملے گا۔ یعنی اس درود پاک کو جتنی بار پڑھا جائے اتنی لاکھ بار ثواب ملے گا
محمود غزنوی نے اس نعمت عظمیٰ کو عام کیا اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو اس
درود شریف کے پڑھنے کی تلقین فرمائی۔

یہ درود مغفرت اور گناہوں کی معافی کے لیے بہت اکیسر ہے اگر کوئی شخص
یہ چاہے کہ اس کے مرحوم شدہ آباؤ اجداد کی مغفرت ہو جائے اور عالم برزخ میں
انہیں راحت ہو جائے تو اسے چاہیے کہ یہ درود پاک ۱۱ مرتبہ روزانہ چالیس دن
تک پڑھے اس کے بعد اللہ کے حضور اس درود کے وسیلہ سے ان کی بخشش اور
مغفرت کی دعا کرے انشاء اللہ انہیں معاف کر کے ان کی قبر کو مثل جنت بنا
دے گا اس کے علاوہ یہ درود دینی و دنیوی حاجات پوری ہونے کے لیے بھی
بہت مؤثر ہے اس لیے اسے ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے فلاح دارین حاصل
ہوتی ہے۔ تنجید کی نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ اس درود پاک کا ورد اضافہ رزق کا باعث
بنتا ہے اس درود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ جس گھر میں یہ پڑھا جائے
وہاں اتفاق اور برکت پیدا ہوتی ہے لہذا اگر کسی گھر میں بے سلوکی
اور جھگڑا رہتا ہو تو اسے پڑھنے سے گھر میں امن و امان اور آپس میں ہمدردی
پیدا ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے ہمارے آقا و مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

آپ کی آل پر بے شمار اپنی رحمت کے درود و سلام

رَحْمَةِ اللَّهِ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا

نازل فرما - الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بیشمار اپنے فضل

بِعَدَدِ فَضْلِ اللَّهِ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما - الہی ہمارے آقا و مولیٰ

عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بیشمار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللَّهِ ط اللَّهُمَّ

اپنی مخلوقات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما - الہی ہمارے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بیشمار

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللَّهِ ط

اپنی معلومات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اور آپ کی آل پر بیشمار اپنے کلمات کے رحمت کاملہ

بَعْدَ دِكْرِكَ اللَّهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

اور سلامتی نازل فرما - الہی ہمارے آقا و موسے محمد

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اپنی بزرگی کے برابر

مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِكْرِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما - الہی ہمارے آقا و مولیٰ

عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر کلام

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِحْرُوفِ كَلِمِ اللَّهِ

اللہ کے حروفوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ

اور آپ کی آل پر بارشوں کے قطرہوں کے

قَطَرَاتِ الْأَمْطَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما - الہی ہمارے آقا و مولیٰ

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر درختوں کے

مُحَمَّدٍ بَعْدَ أَوْرَاقِ الْأَشْجَارِ اللَّهُمَّ

پتروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما - الہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دَرَمِلِ الْقِفَارِ

آپ کی آل پر صحراؤں کی ریت کے ذروں کے برابر رحمت کاملہ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اور سلامتی نازل فرما۔ الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دَمَا

آپ کی آل پر بشار ہر اس چیز کے جو سمندروں

خُلِقَ فِي الْبَحَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

میں پیدا کی گئی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر دانوں اور پھلوں کی

مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْحَبُوبِ وَالْثَّمَارِ اللَّهُمَّ

تعداد میں رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

کی آل پر بشار راتوں اور دنوں کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا

کی آل پر بشار ان چیزوں کے کہ جن پر رات نے اندھیرا

أَظْلَمَ عَلَيْهِ الْبَيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ

اور دن نے روشنی کی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اللہ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

آپ کی آل پر بشار ان (نفوس) کے جنہوں نے حضور اقدس

مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ

پر درود بھیجا رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اللہ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشار (نفوس) کے رحمت

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ

کاملہ اور سلامتی نازل فرما جنہوں نے حضور پر درود نہیں بھیجا۔ اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

عَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ أَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ

آل پر اس قدر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما جس قدر کہ مخلوق نے سانس لی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اللہ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دُنُجُومِ السَّمُوتِ ط

آل پر آسمان کے ستاروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ

کی آل پر دنیا اور آخرت کی ہر چیز کے برابر رحمت کاملہ

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ه صَلَّوْتُ اللَّهِ تَعَالَىٰ وَ

اور سلامتی نازل فرما۔ خدائے برتر کی رحمتیں اور

مَلَائِكَتِهِ وَأَنْبِيَآئِهِ وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ الْخَلَائِقِ

اس کے فرشتوں، نبیوں رسولوں اور تمام مخلوقات کا

عَلَىٰ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَقَائِدِ

درود رسولوں کے سردار پرہیزگاروں کے پیشوا درخشاں

الْغُرِّ الْمَحْجَلِينَ وَشَفِيعِ الْمَذْنُبِينَ سَيِّدِنَا وَ

پیشانی والوں کے راہنما اور گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے (یعنی)

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل آپ کے اصحاب ازواج

وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَأَهْلَ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ

مطلبت، اولاد اور اہل بیت پر اور تیرے تمام اطاعت شعاروں پر ہو جو

مِنْ أَهْلِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ

آسمانوں اور زمینوں پر رہتے ہیں اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے

الرَّاحِمِينَ وَيَا كَرِيمَ الْكَرِيمِينَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى

کرتے والے اور اسے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم کرنے والے اپنی رحمت سے میری یہ انتہا

سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ وَأَصْحِبِهِ أَجْمَعِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

قبول فرما احق تعالیٰ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور تمام صحابہ پر ہمیشہ ہمیشہ

دَائِمًا أَبَدًا كَثِيرًا كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

رحمت و سلامتی نازل فرمائے اور ہر قسم کی حمد و ثناء حق تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے

⑬ درود مقدس

درود مقدس دین و دنیا یعنی دونوں جہاں کے فیوض و برکات کا خزانہ ہے اور اسے پڑھنے کا ثواب بے پناہ اس لیے بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ عمر بھر میں اسے ایک بار پڑھنا راہِ خدا میں کئی حج اور نفلی روزے رکھنے کے مساوی ہے۔ اور جو شخص اسے دن رات کثرت سے پڑھے گا وہ ولی قطب ابدال اور غوث جیسا مقام پائے گا۔ اس درود کی بدولت زندگی بھر کے صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کے کے برابر کیوں نہ ہوں۔ اس درود پاک کو روزانہ ایک بار بعد نماز فجر پڑھنا عالم سکرات میں آسانی کا باعث ہوگا اور قبر کی منزلیں یعنی منکر نکیر کے سوالوں کے جوابات میں آسانی ہوگی۔ عالم برزخ میں اس کی قبر مثل جنت رہے گی اور وہ ہمیشہ راحت سے رہے گا۔ قیامت کے روز جب وہ دوبارہ زندہ کیا جائے گا تو اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا ہوگا۔ دوسرے لوگ دیکھ کر حیران ہوں گے وہ سوچیں گے کہ یہ کوئی نبی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب ملے گا یہ نبی تو نہیں بلکہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ادنیٰ سا امتی ہے کیوں یہ ان پر سچے دل سے درود مقدس پڑھا کرتا تھا اس لیے اسے یہ مقام ملا ہے۔ پھر جب حشر و نشر ہوگا تو اس درود شریف

کے پڑھنے والوں کو فرشتے اعمال نامہ سیدھے ہاتھ میں دیں گے اور میزان میں اس درود پاک کی برکت سے اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری رہے گا۔ اور اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی شفاعت نصیب ہوگی اور بلا حساب جنت میں داخل ہوگا۔

اگر کوئی سات جمعرات اس درود پاک کو تہجد کے وقت ۱۱ مرتبہ پڑھے تو اسے جسم کی تمام بیماریوں سے شفاء ملے گی اور اگر کوئی اس کا تحوید بنا کر گلے میں ڈال لے تو وہ آسیب اور تنگ کرنے والے شیاطین سے محفوظ رہے گا۔

درود مقدس پڑھنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے اس لیے جو شخص چاہیے کہ کسی خاص مقصد کے لیے کی ہوئی دعا ضرور قبول ہو تو اسے چاہے کہ تہجد کے وقت، مرتبہ درود مقدس پڑھ کر سجدہ ریز ہو کر دعا کرے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور جو حاجت چاہے گا انشاء اللہ پوری ہوگی اس کے علاوہ جس عورت کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو ۴۰ دن تک درود مقدس ۲ بار روزانہ پڑھ کر دم شدہ پانی پلایا جائے انشاء اللہ خدا کے فضل و کرم سے صاحب اولاد ہو جائے گی جو شخص جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کورات کو سوتے وقت یہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ اسے چار چیزیں عنایت فرمائے گا۔ اول اللہ کی خوشنودی دوم خوشنودی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سوم بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوگا۔ چہام رزق میں فراخی ہوگی حضرت امام مالکؒ نے اس درود کے بارے میں فرمایا ہے کہ جو شخص یہ درود پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے وہ تمام بلاؤں آفتوں اور بیماریوں سے محفوظ رہے گا اور ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہے گا۔ القصہ اس درود پاک کے فضائل بہت زیادہ ہیں جو صرف پڑھنے والے کو حاصل ہو سکتے ہیں لہذا ہفتے میں کم از کم ایک مرتبہ یہ درود ضرور پڑھنا چاہیے۔

اہل روحانیت اگر اس درود پاک کو پڑھیں تو ان کے درجات میں بہت جلد بندی ہوتی ہے اور جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی غرض سے اس درود کورات کر

سوتے وقت ۴۰ روز تک پڑھے اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔

درود مقدس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا اِلٰهِي بِحُرْمَتِ اقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَالِ مُحَمَّدٍ وَّ

یا الہی ! بحرمت اقوال محمد اور افعال محمد

اَحْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّاصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احوال محمد اور اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم

يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ بَدَنِ مُحَمَّدٍ وَبَطْنِ مُحَمَّدٍ وَّ

یا الہی ! بحرمت بدن محمد اور بطن محمد

بِرْكَةِ مُحَمَّدٍ وَبَيْعَةِ مُحَمَّدٍ وَبِرَاقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

برکت محمد اور بیعت محمد اور براق محمد صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ تَوْلَدِ مُحَمَّدٍ وَّ

اللہ علیہ وسلم یا الہی ! بحرمت تولد محمد اور

تَعْبُدِ مُحَمَّدٍ وَتَهَجُّلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تعبد محمد اور تہجیل محمد صلی اللہ علیہ وسلم

يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ ثَنَاءِ مُحَمَّدٍ وَثَوَابِ مُحَمَّدٍ وَّ

یا الہی ! بحرمت ثناء محمد اور ثواب محمد

ثَنَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي

ثنات محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی !

بِحُرْمَةِ جَلَالِ مُحَمَّدٍ وَجَمَالِ مُحَمَّدٍ وَجَلِّ مُحَمَّدٍ

بحرمت جلال محمد اور جمال محمد اور جل محمد

وَوَجْهَةِ مُحَمَّدٍ وَجَعْدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور وجہ محمد اور جعد (گیو) محمد صلی اللہ علیہ وسلم

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ حُسْنِ مُحَمَّدٍ وَحَسَنَاتِ مُحَمَّدٍ وَ

یا الہی بحرمت حسن محمد اور حسنات محمد اور

حُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَحَالِ مُحَمَّدٍ وَحُلِيَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

حرمت محمد اور حال محمد اور حلیتہ محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ خَلْقَةِ مُحَمَّدٍ وَ

علیہ وسلم یا الہی بحرمت خلقت محمد اور

خُلُقِ مُحَمَّدٍ وَخُطْبَةِ مُحَمَّدٍ وَخَيْرَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

خلق محمد اور خطابت محمد اور خیرات محمد صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ دِينِ مُحَمَّدٍ وَ

اللہ علیہ وسلم یا الہی بحرمت دین محمد اور

دِيَانَةِ مُحَمَّدٍ وَدَوْلَةِ مُحَمَّدٍ وَدَرَجَاتِ مُحَمَّدٍ وَدُعَا

دیانت محمد اور دولت محمد اور درجات محمد اور دعا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ ذَاتِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی بحرمت ذات

مُحَمَّدٍ وَذِكْرِ مُحَمَّدٍ وَذَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

محمد و ذکر محمد اور ذوق محمد صلی اللہ علیہ و

سَلَامٌ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ رُوحِ مُحَمَّدٍ وَرَأْسِ مُحَمَّدٍ وَ

سَلَامٌ يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ رُوحِ مُحَمَّدٍ وَرَأْسِ مُحَمَّدٍ وَ

رِزْقِ مُحَمَّدٍ وَرَفِيقِ مُحَمَّدٍ وَرِضَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

رِزْقِ مُحَمَّدٍ وَرَفِيقِ مُحَمَّدٍ وَرِضَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ زُهْدِ مُحَمَّدٍ وَزَهَادَةِ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ زُهْدِ مُحَمَّدٍ وَزَهَادَةِ

مُحَمَّدٍ وَزَارِي مُحَمَّدٍ وَزَيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

مُحَمَّدٍ وَزَارِي مُحَمَّدٍ وَزَيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَامٌ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ سِيَادَةِ مُحَمَّدٍ وَسَعَادَةِ مُحَمَّدٍ

وَسَلَامٌ يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ سِيَادَةِ مُحَمَّدٍ وَسَعَادَةِ مُحَمَّدٍ

وَسُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَسِرِّ مُحَمَّدٍ وَسَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَسِرِّ مُحَمَّدٍ وَسَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَامٌ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ شَرَعِ مُحَمَّدٍ وَشَرَفِ مُحَمَّدٍ وَ

وَسَلَامٌ يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ شَرَعِ مُحَمَّدٍ وَشَرَفِ مُحَمَّدٍ وَ

شَوْقِ مُحَمَّدٍ وَشَادِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا

شَوْقِ مُحَمَّدٍ وَشَادِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا

إِلَهِي بِحُرْمَةِ صَدَقِ مُحَمَّدٍ وَصَوْمِ مُحَمَّدٍ وَصَلَاةِ

إِلَهِي بِحُرْمَتِ صَدَقِ مُحَمَّدٍ وَصَوْمِ مُحَمَّدٍ وَصَلَاةِ

مُحَمَّدٍ وَصَفَاءِ مُحَمَّدٍ وَصَبْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

مُحَمَّدٍ وَصَفَاءِ مُحَمَّدٍ وَصَبْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ ضِيَاءِ مُحَمَّدٍ وَضَمِيرِ مُحَمَّدٍ

وسلم یا الہی بحرمت ضیاء محمد اور ضمیر محمد

وَضَحَاءِ مُحَمَّدٍ وَضَعْفِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور ضحآء محمد اور ضعف محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ مُحَمَّدٍ وَطَهَارَةِ

وسلم یا الہی ! بحرمت طلعت محمد اور طہارت

مُحَمَّدٍ وَطَهْرِ مُحَمَّدٍ وَطَرِيقِ مُحَمَّدٍ وَطَوَافِ مُحَمَّدٍ

محمد اور طہر محمد اور طریق محمد اور طواف محمد

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ مُحَمَّدٍ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی بحرمت ظاہر محمد

وُظْهِرِ مُحَمَّدٍ وَظِلَّ مُحَمَّدٍ وَظُهُرِ مُحَمَّدٍ وَظَفَرِ مُحَمَّدٍ

اور ظہر محمد اور ظل محمد اور ظہور محمد اور ظفر محمد

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ عِشْقِ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی ! بحرمت عشق

مُحَمَّدٍ وَعَرَافَاتِ مُحَمَّدٍ وَعِلْمِ مُحَمَّدٍ وَعُلُوِّ مُحَمَّدٍ وَ

محمد اور عرفات محمد اور علم محمد اور علو محمد اور

عِلْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ

علم محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی ! بحرمت

غُرْبَتِ مُحَمَّدٍ وَغَارِ مُحَمَّدٍ وَغُرَّةِ مُحَمَّدٍ وَغَيْرَتِ

غربت محمد اور غار محمد اور غرہ محمد اور غیرت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ قُلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی ! بحرمت قُلِّ

مُحَمَّدٍ وَقَدْرِ مُحَمَّدٍ وَقَنَاعَةِ مُحَمَّدٍ وَقُوَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

محمد اور قدر محمد اور قناعت محمد اور قوت محمد صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ فَخْرِ مُحَمَّدٍ وَفَقْرِ

اللہ علیہ وسلم یا الہی ! بحرمت فخر محمد اور فقر

مُحَمَّدٍ وَفِرَاقِ مُحَمَّدٍ وَفَضْلِ مُحَمَّدٍ وَفَضِيلَةِ

محمد اور فراق محمد اور فضل محمد اور فضیلت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی ! بحرمت

كَلَامِ مُحَمَّدٍ وَكُشْفِ مُحَمَّدٍ وَكُوشِشِ مُحَمَّدٍ وَكِتَابَةِ

کلام محمد اور کشف محمد اور کوشش محمد اور کتابت

مُحَمَّدٍ وَكِينَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي

محمد اور کینت محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی !

بِحُرْمَةِ لَيْلِ مُحَمَّدٍ وَلِقَاءِ مُحَمَّدٍ وَبَيَاقَةِ

بحرمت لیل محمد اور لقاء محمد اور بیانت

مُحَمَّدٍ وَمُجَاهِدَةِ مُحَمَّدٍ وَمُشَاهَدَةِ مُحَمَّدٍ وَ

محمد اور مجاہدت محمد اور مشاہدت محمد اور

مُلاحِظَةِ مُحَمَّدٍ وَمَسَاحَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ملاحظہ محمد اور مساحت محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ نَازِ مُحَمَّدٍ وَنَمَازِ مُحَمَّدٍ

وسلم یا الہی ! بحرمت ناز محمد اور نماز محمد

وَنَصِيرِ مُحَمَّدٍ وَنَقِيرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور نصیر محمد اور نقیر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ وَرُودِ مُحَمَّدٍ وَقَاءِ مُحَمَّدٍ وَوُجُودِ

یا الہی ! بحرمت ورود محمد اور وقاء محمد اور وجود

مُحَمَّدٍ وَوَدِيعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا

محمد اور ودیعت محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا

إِلَهِي بِحُرْمَةِ هَبَّةِ مُحَمَّدٍ وَهَدَايَةِ مُحَمَّدٍ وَهَدِيَّةِ

الہی ! بحرمت ہبت محمد اور ہدایت محمد اور ہدایت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي يَا رِي مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی ! یاری محمد

وَيَكَانِي مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِلَهَ إِلَّا

اور یگانگی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ہے کوئی

اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ

عبادت کے لائق اللہ کے سوا محمد اللہ کے رسول ہیں صلی اللہ علیہ و علی آلہ

وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا هُوَ الْمَكْتُوبُ فِي لَوْحٍ

و اصحابہ وسلم بعد اس تعداد کے مطابق جو لوح

وَالْقَلَمِ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَسَاعَةٍ وَنَفْسٍ وَ

و قلم میں کبھی ہوتی ہے ہر دن اور رات میں، ہر ساعت میں اور سانس میں

الْمُحَيَّةِ أَلْفَ مِائَةِ أَلْفٍ مَرَّةٍ إِلَى يَوْمِ الْعِلْمِ

دس کروڑ مرتبہ یوم علم یعنی قیامت تک آگاہ ہو کر اللہ تعالیٰ

الْآنَ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

کے دوستوں پر نہ تو خوف طاری ہو گا اور نہ ہی

يَحْزَنُونَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ ۝

وہ غمزدہ ہوں گے تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

①۲ درود اکبر

درود اکبر ایک معروف درود شریف ہے جسے اکثر لوگ پڑھتے ہیں اسے درود اکبر اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام صفات جلیلہ کا ذکر بڑے جامع انداز میں کیا گیا ہے اور یہ درود طویل ہونے کی نسبت سے اکبر کہلاتا ہے اس درود کے آغاز میں لفظ خدا کثرتاً استعمال کیا گیا ہے اس لیے جو شخص اس درود پاک کو نماز فجر سے پہلے یا بعد میں ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو اس کے دل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ محبت پیدا ہو جائے گی آخر زیارت النبی سے مشرف ہو گا اور اگر پھر پڑھنے کی تعداد میں اضافہ کر دے تو اس کی ملاقات نفس نفیس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک سے ہوگی۔ یہ درود دراصل عاشقان رسول کے دلی جذبات کا ترجمان ہے اس لیے اسے پڑھنے والا سعادت دارین سے مالا مال ہو جاتا ہے اس لیے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ دربار رسالت میں مقبول بندہ بن جائے اور اس کی ذات سے دوسروں کو فائدہ پہنچے تو اسے چاہیے کہ درود شریف کا عامل بن جائے پھر جس کام کی طرف بھی توجہ کرے گا تو وہ ہوتا چلا جائے گا۔ عامل بننے کے لیے ضروری ہے کہ چالیس رات خلوت میں اس درود پاک کو روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس کے

دل کی ہر جائز خواہش پوری ہوگی۔

دل کی صفائی کے لیے بعد نماز عشاء ایک بار یہ درود پاک پڑھنا بہت مؤثر ہے بیماری سے شفاء کے لیے بھی یہ درود بہت اچھا ہے آسیب اور دفع بلیات کے لیے سات بار پڑھ کر پانی پر پھونک مار کر آسیب زدہ کو چلا دیں آسیب دفع ہو جائے گا اور اگر کسی مقام پر جنات کا اثر ہو تو اس مقام پر روزانہ ۴۱ دن تک ایک مرتبہ یہ درود پڑھیں جنات بھاگ جائیں گے۔ ظالم حاکم کھلے ظلم سے بچنے کے لیے ارات اسے مسلسل ایک مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ بہتر صورت حال پیدا ہو جائے گی اس درود میں غلبہ کے اثرات بھی بہت ہیں اس درود پڑھنے والے پر کوئی غالب نہ ہوگا۔ بعد نماز فجر روزانہ ایک بار پڑھنے سے اضافہ رزق ہوتا ہے اور جو شخص بعد نماز عشاء اس درود پاک کو ۳ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اکثر بزرگانِ سلف نے کتب و طائف میں بروایت صحیحہ لکھا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کا وظیفہ کرے۔ اللہ تعالیٰ کا نامہ اعمال لکھنے والے فرشتوں کو اس کے بارے میں حکم ہوتا ہے کہ اس درود شریف کے ہر ایک حرف کے عوض ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب اس کے نامہ اعمال میں لکھیں اور باری تعالیٰ اس کی طرف تین سو ساٹھ بار نظر رحمت فرمادے گا اور اس کے لیے ہزار محل یا قوت کے بنائے گا اور وہ شخص مرنے سے پہلے ہی اپنی جگہ جنت میں دیکھ لے گا اور جب وہ مرے گا تو تمام ملائک زمینوں آسمانوں عرش و کرسی کے اس کے جنازہ پر آویں گے اور قیامت تک فرشتے اس کی قبر پر آیا کریں گے اور اس کے واسطے بخشش مانگا کریں گے۔

طریقِ زکوٰۃ درود اکبر بزرگانِ سلف نے یوں تحریر فرمایا ہے کہ جمعرات کی رات کو شروع کرے۔ لباس پاک و صاف اور سفید پہنے اور خوشبو بھی لگائے اور پاک و صاف جگہ پر بحال ادب و احترام دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور پھر تین دفعہ یہ درود شریف پڑھے

اور ہدیہ بحضورِ سرورِ کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کرے اور صدقِ دل و اخلاص نیت سے زیارتِ جمالِ بے مثال حضورِ محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی حق تعالیٰ کی ذاتِ کریمہ سے آرزو کرے اور وہی سر ہے۔ متواتر گیارہ راتیں اسی طرح وظیفہ کرے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور حق تعالیٰ جل شانہ زیارتِ اہل حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف فرمائے گا۔ آیام زکوٰۃ میں نماز پنجگانہ کی پابندی لازمی ہے۔ اور اس کے بعد روزانہ نماز فجر یا نماز عشاء کے بعد ایک دفعہ پڑھتا رہے۔ دیدارِ حبیبِ حق سے بھی مشرف ہوتا رہے گا اور دینی اور دنیوی نعمتوں اور سعادتوں سے مالا مال ہوگا۔

درود اکبر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع ساتھ نام اللہ بخشتے والے مہربان کے

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے رسول اللہ کے

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی اللہ کے

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حَبِیْبَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے حبیب اللہ کے

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا خَلِیْلَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے خلیل اللہ کے

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا صَفِیَّ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے برگزیدہ اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے سب سے بہتر مخلوق اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَكِّيَّ اللَّهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے مکی اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قُرَيْشِيَّ اللَّهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے قریشی اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَدَنِيَّ اللَّهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے مدنی اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اخْتَارَهُ اللَّهُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے وہ شخص کہ پسند کیا اس کو اللہ نے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَظَّمَهُ اللَّهُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے وہ شخصیت کہ عظمت دی اس کو اللہ نے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ اللَّهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے خلیفہ اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَاضِرَةَ اللَّهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے حاضر ہونے والے درگاہ اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللَّهِ ط

درود و سلام اوپر تیرے اے برگزیدہ اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے برہان اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةً اللّٰهُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے رحمت اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللّٰهُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے نور اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدًا ارَّسُولَ اللّٰهُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے محمد رسول اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے صاحب تاج اور معراج کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْكُوْتَرِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے صاحب حوض کوثر کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الشِّفَاعَةِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے صاحب شفاعت کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ النِّعَمَةِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے صاحب نعت کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے ختم کرنے والے نبوت اور پیغمبری کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْمَدَنِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے نبی مدینہ والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْحَرَمِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے نبی حرم والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْعَرَبِيِّ^ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی عرب کے رہنے والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْحِجَازِيِّ^ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی حجاز والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ التَّهَامِيِّ^ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی تہامہ والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْهَاشِمِيِّ^ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی ہاشمی

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْقُرَشِيِّ^ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی قریشی

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الزَّرَكِيِّ^ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی زراکی

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْأَدْمِيِّ^ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی آدمی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ^ط

شروع ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں رسولوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّبِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نبیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْمِنِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مومنوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصّٰلِحِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نیکو کاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصْلِحِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں اصلاح کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصّٰدِقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں سچوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصَدِّقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصّٰبِرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں صبر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشّٰهِيْدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں گواہوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَشْهُوْدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں ہرگز کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَابِطِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَجِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نجات دلانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْلِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فلاح والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجِيبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قبول کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاهِدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّائِبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَائِفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاطِفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاكِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں (خوفِ خدا سے) رونے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّائِعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رکوع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّجَرَاءِ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سجدہ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصَلِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نمازیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَارِيَّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قاریوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بیٹھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْرَهِدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں راہدوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَقِنِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں یقین دلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَاجِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ہمزادوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قناعت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَافِظِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حافظوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجَائِعِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بھوکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْتَدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مرشدوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاطِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں دیکھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْرِكِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں برکت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَحِّدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں متحدوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بولنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَنْصُورِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مدد دیئے گیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّصِيرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مدد کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظُّفَرِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فتح مندوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَارِثِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں وارثوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظْفَرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فتح دینے کیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْزُوقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں رزق دینے کیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاغِبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں رغبت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْفِقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں شفقت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں روزہ رکھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوَّابِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَالُوفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں آفت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنِيبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَبِيدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عابدوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْكِينِ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مسکینوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوَافِقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں موافقوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَافِقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مُراد کو پہنچنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَمِلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عمل کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاطِلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پتہ لینے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاجِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّاهِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّاهِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں غالب ہونے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّابِعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تابعداروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّكْرَيْنِ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں شکر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَطَهِّرَيْنِ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پاکیزگی پسند کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْحُومِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں رحم کئے ہوؤں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُورِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مغفوروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَضِيلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں طالبوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطْلُوبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مطلوبوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پاک کئے گئیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّوَامِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَّامِينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَوَّابِينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاصِلِينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْجَبِينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں محبت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْبُوبِينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں دوستوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوْرُودِينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں وارد ہونے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَقْبُولِينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مقبولوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْتَاكِينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مشتاقوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاشِقِينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عاشقوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْشُوقِينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں معشوقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاوِلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عارفوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں واعظوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَذْكُوْرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ذکر کئے گئے گھروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْعَمِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نونعموں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعْظَمِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْلَغِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مبلغوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَادِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں منادی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَدِّبِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ادب کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَسِّرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تفسیر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَلِّمِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سکھانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعٰقِلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عقل مندوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبٰاِذِلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں خراج کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَجْوَدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں سخیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِّدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عبادت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَمْعِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں سننے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مقربوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَرِّضِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں رغبت دلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْرَحِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں خوش کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نزدیکی والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَقَابِلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں روبرو بیٹھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَبِّحِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَدِّسِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاک لوگوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْتَلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں آہستہ قرآن پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَأْمُوْلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اُمید دلائے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تحقیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُدَقِّقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں باریک بینیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الدَّاعِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّائِمِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نیکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاَكِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَامِلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں کاملوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پہلوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْبِقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پچھلوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْصُومِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بے گناہوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْفُوظِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حفاظت کئے گیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّفَعَاءِ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شفاعت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْفَعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شفاعت کئے گیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَظِّمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَلَّفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَظْهَرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں غالبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَصَدِّقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَفِّقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں توفیق دینے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَافِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں معاف کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْزُوْنِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں غناکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْرُوْرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں غلامی کے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبُنْزَلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں اتارنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَتِّلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں ممتازوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِنِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں امن والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَاضِعِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تواضع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَكِّرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں سوچنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَبْتُوْلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عالموں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَجَّلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عزت کئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَجَّدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عالی شان والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَاخِرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فخر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَحَمِّلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تحمل کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَسِّمِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں داغ لگانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاسِمِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تقسیم کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيْمِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مقیموں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسَافِرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مسافروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مہاجرین کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظْهَرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں غلبہ پائے گیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغَافِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بخشنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْرَهِنِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں حجت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں جہانوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْفِقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں خراج کر کے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاٰضِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں راضی ہونے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّءُوفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مہربان کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَجِّدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تہجد پڑھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بخشش مانگنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَفِّفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں سوال سے بچنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بوجھ اٹھانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ شَفِيعِ الْمَذْنُبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سفارش کرنے والے ہیں گنہگاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَيِّنِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں دین داروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْضِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں راضی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَادِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں صفت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَرْفَعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بلند مرتبہ والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں خوشخبری دینے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْتَدِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تدبیر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْشِقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پرورش کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْلِصِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مخلصوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں ذکر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاضِعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عاجزی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاشِعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں خشوع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاجِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں امیدواروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْمِلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تامل کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَوْسَاعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پربہیز گاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَالِصِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں خالصوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَرِّعِينَ

یا الہی درود نیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پہنیزگاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَطْهَرِينَ

یا الہی درود نیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَكْرَمِينَ

یا الہی درود نیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عزت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَنْجَبِينَ

یا الہی درود نیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں شریفوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُكْرَمِينَ

یا الہی درود نیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَشْجَعِينَ

یا الہی درود نیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بہادروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَفْضَلِينَ

یا الہی درود نیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَنْوَارِينَ

یا الہی درود نیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نور والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْرُوفِينَ

یا الہی درود نیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نیکوکاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِينَ

یا الہی درود نیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں سالکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعَادِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عہد کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْهَادِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں ہدایت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَهْدِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں راہ پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَبِسِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں روشنی پکڑنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَكِّنِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مرتبہ پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فزیت پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاتِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں کھولنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْأَرْضِ إِذَا

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے ساتھ زمین کے جب

بَدَلَتْ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الصُّدُورِ

بدلی جائے یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے ساتھ سینوں کے

إِذَا حُصِّلَتْ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ

جب کھوئے جاویں یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے ساتھ

الْحَسَنَاتِ إِذَا أَظْهَرْتُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

نیکیوں کے جب ظاہر کی جاویں یا الہی درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ مَعَ السَّيِّئَاتِ إِذَا أَبْدَلْتُ اللَّهُمَّ

محمدؐ کے ساتھ برائیوں کے جب بدلی جاویں یا الہی

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ السَّيِّئَاتِ إِذَا أَنْزَلْتُ اللَّهُمَّ

درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ برائیوں کے جب چھوڑ دی جاویں یا الہی

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَاجَاتِ إِذَا اقْضَيْتُ

درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ حاجتوں کے جب قضا کی جاویں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْجَنَّةِ إِذَا أُرِلْفَتْ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ بہشت کے جب کہ قریب کی جاوے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ النَّفُوسِ إِذَا رُوجَتْ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ نفسوں کے جب ملائے جاویں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْإِمِينِ عَلَى وَحْيِكَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو امانت دار ہیں اوپر وحی تیرے کے

صَلَاةً لَا حَدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهَى اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

درود بے حد اور بے انتہا یا الہی درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ وَعَلَى آلِ

محمدؐ کے ساتھ عدد کے کہ معلوم ہے تجھ کو اور اوپر اولاد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اللَّهُمَّ صَلِّ

سرور ہمارے محمدؐ کے اور برکت اور سلام بھیج یا الہی درود بھیج

عَلَى مُحَمَّدٍ أَضْعَافَ مَا صَلَّيَ عَلَيْهِ جَمِيعُ

اوپر محمد کے کئی گنا اس چیز کا کہ درود پڑھیں اوپر اُس کے

الْمُرْسَلِينَ مِنَ السَّابِقِينَ وَالْمُؤَخَّرِينَ

سب درود خوال اگلے اور پہلے

أَضْعَافًا مِّضَاعَةً أَلْفَ أَلْفٍ فِي أَلْفٍ

دُگنا دُگنا کئی لاکھ اور

أَلْفٍ وَصَلَّ كَذَلِكَ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَ

درود بھیج اسی طرح اوپر تمام نبیوں اور

الْمُرْسَلِينَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى

رسولوں کے اور اوپر فرشتوں مقربوں کے اور اوپر

أَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

جو اہل طاعت تیرے ہیں سب یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا

اور اوپر آل محمد کے ساتھ گنتی ہر چیز کے جو یہ دُنیا

وَالْآخِرَةِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَأَنْبِيَائِهِ

اور آخرت کے ہے رحمتیں اللہ کی اور فرشتوں اس کے کی اور نبیوں اس کے کی

وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اور رسولوں اس کے کی اور تمام خلقت اس کے کی اوپر محمد کے جو سردار ہیں

الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ

رسولوں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے اور ختم کرنے والے نبیوں کے

وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمَحْجَلِينَ وَشَفِيعِ الْمَذْنُبِينَ

اور کھینچنے والے ہیں روشن پیشانی اور ہاتھ پاؤں والوں کے اور شفاعت کرنے والے گنہگاروں کے

وَرَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ

اور رسول پروردگار جہانوں کے اور اُوپر آل اس کی اور یار اس کے اور

ذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَأَحْفَادَهُ أَجْمَعِينَ

اولاد اس کی اور گھر والوں اُس کے اور نواسوں اُس کے سب کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ جَبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ

یا الہی درود بھیج اُوپر جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل

وَعِزْرَائِيلَ وَمُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ

اور عزرائیل اور منکر اور نکیر اور فرشتے مقربوں کے

وَعَلَىٰ حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكَرَامِ الْكَاتِبِينَ اللَّهُمَّ

اور اُوپر اُٹھانے والوں عرش کے اور کراما کاتبین کے یا الہی

صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

درود بھیج اُوپر سردار ہمارے محمد کے اور اُوپر اولاد سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ صَلَوةً تُنَجِّينَا بِهَا مِنْ

محمد کے اور برکت اور سلام بھیج ایسا درود کہ خلاصی دے ہم کو

جَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَالْأَفَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا

ساتھ اس کے تمام فحوظوں اور آفتوں سے اور پورا کرے تو واسطے ہمارے

جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ

ساتھ اس کے تمام حاجتوں کے اور پاک کر ہم کو ساتھ اس کے تمام

السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ

برائیوں سے اور بلند کر دے ہم کو ساتھ اس کے نزدیک اپنے اعلیٰ درجوں پر

وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ

اور پہنچا دے ہم کو ساتھ اس کے منزل مقصود پر تمام نیکیوں سے

الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اللَّهُمَّ

نیچے زندگانی کے اور بعد مرنے کے یا الہی

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ

درود بھیج اوپر محمد کے اور اوپر آل محمد کے اور برکت

وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

بھیج اور سلامتی اور درود بھیج اوپر تمام نبیوں کے اور رسولوں کے

وَعَلَى عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا

اور اوپر بندے اپنے نیکوں کے اور سلام بھیج سلام بہت

كَثِيرًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الصَّلَاةِ

بہت یا الہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل اس درود کے

أَنْ تُكْرِمَنِي بِرُؤْيَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ

یہ کہ عزت دے تو مجھے ساتھ دیدار محمد کے جو مہر نبیوں کے ہیں

فِي الْمَنَامِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِأَسْتَاذِي

نیچے خواب کے اور یہ کہ بخش دے تو مجھے اور ماں باپ میرے اور استادوں

وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ

میرے اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَتَجِدُنِي

اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان سے یا مردہ اور بچاؤ مجھ

مِنْ عَذَابِكَ وَتُوجِبْ لِي رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا

کو عذاب اپنے سے اور واجب کر میرے واسطے رضا مندی اپنی اور سلام بھیج سلام

كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ

بہت بہت ساتھ رحمت اپنی کے لئے بڑے رحم کرنے والوں کے

⑮ درود مستغاث

یہ مکرم و معظم درود شریف حضور محبوب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم حضرت اُم المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ والسلام کی زبان حق ترجمان سے مترشح ہے اور یہ تمام اُردو وظائف کا ستراج اور افضل ترین درود وظیفہ ہے۔ اس کے فضائل و فوائد بے حد و بیشمار اور حیطہ تحریر سے باہر ہیں۔ اس کا ورد صحابہ کرام و تابعین و تبع تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین اور تمام اولیائے کاملین متقدمین و متاخرین سے چلا آتا ہے۔ ہر دور کے اہل اللہ و مشائخ عظام نے اسے اپنا ورد بنایا ہے اور اس کے فیوض و برکات ظاہری و باطنی سے مستفیض ہوئے مستغاث کا مطلب التہا اور فریادری ہے کیوں کہ اس درود پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات جمیلہ کی بنا پر اللہ کی بارگاہ میں حضور پر درود بھیجنے یعنی نزول رحمت کی بار بار فریاد کی گئی ہے اس لیے اسے درود مستغاث کہا جاتا ہے۔ یہ درود بڑی برکات اور فضیلت کا حامل ہے اس کا ہر اہل اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات سے بھرا ہوا ہے۔ اس لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے والوں کے لیے یہ نہایت ہی اعلیٰ وظیفہ ہے۔ یہ درود خاندانِ چشتیہ کے مالکین اور خواجگان میں بہت پڑھا جاتا ہے اور اکثر سلسلہ چشتیہ کے بزرگوں نے بھی اس درود پاک کی اپنے مریدوں کو اجازت دی۔ حضرت خواجہ نور محمد ماروئی حضرت

خواجہ شاہ سلیمان تونسوی حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی اور ان کے خلفاء عظام میں یہ درود بڑا مستعمل رہا ہے۔ خواجہ خواجگان شیخ شمس الدین سیالوی قدس اللہ سرارہ فرماتے ہیں کہ یہ درود مقدس درود مستغاث شریف واقعی اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ والسلام سے ہی منسوب ہے۔ جب حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ بنی مصلیق پر تشریف لے گئے تھے اُس بار حضرت اُمّ المؤمنین عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ والسلام بھی ہمراہ تھیں۔ جب واپس تشریف لارہے تھے تو مدینہ طیبہ کے قریب ایک جگہ پڑاؤ کیا تو حضرت اُمّ المؤمنین علیہا السلام ہودے سے نکل کر جنگل کی طرف قضاے حاجت کے لیے تشریف لے گئیں۔ وہاں آپ کے گئے کا مار دگلو بند، گم ہو گیا جس کو تلاش کرتے کچھ دیر لگ گئی اور قافلہ چل دیا۔ جب آپ واپس تشریف لائیں تو پڑاؤ پر کوئی بھی نہ تھا۔ چنانچہ آپ نے سوچ کر یہی رائے قائم کی کہ یہیں ٹھہری رہوں۔ کیونکہ آگے جا کر جب مجھے ہودج میں نہیں پائیں گے تو پھر میں ڈھونڈنے آئیں گے آپ نے رات بھر وہیں قیام فرمایا علی الصبح حضرت صفوان بن معطل جو لشکر کی گری پڑی چیزیں تلاش کر لے کی خدمت پر مامور تھے وہاں پہنچے اور اونٹ کی مہار پکڑ آپ کے آگے بٹھلا دیا۔ آپ اونٹ پر سوار ہو گئیں تو مہار پکڑ کر آگے ہوئے اور دوپہر تک قافلہ میں جا ملایا۔

اب عبداللہ ابن ابی نے طومار بندی شروع کر دی اور بعض بھولے بھالے مسلمان مرد عورتیں بھی اس کے متعلق بغیر دیکھے مغویانہ پروپیگنڈے، سنی سنائی باتوں سے متاثر اس قسم کی باتیں بنانے لگے اور شبہات کا چرچا کرنے لگے۔ اُن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تو توقف فرمایا کہ جب تک اس حقیقت پر بذریعہ وحی مطلع نہ ہوں گے کچھ نہ فرمائیں گے۔ مگر جب حضرت اُمّ المؤمنینؓ کو خبر ہوئی تو وہ رات دن روتی رہیں۔ بیمار کچھ پہلے ہی تھیں شدتِ غم سے اور زیادہ بڑھ چکی تھیں اور اجازت لے کر میکے چلی گئیں اور اُس وقت اس پریشانی کے عالم میں شدتِ غم، ہجر و فراق، محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم میں اس پاکدامنہ، عاشقہ و محبوبہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ درود مستغاث شریف مرتب فرمایا جو قیامت تک کے مسلمانوں کے لیے ہر شکل کا حل اور ہر درد کا درمان ہے اور اسی کا ورد کرتی رہیں یعنی اس طرح حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات بابرکات پر درود و سلام پڑھتے ہوئے ذات باری و ذات محبوب باری کے حضور یہ اپنا استغاثہ و فریاد کرتی رہیں۔ آخر حق تعالیٰ نے اُسے اعلیٰ درجہ استیجاب عطا فرمایا۔ اور سورہ نور میں آپ کے حق میں برأت نازل فرماتے ہوئے دس آیتیں آپ کی پاک و امینی اور شان و عظمت میں نازل فرمائیں۔ اور اس طرح حضور شہنشاہ کونین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حضور میں آپ کا درجہ و مقام اور زیادہ بلند ہو گیا۔

یہ درود شریف جو حضرت اُم المؤمنین علیہا الصلوٰۃ والسلام جیسی بلند شان ہستی مقدس کی زبان حق ترجمان سے مترشح ہے۔ اس کے فضائل و برکات بھلا کیسے کسی کے حیطہ تحریر میں آسکتے ہیں۔ بادشاہوں کا کلام بھی کلاموں کا بادشاہ ہوتا ہے۔ لہذا اس سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ ہو ہی نہیں سکتا۔

یہ درود مکرم و معظم حضرت اُم المؤمنین علیہا الصلوٰۃ والسلام سے خواص میں سینہ بسینہ ہی آ رہا تھا۔ مگر تاجدار فقر و ولایت حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ نے جو حضور شہنشاہ غوث الثقلین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہم عصر اور حضور سے ہی فیض یافتہ ہیں۔ آپ نے اس کے متعدد نسخہ جات کتابت فرما کر اکثر اہل اللہ کو بخشے اور اس طرح اس نعمت بے بہا کو عام کر دیا۔ اس درود شریف میں حضرت اُم المؤمنین علیہا الصلوٰۃ والسلام کا نام مبارک اور دیگر کچھ اضافہ آپ نے ہی کیا ہے جو سونے پر سہاگے کے مترادف ہی ہے۔

دوسرے تمام درودوں کی طرح یہ بھی بے شمار فیوض و برکات کا حامل ہے اگر کسی گھر میں یہ درود ہفتہ میں ایک بار پڑھا جائے تو اس گھر میں اتفاق اور آپس میں محبت رہتی ہے اور گھر کے ہر کام میں خیر و برکت قائم رہتی ہے۔ اگر اولاد نافرمان ہو تو پانی پر سات دن تک درود مستغاث پڑھ کر پلا دیں انشاء اللہ اولاد فرمانبردار ہو جائے گی کار و بار کے مقام

پر بیٹھ کر اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے اگر کوئی شخص کسی مصیبت یا دکھ غم یا آفت میں پھنسا ہو تو اسے ۴۱ دن تک بعد نماز فجر مسجد میں بیٹھ کر پڑھے انشاء اللہ غم و فکر سے نجات ملے گی اگر کسی خاص دنیاوی کام کے لیے دعا کرنی ہو اور خواہش ہو کہ وہ ضرور قبول ہو تو نماز جمعہ کے بعد مسجد میں بیٹھ کر یہ درود گیارہ مرتبہ پڑھو اور پھر سجدہ ریز ہو کر اللہ کے حضور دعا کرو انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔ اور جب تک دعا قبول نہ ہو یہ عمل جاری رکھو۔ اگر کسی فریق میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو انہیں درود مستغاث کا دم شدہ پانی پلا دو دونوں فریقوں میں پیار کی فضا قائم ہو جائے گی۔

اس درود پاک کی خیر و برکت میں دو کاموں کا ہونا بہت نمایاں ہے ایک تو یہ ہے کہ جو شخص اسے روزانہ یا جب موقع ملے پڑھتا رہے اسے دنیا میں عزت ملے گی۔ اور دوسرے جو حاجت دہن میں رکھ کر پڑھا جائے وہ اللہ کی رحمت سے پوری ہو جاتی ہے۔ روحانیت حاصل کرنے کے لیے بھی یہ درود بہت اکیر ہے۔ لہذا جو شخص یہ چاہے کہ وہ اللہ کے روحانی راستے پر گامزن ہو جائے اور اس اسرار معرفت ظاہر ہوں تو اسے چاہیے گا بے بگا ہے اس درود کی دعوت پڑھتا رہے۔ دعوت پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب میں تہجد کے وقت بیدار ہو کر نماز تہجد کے بعد ایک مرتبہ یہ درود پڑھے اگلے روز دو مرتبہ پڑھے اس طرح گیارہ دن تک ایک ایک کا اضافہ کرتا جائے یعنی گیارہویں دن گیارہ مرتبہ پڑھے پھر ایک ایک کم کرنا شروع کر دے بارہویں دن دس مرتبہ تیرہویں دن نو مرتبہ یہاں تک کہ اکیس دن تک پڑھے اور اکیسویں دن ایک بار پڑھ کر ختم کر دے اس طرح روحانی اسرار کھلنا شروع ہو جائیں گے۔ اور جوں جوں دعوتوں کی کثرت ہوگی روحانی مشاہدات کی دولت سے مالا مال ہوتا چلا جائے گا۔

زکوٰۃ کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ قمری مہینہ کے شروع میں جمعرات کی رات سے شروع کریں اور مسجد کے شمال مغربی کونے کی طرف منہ کریں رُو بمَدِیْنِہ طَیْبَہ مَصلٰی بچھا کر بحضورِ مَصلٰی

پہلے درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ

۷ بار سورہ فاتحہ ایک بار اور سورہ اخلاص تین بار پڑھ کر درود مستغاث شریف گیارہ بار و گیارہ روز تک پڑھیں۔ اور بعدہ کلمہ اِغْثِنَا بِاِغْیَاثِ الْمُسْتَغِیْثِیْنِ اِغْثِنَا پانچ بار پڑھیں زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔

ایام زکوٰۃ میں روزہ رکھیں اور اشیاءِ جلالی مثل گوشت، پیاز و مچلی وغیرہ سے پرہیز کریں۔ جماع بھی نہ کریں اور اپنے گرد خوشبو رکھیں۔ کپڑے پاک و صاف و سفید ہوں۔ یہ پرہیز اور خوشبو صرف زکوٰۃ کے وقت ہے۔ بعد میں نہیں۔ اور پڑھنے کی جگہ مقرر ہو۔ زکوٰۃ کے بعد حسبِ توفیق کھانا تیار کر کے مسکینوں اور غریبوں میں تقسیم کر دیں۔

درود مستغاث

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیْنَ بِحَبِیْبِهِ ط

تمام تعریفیں ثابت ہیں واسطے اللہ کے جس نے زینت دی نبیوں کو ساتھ حبیب اپنے

اَلْمُصْطَفٰی وَمَنْ عَلٰی الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّهِ ط

پینمبر چیدہ کے اور احسان کیا اوپر مومنوں کے ساتھ نبی کریم اپنے

اَلْمُجْتَبٰی الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهِ مُحَمَّدٍ ط

برگزیدہ کے درود اور سلام اوپر رسول کریم کے جو نام مبارک ان

خَبِرُ الْوَرٰیۃِ الْمُسَیَّرِ بِہِ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ ط

کا محمد ہے بہتر خلق کے وہ نبی کہ سیر کرایا گیا ان کو عرش مجید سے زمین کے

إِلَى تَحْتِ الشَّرَى هُ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا مَضَى

نیچے تک تمام صفات ثابت ہیں واسطے اللہ کے اوپر اس چیز کے جو گزری

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا بَقِيَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

اور تمام صفتیں ثابت ہیں اللہ کی اوپر گنتی اس چیز کے جو باقی ہے درود اور سلام

عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرَى مَدْحُكَ

اوپر رسول اللہ کے جو محمد ہیں بہتر خلق کے تعریف کی میں نے

يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ أَنْتَ

تیرے لیے اے رسول اللہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اوپر نبی کریم امی کے تیس

خَيْرُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

یا نبی برگزیدہ اللہ کے ہر فریاد پسینے کے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَارِثُ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے جو وارث ہیں

الْأَنْبِيَاءِ رَسُولُ صَاحِبِ الْوَحْيِ أَحْمَدُ شَفِيعُ

انبیاء کے اے رسول جو صاحب وحی ہیں نام آپ کا احمد ہے جو شفاعت

اللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

کرنے والے ہیں خدا کی درگاہ میں فریاد! طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَسُولُ سَيِّدِ

اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے ایسے رسول جو سردار ہیں

الْكُونَيْنِ وَالْثَّقَلَيْنِ وَإِمَامُ الْقِبْلَتَيْنِ شَفِيعُ

دو جہان کے اور دونوں گروہوں میں و امیر کے اور امام ہیں دو قبلوں کے شفاعت کرنے والے

الْأَمَمِ فِي الدَّارَيْنِ فَتَّاحُ فَاتِحِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ

ہیں اُمتوں کے دونوں جہان میں کھولنے والے مشکلوں کے جاری کرنے والے امر اللہ کے

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ النَّبِيُّ الْمُصْطَفَى رَسُولُ سِرَاجِ

اے رسول اللہ کے ایسے نبی جو برگزیدہ ہیں رسول چیراغ تمام

الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٌ مُطِيبُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ

جہانوں کے تعریف کئے گئے پاک کئے گئے اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّيِّدُ الْمَعْلَى رَسُولُ نَبِيٍّ

اے رسول اللہ کے سردار بلند مرتبہ والے رسول نبی

الْخَافِقَيْنِ قَاسِمُ خَيْرِ خَلْقِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ

اہل مشرق اور مغرب کے بانٹنے والے بہتر خلق اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا

مدد! اے رسول اللہ کے شفاعتیں فرمائیے اے

رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَّاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَّلَىٰ مِنْ

رسول اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے بہتر تمام اللہ

عِبَادِ اللَّهِ أَفْضَلُنَا رَسُولُ نَبِيِّ صَاحِبِ الدَّارَيْنِ

کے بندوں سے افضل ہمارے رسول نبی ساتھی دونوں جہان کے

خَادِمٌ طَيِّبُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

خادم پاکیزہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

النَّبِيِّ الْمُرَكَّبِي رَسُولُ تَاجِ الْحَرَمَيْنِ أَمْرَتَاهُ

نبی پاک کیے گئے ایسے رسول جو تاج ہیں مکہ معظمہ مدینہ منورہ کے حکم دینے والے نیک

تَاجِ طَاهِرِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

کاموں کے منع کرنے والے بدی سے پاکیزہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

هَذَا أَنَا رَسُولُ جَدِّ الطَّيِّبِينَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

ہدایت کیا ہم کو رسول نے جو نانا میں دو پاکوں حسن اور حسین کے

دَاعٍ مُطَهَّرُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

بلانے والے خدا کی طرف پاکیزہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول

اللَّهُ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ

اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے رہائی!

يَا رَسُولَ اللَّهِ نَبِيٌّ مُخْتَارٌ مُرْتَضَى إِمَامٌ

اے رسول اللہ کے نبی پسند کئے گئے برگزیدہ کئے گئے پیشوا

رَّسُولٌ مُّقْتَدَى الْأَئِمَّةِ الْمُهْدِيِّينَ هَادٍ

رسول اقتدا کئے گئے اماموں کے جو ہدایت یافتہ ہیں ہدایت دینے والے

مُبِينُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

هَذَا أَنَا رَسُولُ بَهْدَايَةِ اللَّهِ تَعَالَى مُهْدِي

راستہ سیدھا دکھایا ہم کو رسول نے مطابق ہدایت اللہ تعالیٰ کے راہ راست پر لانے

الْأُمَّةِ مِنَ الضَّلَالَةِ مُهْتَدٍ مُطِيعُ اللَّهِ

والمے امت کے گمراہی سے ہدایت یافتہ فرماں بردار اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَبِيبَنَا رَسُولُ

اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے محبوب ہمارے ایسے رسول

مُهْدِي الْأُمَّةِ مُحَمَّدٌ وَرَسُولٌ صَفِي حُجَّةٍ

جو ہدایت کرنے والے ہیں امت کو محمدؐ اور رسولؐ برگزیدہ و دلیل

اللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا

اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے

رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ

رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُحَمَّدٌ

اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے کہ نام آپ کا محمدؐ ہے

أَحْمَدٌ حَامِدٌ مَحْمُودٌ مَحْبُوبٌ مَحِبُّ اللَّهِ وَ

احمد ہے حامد ہے محمود ہے پیارے خدا کے دوست رکھنے والے اور

مُحِبُّنَا رَسُولُ كَرِيمٍ اللَّهُ مَرْضَى حَبِيبِنَا رَسُولُ

ہم سے محبت کرنے والے رسول کریم اللہ کے برگزیدہ ہمارے محبوب رسولؐ

كَرِيمٌ مُرْتَضَى خَلِيفَةُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

صاحب کرم مقبول خلیفہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

رَسُولُنَا رَسُولُ عَلَى الدَّوَامِ نَبِيٌّ طَاهِرٌ قَائِمٌ

رسول ہمارے رسول اللہ ہمیشگی کے نبی طہر قیام کرنے والے

حَامِدُ اللَّهِ طُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

عبادت میں تعریف کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ طُ أَمِيرِنَا

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے امیر ہمارے

رَسُولُ وَنَبِيٌّ كَرِيمٌ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ طُ اسْمُهُ

رسول اور نبی صاحب کرم محمد رسول اللہ کے نام آپ کا

أَحْمَدُ نَاصِرُ كُلِّ مَوْلَى اللَّهِ طُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

احمد ہے مدد دینے والے کلام کرنے والے اللہ سے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى طُ الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ طُ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ طُ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ

اللَّهُ طُ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ طُ الْخَلَاصُ يَا

کے شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے رہائی! اے

رَسُولَ اللَّهِ طُ مَعِينُنَا رَسُولُ وَدُرِّ نَبِيِّ الْيَاسِينَ

رسول اللہ کے مدد کرنے والے ہمارے رسول اور موتی چمکدار نبی کریم وہ نام مبارک

إِمَامٍ أَمِينٍ اللَّهُ طُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

یاسین ہے پیشوا امانت دار اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى طُ الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ طُ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

مُصَدِّقُنَا رَسُولٌ وَحَبِيبٌ نَبِيٌّ مُزَكَّمٌ قُلُّ بَيَانٌ

تصدیق کرنے والے ہمارے پیغمبر اور محبوب نبی کلیم پرورش بیان کرنے والے

رَسُولُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

رسول اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَاهِدُنَا

درود اور سلام اُپر آپ کے اے رسول اللہ کے شاہد ہمارے

شَافِعُنَا رَسُولٌ وَنَبِيٌّ مُدَثِّرٌ صَاحِبُ الْقُرْآنِ

شفاعت کرنے والے ہمارے رسول اور نبی لباس پوش صاحب قرآن کے

نُورِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

نور اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

درود اور سلام اُپر آپ کے اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ يَا

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے

رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے

الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُذَكِّرُنَا رَسُولٌ

رہائی! اے رسول اللہ کے یاد دلانے والے ہمارے رسول

مُعَظِّرُ الرُّوحِ مُطَهِّرُ الْجِسْمِ بِأَرْجَوَادِ اللَّهِ

نور خیز روح والے پاک جسم والے نیکی کرنے والے سخی اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سُلْطَانُ الْأَنْبِيَاءِ

سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے بادشاہ نبیوں کے

وَبِرْهَانُ الْأَصْفِيَاءِ مُفَخَّرُ نَارِ رَسُولٍ صَاحِبُ

اور دلیل اہل صفا کے جن پر ہم کو فخر ہے رسول قرآن

الْفُرْقَانِ عَلَى مَكِّيٍّ شَكُورٍ اللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ

والے بلند مرتبہ والے مکہ والے شکر گزار اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ إِمَامُ الْأَتْقِيَاءِ نَاصِرُ نَارِ رَسُولٍ

اے اللہ کے رسول امام پرہیزگاروں کے مدد کرنے والے ہمارے رسول

صَاحِبُ الْكَوْثَرِ مَرَّتْ مَدْرِي مُنِيرُ اللَّهِ

صاحب حوض کوثر کے مربی مدینہ والے نورانی بندے اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا

سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے

رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے

الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا

شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے رہائی اے

رَسُولَ اللَّهِ سِرَاجُ الْأَوْلِيَاءِ ضِيَاءُ نَارِ رَسُولٍ صَاحِبِ

رسول اللہ کے چراغ ولیوں کے روشنی ہمارے رسول صاحب

الْمِيزَانِ أَبْطَحِي قَرِيبُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى

میزان کے مٹو والے مقرب اللہ کے فریاد! طرف

حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُولَ اللَّهِ بُرْهَانُ الْأَصْفِيَاءِ رَسُولُ صَاحِبِ

رسول اللہ کے برہان اہل صفا کے رسول براق

الْبُرَاقِ سَيِّدُ الْقَوْمِ عَرِيٌّ يَتِيمُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ

والے سردار قوم کے عرب والے یتیم اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ شَفِيعُنَا رَسُولُ مُجْرِيٍّ مَهْدِيٍّ

اے رسول اللہ کے شفیع ہمارے رسول نیک جزا دینے والے ہدایت یافتہ

قَرِيبُ شَيْءٍ شَهِيدُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

قریبی شہید اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول

اللَّهُ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا

اللہ شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے رھائیے

رَسُولَ اللَّهِ إِمَامُ الْمُؤْمِنِينَ وَزَيْنَةُ الْأَنْبِيَاءِ

رسول اللہ کے پیشوا مومنوں کے اور زینت نبیوں

وَالْمُرْسَلِينَ وَوَسِيكَتُنَا رَسُولُ خَادِمِ الْفُقَرَاءِ

اور پیغمبروں کے اور وسیلہ ہمارے رسول خدمت کرنے والے فقیروں کے

حِجَازِي نَذِيرُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

حجاز والے اللہ کے قمر سے ڈرانے والے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

خَتَمُ الْأَنْبِيَاءِ أَحْمَدُ وَخَاتِمُ النَّبِيِّينَ رَسُولُ

آخر آنے والے نبیوں کے نام مبارک آپ کا احمد ہے اور آخر سب انبیاء کے رسول

مَّا حَى الْكُفْرُ وَالْبِدْعَةُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

مٹانے والے کفر کے اور بدعت کے محمد بیٹے عبد اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَدَقَ رَسُولُنَا

سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے سچ فرمایا رسول ہمارے نے

مُرْسِلٌ مُّتَوَسِّطٌ رَّسُولٌ رَّحِيمٌ اللّٰهُ الْمُسْتَعَاثُ

پیغمبر میانہ رو رسول رحیم اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْمُسْتَعَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْمُسْتَعَانُ

اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْخَلَّاصُ

اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے رهایی!

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَيِّدُنَا رَسُوْلُ مُسْتَغِیْثٍ مُّقْتَصِدٍ

اے رسول اللہ کے سردار ہمارے پیغمبر فریاد چاہنے والے میانہ روی کرنے والے

حَلِیْمٌ اللّٰهُ الْمُسْتَعَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی

برو بار بندے اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغْثٰیَا

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد کر سنبھلیے اے

رَسُوْلَ الثَّقَلَیْنِ اَنْتَ حَقٌّ مَّبِیْنٌ اللّٰهُ الْمُسْتَعَاثُ

رسول انسانوں اور جنوں کے آپ برحق ہیں ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ سَبَّحْ بِہِ کَلِمَہٗ خَوَانِدَہٗ شُوْدَ الْمُسْتَعَاثُ یَا رَسُوْلَ

رسول اللہ کے سبہر کلمہ عین بار پڑھا جائے! فریاد! اے رسول

اللَّهُ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ

اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول

اللَّهُ الْمَشْفَعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاعْظُنَا رَسُولُ وَ

اللہ کے شفا بخش فرمائیے اے رسول اللہ کے نصیحت کرنے والے ہم کو رسول اور

رَسُولُهُ الْمَجْتَبَىٰ صَاحِبُ الرِّسَالَةِ أَوَّلُ قَدِيمٍ

ایسے رسول اللہ کے جو برگزیدہ ہیں صاحب رسالت ہیں پہلے ہیں شروع سے (پیغمبر)

حَبِيبُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

ہیں محبوب ہیں اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ

درود اور سلام اُپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد!

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشِّفَاعَاتُ

اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكْرَمَنَا

اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے سب سے زیادہ ہم پر کرم کرنے والے

رَسُولُ صَاحِبُ الشَّرِيعَةِ وَكَاشَفُ الْغُمَةِ آخِرُ

رسول شریعت والے اور غموں کو دور کرنے والے آخر (پیغمبر)

عَزِيزُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

عزیز اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْلُ

درود اور سلام اُپر آپ کے اے رسول اللہ کے تقویٰ

التَّقْوَىٰ وَبُرْهَانُ الْإِتْقِيَاءِ رَشِيدُ نَارِ رَسُولٍ

والے اور برہان پرہیزگاروں کے ہم کو نیک ہدایت کرنے والے رسول

صَاحِبُ الطَّرِيقَةِ شِفَاءُ فَصِيحِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ

صاحب شریعت شفا دینے والے (ظاہر و باطن امراض کے) خوشگوار اللہ کے فریاد

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے

رَسُولِ اللَّهِ أَمَّا بِكَ أَنْتَ نَبِيُّنَا رَسُولُ صَاحِبِ

رسول اللہ کے ایمان لائے ہم آپ پر آپ ہمارے نبی ہیں رسول میں صاحب

الْحَقِيقَةِ مُضَرَّى بِشِيرِ نَذِيرِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ

معرفت میں مسبب طرف مضر کے بشارت دینے والے ڈرانے والے اللہ سے شریاد

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے

رَسُولِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ

رسول اللہ کے فریاد! لے رسول اللہ کے مدد کیجئے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَّاصُ

لے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے لے رسول اللہ کے رہائی!

يَا رَسُولَ اللَّهِ إِمَامُ الْأُمَمِ مُقَدِّمُ نَارِ رَسُولٍ

لے رسول اللہ کے امام امتوں کے ہم کو جنت میں پہلے بھیجنے والے رسول

صَاحِبُ الْمَعْرِفَةِ بُرْهَانُ رَحْمَةِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ

صاحب معرفت برہان رحمت اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے

رَسُولَ اللَّهِ كَبِيرِنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْبَيْتِ ظَاهِرُ

رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب احسان کے غالب

كَرِيمِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

کریم اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ سَنَدُ

درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے سنجیدہ گاہ

الْعَاصِمِينَ رَسُولُ صَاحِبِ الْجَنَّةِ فَارِغُ جَهَنَّمَ

گنہ گاروں کے رسول صاحب جنت کے خالی کرنے والے دوزخ کے

سُلْطَانُ تَهَامِي مُؤْمِنُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى

بادشاہ تہامی یعنی مکہ معظمہ والے ایمان لانے والے اللہ پر فریاد! طرف

حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے

رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ

رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ

اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے

الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَيَقِيهِنَا رَسُولُ صَاحِبِ

رہائی! اے رسول اللہ کے دانا ہمارے رسول صاحب

الصِّرَاطِ مُبِلِّغُ عَاقِبُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

صراط کے پہنچانے والے بھیجے آنے والے نبی اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے

أَنْتَ وَلِيُّنَا رَسُولُ صَاحِبِ الشَّفَاعَاتِ بِأَذْنِ

آپ ہمارے ولی ہیں رسول ہیں صاحب ہیں شفاعتوں کے سخی ہیں

بِأُطْنِ خَلِيلِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

صاحب باطن ہیں ہمارے ہیں اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے

شَفِيعِ عَوَامِنَا رَسُولُ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمُعْرَاجِ

شفاعت کرنے والے ہم سب کے پیغمبر تاج اور معراج کے

مُحَلِّلُ بِأَذْنِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

حلال کرنے والے اللہ کی اجازت سے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ

فریاد! لئے رسول اللہ کے مدد بھیجئے لئے رسول اللہ کے

اللَّهُ الشَّفَاعَاتِ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَّاصُ يَا

اللہ شفاعت فرمائیے لئے رسول اللہ کے رہائی! لئے

رَسُولَ اللَّهِ ط وَمِنَ النَّارِ مَخْلَصًا رَسُولُ صَاحِبِ

رسول اللہ کے اور دوزخ سے چھڑانے والے ہم کو رسول صاحب

الْمَحْرَابِ حَاشِرُ رَبِّي اللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

محراب کے جمع کرنے والے نبی اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

أَفْضَلُ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ

افضل سب نبیوں سے اور صدیقوں سے اور شہیدوں کے

وَالصُّلَحَاءِ مَحْبُوبًا رَسُولُ صَاحِبِ الْمُنْبَرِ

اور نیکو کاروں سے پیارے ہمارے رسول صاحب منبر کے

خَطِيبُ رَحْمَةِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ ط

خطیب دینے والے رحمت اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

مُبَشِّرًا رَسُولُ صَاحِبِ الْبَيْتِ عَامِرُ كَعْبَةِ اللَّهِ ط

بشارت دینے والے ہم کو رسول صاحب بیت اللہ کے آباد کرنے والے کعبۃ اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ

مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے اے رسول

اللَّهُ الْخَلَّاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْكَبِيرُ يَا رَسُولَ صَاحِبِ

اللہ کے بڑے بڑے رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب

الْمِعْرَاجِ عَالِمُ غَنِيِّ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

معراج کے عالم غنی اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَبِيُّ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے نبی

آخِرِ الزَّمَانِ رَسُولُ صَاحِبِ الرَّجْتِ هَادٍ مُنْتَقِمٌ

آخر زمانہ کے رسول صاحب اجتناب کے ہدایت کرنے والے

مُكْرَمُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

بزرگ بنائے ہوئے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَفِي

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے اردین

الدِّينِ صَادِقُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْقِيَمَةِ نَاطِقٌ

میں راست گو رسول رہنما روز قیامت کے حق فرمانے

بِالْحَقِّ شَفِيعُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

حقیقت کے شفاعت کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر تمہارے اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ

اللَّهُ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا

کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے رہائی! اے

رَسُولَ اللَّهِ مُشَفَّعُ الْأُمَّةِ يُعِينُنَا بِالشَّفَاعَةِ

رسول اللہ کے شفاعت قبول کئے گئے واسطے امت کے مدد کرنے والے ہمارے ساتھ

رَسُولُ صَاحِبِ النَّبُوَّةِ مُحَرَّمُ نَبِيِّ اللَّهِ ط

شفاعت کے رسول صاحب نبوت کے حرمت کئے گئے نبی اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَبِيُّ الرَّحْمَةِ

اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے نبی رحمت کے نیک کام کی طرف

سَابِقُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الدَّارَيْنِ حَرِيصٌ

ہم سے سبقت کرنے والے رسول صاحب دونوں جہان کے حرص کرنے والے

عَلَى الطَّاعَةِ رَعُوفُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

طاعت پر مہربان بندے اللہ کے فریاد طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللَّهُ سَيِّدُ الْجَنِّ وَالْإِنْسِ نَاهِي نَبِيِّنَا رَسُولُ

اللہ کے سردار جن اور انسان کے منع کرنے والے بُرے کاموں سے نبی ہمارے

صَاحِبُ الْأُمَّةِ وَالنَّعْمَةِ هَاشِمِيُّ كِرَامَةِ اللَّهِ

رسول صاحب امت کے اور صاحب نعمت کے اولاد ہاشم کے بزرگ الشہ کے

الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَادِمُ الْحَرَمَيْنِ

سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے خدمت کرنے والے حرمین کے

وَجَدُّ الْحَسَنِينِ وَصَاحِبُ قَابِ قَوْسَيْنِ

اور نانا حسن اور حسین کے اور صاحب قاب قوسین کے

رَسُولٌ حَبِيبٌ قَرِيبٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

رسول محبوب مقرب اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللَّهُ مُقَرَّبِنَا رَسُولٌ إِلَى رَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى مِائَةِ

اللہ کے نزدیک کرنے والے ہم کو رسول طرف رحمت اللہ تعالیٰ کے لاکھوں

أَلْفِ صَلَاةٍ وَسَلَامٍ وَرَحْمَةٍ وَبَرَكَاتٍ

درود اور سلام اور رحمت اور برکت

عَلَى أَكْرَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَصْفِيَاءِ خَاتِمِ رُسُلِ

اوپر بزرگ ترین نبیوں کے اور اہل صفاء کے آخر اللہ کے

اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ الْمُصْطَفَى وَحَبِيبُهُ

اللہ محمد رسول اللہ کے جو برگزیدہ ہیں اور خدا کے برگزیدہ

اَلْمُرْتَضٰی وَصَفِيٍّ الْمَجْتَبٰی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محبوب پر اور خدا کے صاف باطن مقبول بندے پر رحمت نازل فرمائے اللہ افر

وَالِهٖ وَسَلَّم تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا

آپ کے اور آپ کی آل کے اور سلام بھیجے بہت بہت اپنی رحمت سے لے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اَرْحَمُ اَبَا بَكْرٍ النَّقِيْ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے لے اللہ رحمت بھیج ابو بکر صاحب تقویٰ پر

وَعُمَرَ النَّقِيْ وَعُثْمَانَ الزُّرِّيْ وَعَلِيًّا الْوَفِيَّ اَسَدَ

اور عمر پر کہ پاک ہیں اور عثمان پر کہ پاک ہیں اور علی پر جو وفا کرنے والے

اللّٰهُ الْمُرْتَضٰی وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَخَدِيْجَةَ

شیر خدا کے برگزیدہ اور حضرت فاطمہ الزہراء پر اور حضرت خدیجہ

الْكُبْرٰى وَاَقْرَبَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ الصِّدِّيقَةِ

کبریٰ پر اور مسلمانوں کی ماں حضرت عائشہ صدیقہ پر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَالْحَسَنَ الرِّضَا وَالْحُسَيْنَ

راضی ہوا اللہ ان سے اور امام حسن صاحب رضا پر اور امام حسین

الشَّهِيدَ الْمَجْتَبٰی وَاشْهَدَ اَنَّ الْكَرْبَلَا وَالسَّعْدَ

شہید برگزیدہ پر اور تمام شہداء کربلا پر اور سعد

وَالسَّعِيْدَ وَاطْلُحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ

اور سعید اور طلحہ اور زبیر اور عبد الرحمن

بُنَّ عَوْفٍ وَّ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَالْعَشْرَةَ

بن عوف اور ابو عبیدہ بن جراح پر اور دس

الْمُبَشِّرَةِ وَسَائِرِ الصَّحَابَةِ وَالْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ

اصحاب پر کہ خوش خبری دیئے گئے ہیں جنت کی اور تمام اصحاب پر اور خلفاء راشدین

وَالْتَّابِعِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَأَهْلِ الْأَرْضِينَ

پر اور صحابہ کے دیکھنے والے مومنوں پر آسمان والوں میں سے اور زمین والوں میں سے

رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ۝ أَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ

رضائے الہی ان سب کے ساتھ ہو میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ بخشش

لِي وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ

دیجئے مجھ کو اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو اپنی رحمت سے

يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ بخشش دے مجھ کو اور میرے والدین کو

لِمَنْ تَوَالَدَ وَأَرْحَمَهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا وَاعْفِرْ

اور میری اولاد کو اور رحم کر ان دونوں پر جیسا پرورش کی انہوں نے میری بچپن میں

لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَ

اور بخشش دے تمام ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو اور اسلام والوں کو اور

الْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ

اسلام والیوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں بیشک

مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ وَمَنْزِلُ الْبَرَكَاتِ وَرَافِعُ

آپ دعائیں قبول کرنے والے ہیں اور نازل کرنے والے ہیں برکتوں کے اور بلند کرنے

الدَّرَجَاتِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ

والے ہیں درجوں کے اور رحمت بھیجے اللہ اُمیر بہترین خلق اپنی کے کہ نام آپ کا محمد

وَاللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بے اور ان کی اولاد اور اصحاب سب پر اپنی رحمت سے لے سب سے

الرَّاحِمِينَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

زیادہ رحم کرنے والے لے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد

النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلَوةً تَحُلُّ بِهَا

جو نبی امی ہیں پاکیزہ اور پاک باطن ہیں ایسی رحمت کہ جس کی برکت سے ہمارے

الْعُقَدُ وَتَفُكُ بِهَا الْكُرْبُ صَلَوةً تَكُونُ لَكَ

باطن کی گرہیں کھل جائیں اور بے چینیوں دور ہو جائیں ایسی رحمت جو آپ کے

رِضَى وَلِحَقِّهِ آدَاءٌ وَعَلَى آلِهِ وَأَزْوَاجِهِ

بے رضامندی اور ان کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور آپ کی آل اور آپ کی بیویوں

وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

اور آپ کے گھر والوں اور آپ کے صحابہ پر اور برکت اور سلام بھیج

①۶ درود کبریتِ احمد

درود کبریتِ احمد میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ تعریف کی گئی ہے اور یہ سلسلہ

عالیہ قادریہ میں بہت معروف ہے اکثر سلسلہ قادریہ کے بزرگ حضرات اسے پڑھتے

ہیں کیوں کہ یہ درود حضرت سید عبدالقادر جیلانیؒ کے ذات گرامی کی طرف منسوب ہے اور

انہوں نے تا حیات اسے اپنے معمول میں رکھا۔ اس دور کی سب سے بڑی خصوصیت

یہ ہے کہ اسے سچے دل اور تڑپ سے پڑھنے والا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق و

محبت کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے اور حضور کے عاشق صادق کا دل یہ درود

پڑھنے بہت تسکین پاتا ہے اور ایسا شخص جس کا دل حب رسول سے خالی ہو اگر وہ اسے پڑھے تو اس کے دل میں حب رسول کی تڑپ بیدار ہو جائے گی اور جوں جوں پڑھنے میں کثرت کرے گا اس کے دل میں عشق رسول کا سمندر موجزن ہوتا چلا جائے گا۔

بعض اہل روحانیت کا کہنا ہے کہ یہ درود و معارف محمدیہ کے انوارات کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے اور ان طالبان طریقت کو نور محمدی کے اسرار کا خصوصی حصہ ملتا ہے جو اسے کثرت سے پڑھتے رہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ جو شخص نور محمدی کے انوارات کو دیکھنا چاہے یا اس میں غوطہ زنی کرنا چاہے تو اسے یہ درود دن رات پڑھنا چاہیے سلسلہ قادریہ کے ایسے مریدین و طالبان جن کا روحانی حال قبض ہو گیا ہو یعنی انہیں مشاہدہ ہونا بند ہو گیا ہو اگر وہ اس درود پاک کو بعد نماز عشاء ۱۱ مرتبہ روزانہ چالیس روز تک خلوت میں پڑھیں تو انشاء اللہ ان کا حال کھل جائے گا اور مشاہدات کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو جائے گا۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کا ہمیشہ ورد رکھے گا وہ حساب و کتاب کے بغیر ہی جنت میں داخل ہوگا اور ایسا شخص جس نے زندگی میں اسے ایک بار بھی پڑھا ہوگا تو اسے قیامت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت ملے گی۔ اور جو شخص روضہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ریاض الجنہ میں بیٹھ کر اسے سات یوم تک روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ اور جو شخص شب معراج میں اسے بعد نماز عشاء سے پڑھنا شروع کرے اور ساری رات تہجد کی نماز تک پڑھتا رہے اس کے بعد نماز تہجد پڑھ کر سو جائے تو اسے واقعہ معراج النبی کا مشاہدہ ہوگا بشرطیکہ پیچھے مُرشد کامل کی توجہ ہو۔

گزار سروری میں ہے کہ یہ درود شریف حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی غوث صمدانی سیدنا و مولانا شیخ سید ابو محمد عبدالقادر غوث الاعظم جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خاص الخاص محبوب ترین درود ہے جسے حضور نے عشق محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نہایت ارفع و اعلیٰ مقام

پر جذبہ عشق میں اپنے قلم معجز رقم سے مرتب فرمایا اور اس کا بہت زیادہ ورد فرمایا یہاں تک
 کہ آپ قرب و وصال حبیب کبریٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام بلند و بالا و درجہ اعلیٰ سے سرفراز
 فرمائے گئے اور پھر اسی مقام پر اس کے فضائل و برکات کا اظہار فرماتے ہوئے اس اکبر
 صفت مکرم و معظم درود شریف کا نام کبریتِ احمر رکھا ہے۔ کبریتِ احمر اکبر کو کہتے ہیں اور
 اولیائے کاملین رحمۃ اللہ علیہم کے ارشادات کے مطابق اس درود شریف کا نام کبریتِ احمر
 اسی وجہ سے ہے کیونکہ جس طرح کبریتِ احمر (اکبر) دھاتوں کو سونا بنا دیتی ہے عین اُسی طرح
 یہ درود شریف بھی اپنے عامل کے ظاہر کو نورانی اور باطن کو روشن کر دیتا ہے۔ یعنی اُس کے
 دل میں حُبِ الہی و عشقِ مصطفائی کے نورانی شعلے پیدا کر دیتا ہے۔ عاملِ طالبِ حق کا دل
 اس کے فیض سے مہبطِ انوار و اسرار اور تجلیات کا مرکز بن جاتا ہے دل کے حجابات دور
 ہو جاتے ہیں اور حقائق و معارف و اسرارِ الہی ظاہر اور واضح ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔
 طالبِ حق کا وجود پاکیزہ ہو کر عالمِ ناموت میں پاکیزہ ماحولِ شریعت و طریقت کا پیر و ہوتا ہے
 اور طائرِ روح ملکوت و لاہوت کی سیر کرتا ہے۔ سینہ نور معرفت سے منور اور دل ذکرِ الہی
 سے معمور ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ دینی و دنیوی ظاہری و باطنی انعامات سے مالا مال ہونے کے
 لیے ہر کام میں کامیابی، ہر میدان میں فتح یا بی حاصل کرنے کے لیے اور ہر مراد کے حصول کے
 لیے یہ مفید و مجرب معمولِ اولیاء اللہ ہے۔ ہر چہ اس سلسلے سے اکثر اہل اللہ طالبانِ حق اور
 مشائخِ عظام نے اسے اپنا درود و وظیفہ بنایا اور اس کے فیوض و برکاتِ ظاہری و باطنی سے
 مستفیض و مستفید ہوئے۔ انہیں رب تعالیٰ نے روحانیت کی نعمتِ عظمیٰ سے نوازا اور
 دُنیوی نعمتوں اور سعادتوں سے بھی بہرہ وافر عطا فرمایا۔ یہ درود شریف خوشنودی و رضا مندی خدا
 اور دیدار وصالِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہترین وسیلہ اور آسان ترین ذریعہ ہے شیخ
 کامل کی اجازت شوق و محبت، صدقِ دل اور خلوصِ نیت سے پڑھا جائے تو حضور سرورِ
 دو عالم نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارتِ نصیب ہوتی ہے۔

درود کبریتِ احمر کی زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ مسواک اور وضو کے بعد غسل کرے اور سر پر
 عمامہ بقدر ڈھائی گز یا ایک گز باندھ کر اور ایک چادر اپنے تمام جسم پر اوڑھ کر یا دو چادریں ہوں
 تو ایک اوڑھ لے اور ایک کاتہ بند باندھے۔ اور جاہِ نماز (مصلیٰ) ڈیڑھ گز لمبا ہو۔ اور یہ سب
 کپڑے غیر مستعمل ہوں اور الگ مکان میں نصف شعبان کے بعد کسی روز دن کے وقت شروع
 کرنے سے پہلے دو نوافل تہتِ الوضو اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے
 بعد سورۃ اخلاص تین مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص
 سات مرتبہ پڑھ کر اس کا ثواب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام صحابہ کرامؓ، آل و اہل بیت اطہارؓ
 اور حضور غوث اعظمؓ اور اپنے مشائخ کے ارواح کو بخشے۔ اس کے بعد بحضور نبویؐ یا بحضور
 مجلس نبویؐ بریتِ محبتِ الہی و عشقِ مصطفائی صلعم درود کبریتِ احمر روزانہ گیارہ گیارہ مرتبہ
 اکتالیس یوم تک پڑھے جس کی ابتداء نصف شعبان کے بعد کسی تاریخ سے کرے مگر آخر
 رمضان مع روزہ ختم کرے اور پڑھنے کے دوران تین محل سجدہ میں (مقام) ان پر سجدہ کرے۔
 محل اول بعد از کلمہ صلوٰۃ تَمَلَّذُ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ " پر سجدہ کر کے سجدہ
 میں اس سے آگے کی یہ دُعا پڑھے صلوٰۃ تَسْتَجِيبُ بِهَا دُعَاءَنَا وَتَرْكِي بِهَا
 نَفْسَنَا وَتُحْيِي بِهَا قُلُوبَنَا۔

محل دوم۔ تَحِلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتُفَرِّجُ بِهَا الْكَرَبَ پر سجدہ کرے۔
 محل سوم۔ وَيَجْرِي بِهَا لُطْفُكَ فِي أَمْرِي وَأُمُورِ الْمُسْلِمِينَ پر سجدہ کرے۔
 اس ترکیب سے ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھنے کے بعد ہر روز دُعا مانگے۔ اے خدا اس
 درود شریف کی برکت سے حضور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی پر قائم رکھ اور حضور
 صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا طہ عطا فرما اور مشاہدات ذاتِ اپنی سے مشرف فرما۔ اور بعد
 فراغت عمامہ، جاہِ نماز اور چادر اُسی حجرے یا کسی مکان میں بحفاظت رکھے تاکہ دوسرے
 دن بلکہ اکتالیس یوم تک کام دے۔ ایامِ زکوٰۃ میں اشیاءِ جلالی مثل مچلی، گوشت و پیاز سے

پر ہیز کرے۔ زکوٰۃ کے اختتام پر کسی قسم کی شیرینی ختم پڑھ کر غریبار و مساکین کو تقسیم کرے۔
 زکوٰۃ دوم مع شرائط مذکورہ آئندہ سال کے نصف شعبان کے بعد بطریق مذکورہ ادا کرے
 مگر اس میں اکیس مرتبہ روزانہ تا اکتالیس یوم پڑھے۔

زکوٰۃ سوم مع شرائط مذکورہ اس سے آئندہ سال بطریق مذکورہ اکتالیس یوم میں پوری
 کرے۔ اس مرتبہ ہر روز اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ (گلزار سروری از خواجہ محمد رفیق الشدص ۲۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم کرنے والے ہیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عِدًّا وَّ اَنْهٰی

اے اللہ نازل کیجئے اپنی رحمتوں میں سے بہترین رحمت باعتبار شمار کے اور اپنی سب سے

بَرَکَاتِکَ سُرْمَدًا وَّ اَزْکٰی تَحِیَّاتِکَ فَضْلًا وَّ مَدَدًا

زیادہ تر برکتوں کو باعتبار دوام کے اور اپنے سلاموں میں سے پاکیزہ تر کو باعتبار فضل اور مدد

عَلٰی اَشْرَفِ الْحَقَائِقِ الْاِنْسَانِیَّةِ وَّ مَعْدِنِ

کے اُوپر بزرگ ترین حقیقتوں انسانیت کے اور کمان ایمان

الدَّقَائِقِ الْاِیْمَانِیَّةِ وَّ طُوْرِ التَّجَلِّیَّاتِ الْاِنْسَانِیَّةِ

والی بارکیوں کے اور اُوپر طور (نام پہاڑ کا) انسان تجلیات کے

وَّ مَهَبِطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمٰنِیَّةِ وَّ وَاِسْطَةِ عَقْدِ

اور جائے نزول خداوندی بھیدوں کے اور پیوند دینے والے گرہ

النَّبِیِّیْنَ وَّ مُقَدِّمَةِ جِیْشِ الْمُرْسَلِیْنَ وَّ اَفْضَلِ

پیغمبروں کے اور ہر اول شکر پیغمبروں کے اور اُوپر بہترین

الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ حَامِلِ لُؤَاءِ الْعِزِّ الْأَعْلَى وَ

جملہ مخلوقات اٹھانے والے جہنمے بزرگی بڑی کے اور

مَلِكِ أَرْمَةِ الشَّرَفِ الْأُسْنَى شَاهِدِ أَسْرَارِ

مالک مہاروں بزرگی روشن تر کے واقف بھیدوں

الْأَنْزِلِ وَمُشَاهِدِ الْأَنْوَارِ السَّابِقِ الْأَوَّلِ وَ

ازل کے اور دیکھنے والے انوار کے جو سابق اور پہلے ہیں اور

تَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقَدَمِ وَمَنْبِعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ

بیان کرنے والے زبان ہمیشگی کے اور چشمہ علم اور برہماری

وَالْحِكْمِ وَمَظْهَرِ سِرِّ الْجُودِ الْجَزِيِّ وَالْكُلِيِّ وَ

اور حکمتوں کے اور جائے ظہور بھید بخشش جزئی اور کلی کے

إِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ الْعُلُويِّ وَالسُّفْلِيِّ وَرُوحِ

انسانی آنکھ ہستی علوی اور سفلی کے اور جان

جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ حَيَاتِ الدَّارَيْنِ الْمُتَخَلِّقِ

جسم دونوں جہان کے اور اصل زندگی دنیا اور آخرت کے

بِأَعْلَى رُتْبَةِ الْعِبَادِيَّةِ الْمُتَحَقِّقِ بِأَسْرَارِ

نویسندہ ساتھ برترین رتبہ بندگی کے ثابت راستہ ساتھ بھیدوں

الرَّبُّوبِيَّةِ صَاحِبِ الْمَقَاتِ الْأَصْطِفَائِيَّةِ وَ

ربوبیت کے صاحب مقامات برگزیدگی کے اور

الْكَرَامَاتِ الْإِتْصَابِيَّةِ سَيِّدِ الْأَشْرَافِ وَجَامِعِ

کرامات پسندیدگی کے سردار بزرگوں کے اور جامع

الْأَوْصَافِ الْخَلِيلِ الْأَعْظَمِ وَالْحَبِيبِ الْأَكْرَمِ

اوصاف حمیدہ کے جو صاحب عظمت دوست ہیں اور محبوب ہیں بڑے کریم

الْمَخْصُوصِ بِأَعْلَى الْمَرَاتِبِ وَالْمَقَامَاتِ وَالْمُؤَيَّدِ

خاص کئے گئے ساتھ بلند مرتبوں کے اور مقاموں کے اور مدد کئے گئے

بِأَوْضَحِ الْبَرَاهِينِ وَالذَّلَالَاتِ الْمَنْصُورِ بِالرُّعْبِ

ساتھ روشن ترین دلیلوں اور رہنمائیوں کے مدد کئے گئے ساتھ رعب کے

وَالْمُعْجَزَاتِ وَالْجَوْهَرِ الشَّرِيفِ الْأَبَدِيِّ وَالنُّورِ

اور معجزات کے اور جوہر بزرگ دائمی اور نور

الْقَدِيمِ الْمَحْمُودِ السَّرْمَدِيِّ سَيِّدِ نَامُحَمَّدٍ

قدیم محمدی سرمدی کے سردار ہمارے محمد کے

الْمَحْمُودِ فِي الْإِيْجَادِ وَالْوُجُودِ الْفَاتِحِ لِكُلِّ شَاهِدٍ

پسندیدہ بیچ پیدائش کے اور ہستی کے ابتدا کرنے والے واسطے ہر ایک دیکھنے والے

وَمَشْهُودٍ وَحَضْرَةِ الْمَشَاهِدِ وَالشَّهُودِ نُورِ

اور دیکھے گئے کے اور درگاہ مکانوں روشنی اور ظاہر ہونے کے نور

كُلِّ شَيْءٍ وَهْدَاهُ وَسِرِّ كُلِّ سِرٍّ وَسَنَاءُ الَّذِي

ہر چیز کے اور راہنما اس کے اور بھید ہر بھید کے اور روشنی اس کے وہ

شَقَّقَتْ مِنْهُ الْأَسْرَارَ وَأَنْفَلَقَتْ مِنْهُ الْأَنْوَارُ

ذات کہ کھولے گئے اس سے بھید اور روشنی ہوئے اس سے انوار باطن

السِّرِّ الْبَاطِنِ وَالنُّورِ الظَّاهِرِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ

کے بھید کے اور نور ظاہر کے سردار کامل ابتدا کرنے والے

الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْأَوَّلِ الْآخِرِ الْبَاطِنِ الظَّاهِرِ

تمام کرنے والے اول آخر پوشیدہ ظاہر

الْعَاقِبِ الْحَاشِرِ النَّاهِي الْأَمِيرِ النَّاصِحِ النَّاصِرِ

پیچھے آنے والے اٹھانے والے منع کرنے والے حکم کرنے والے نصیحت کرنے والے مدد دینے والے

الصَّابِرِ الشَّاكِرِ الْقَانِتِ الذَّاكِرِ الْمَاجِحِ الْمَاجِدِ

صبر کرنے والے شکر کرنے والے دُعا مانگنے والے ذکر کرنے والے مٹانے والے غالب

الْعَزِيزِ الْحَامِدِ الْمُؤْمِنِ الْعَابِدِ الْمُتَوَكِّلِ الزَّاهِدِ

بزرگ حمد کرنے والے یقین کرنے والے عبادت کرنے والے توکل کرنے والے زہد کرنے والے

الْقَائِمِ الْقَاعِدِ الرَّائِعِ السَّاجِدِ التَّابِعِ الشَّهِيدِ الْوَلِيِّ

کھڑے ہونے والے نمازیں بیٹھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے تابع گواہ دوست خدا

الْحَمِيدِ الْبَرُّهَانَ الْحُجَّةَ الْمَطَاعِ الْمُخْتَارِ الْخَاضِعِ

تعریف کی گئی دلیل حجت اطاعت کئے گئے برگزیدہ عاجزی کرنے والے

الْخَاشِعِ الْبَرِّ الْمُسْتَنْصِرِ الْحَقِّ الْمُبِينِ ظُهُ يُسْ

فرد تنی کرنے والے نیک مدد کرنے والے راست درویش ظہر یس

الْمُرْقَلِ الْمَدَّثِ تَرْسِيدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ

کس ہوش جاوڑ پہننے والے سردار پیغمبروں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے

وَخَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَحَبِيبِ رَبِّ الْعَالَمِينَ النَّبِيِّ

اور آخر تمام نبیوں کے اور دوست پروردگار تمام جہانوں کے پیغمبر

وَالْمُصْطَفَى وَالرَّسُولِ الْمُجْتَبَى وَالْحَكَمِ الْعَدَلِ

برگزیدہ اور رسول مقبول اور منصف عادل

اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ الْعَزِيزُ الرَّؤُوفُ

پاکیزہ خبردار دانا جاننے والے غالب جنت والے

الرَّحِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ الْكَرِيمُ نُورُ الْقَدِيمِ

مہربان بخشنے والے شکر کرنے والے برتر بزرگ آپ کے نور قدیم

وَصِرَاطُكَ الْمُسْتَقِيمُ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ

اور راہ آپ کی جو سیدھی محمد بندے تیرے اور رسول تیرے

وَصَفِيَّكَ وَخَلِيلِكَ وَحَبِيبِكَ وَوَلِيِّكَ وَنَبِيِّكَ وَ

اور برگزیدہ تیرے اور دوست تیرے اور حبیب تیرے اور ولی تیرے اور نبی تیرے اور

أَمِينِكَ وَدَلِيلِكَ وَنَجِيَّكَ وَنُحْبَتِكَ وَذَخِيرَتِكَ

امانت دار تیرے اور تیرا راستہ دکھانیوالے اور ہمازن تیرے اور برگزیدہ تیرے اور ذخیرہ تیرے

وَخَيْرَتِكَ وَآمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ

اور ممتاز تیرے اور پیشوا نیکی کے اور بچھپنے والے نیکی کے اور بھیجے ہوئے

الرَّحْمَةِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ

واسطے رحمت کے پیغمبر امی عرب کے رہنے والے قبیلہ قریش سے اولاد ہاشم کے

الْأَبْطَحِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ التَّهَامِيِّ الشَّاهِدِ

بطحا والے مکہ والے مدینہ والے تہامہ والے گواہ

الْمَشْهُودِ الْوَلِيِّ الْمُقَرَّبِ الْعَبْدِ الْمَسْعُودِ

گواہی دیئے گئے دوست مقرب بندے نیک

الْحَبِيبِ الشَّفِيعِ الْحَسِيبِ الرَّفِيعِ الْمَلِيحِ

محبوب سفارش کرنے والے صاحب حسب بلند مرتبہ ملاحیت والے

الْبَدِيعِ الْوَاعِظِ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ الْعُطُوفِ الْحَلِيمِ

ناور نصیحت کرنے والے بشارت دینے والے ڈرانے والے بہت مہربان تحمل والے

الْجَوَادِ الْكَرِيمِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْمَكِينِ الصَّادِقِ

سچی بخشش کرنے والے پاک صاحب برکت صاحب مرتب سچے

الْمَصْدُوقِ الْأَمِينِ الدَّاعِي إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ السِّرَاجِ

سچا کئے گئے امانت دار بلانے والے خلق کی طرف تیرے حکم تیرے سے چراغ

الْمُنِيرِ الَّذِي أَدْرَكَ الْحَقَائِقَ بِجُوهَرِهَا وَفَانِ وَفَاقِ

روشن ایسے کہ جس نے جانا اصل چیزوں کو تمام و کمال اور کامیاب ہوئے اور بالا ہوئے

الْخَلَائِقَ بِرُقْمَتِهَا وَجَعَلَتْهُ حَبِيبًا وَنَاجِيَةً قَرِيبًا

مخلوقات پر ساری اور بنایا تو نے اُن کو دوست اور ہمراز کیا تو نے اُن کو قریب اور

أَدْنَيْتَهُ رَقِيبًا وَخَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَالذَّلَالَةَ

نزدیکی دی تو نے اُن کو نگہبان ہو کر اور ختم کی تو نے ان پر رسالت اور راہنمائی

وَالْبَشَارَةَ وَالنَّذَارَةَ وَالشُّبُوهَ وَنَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ

اور خوشخبری اور ڈرانے اور نبوت کو اور مدد کی تو نے ان کی ساتھ دہشت کے

وَضَلَلْتَهُ بِالسُّحُبِ وَرَدَدْتِ لَهُ الشَّمْسَ وَشَقَقْتَ

اور سایہ دیا تو نے ان کو ابر کا اور پھیرا تو نے واسطے اُن کے آفتاب کو اور بھاڑا تو نے

لَهُ الْقَمَرَ وَانْطَقَتْ لَهُ الضَّبُّ وَالطَّبْيُ وَالذَّبُّ وَ

واسطے ان کے چاند کو اور گویا تو نے واسطے ان کے سوسمار اور بہرن اور بھیڑیے کو اور

الْجُدُّعَ وَالذَّرَاعَ وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ وَالْمَدَارَ وَ

تٹا دزخت اور بازو اور اور اونٹ اور پسار اور ڈھیللا اور

الشَّجَرِ وَالْحَجَرِ وَأَنْبَعَتْ مِنْ أَصَابِعِ الْمَاءِ الزَّلَالِ

درخت اور پتھر کو اور نکالا تو نے ان کی انگلیوں سے پانی میٹھا

وَأَنْزَلْتُ مِنَ الْمَزْنِ بِدَعْوَتِهِ فِي عَامِ الْمَحَلِّ وَ

اور نازل کی تو نے ابرسفید سے ان کی دعا سے بیچ سال قحط اور

الْجَدْبِ وَأَبْلَ الْغَيْثِ وَالْمَطَرِ فَأَعْشَوْشَبَ مِنْهُ

خشکی کے اور دار بارش اور مینہ پھر ہری ہوئی اس سے

الْفَقْرُ وَالصَّخْرُ وَالْوَعْرُ وَالسَّهْلُ وَالرَّمْلُ وَالْحَجَرُ

سکھی اور پتھریلی اور سخت زمین اور نرم زمین اور ریگستان اور پتھر

وَالْمَدْرُ وَأَسْرَيْتَ بِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اور دھپلا اور لے گیا تو ان کو ایک رات مسجد کعبہ سے

إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى إِلَى السَّمَوَاتِ الْعُلَى إِلَى

مسجد اقصیٰ تک پھر بلند آسمانوں تک

بِسُدْرَةِ الْمُنْتَهَى إِلَى قَابِ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى وَأَرَبَيْتَهُ

سدرۃ المنتہیٰ تک پھر اس مقام تک کہ فرق دو گوشہ کمان کا یا اس سے کم تھا اور

الْأَيَّةَ الْكُبْرَى وَأَنْلَتْهُ الْغَايَةَ الْقُصْوَى وَأَكْرَمْتَهُ

دکھائی تو نے ان کو نشانی بڑی اور پہنچایا تو نے ان کو نہایت مرتبہ اعلیٰ کو اور بزرگی دی تو نے

بِالْمُخَاطَبَةِ وَالْمِرَاقِبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ وَالْمُشَاهَدَةِ

ان کو ساتھ باتیں کرنے کے اور نگہبانی کے اور درو برو ہونے کے اور حضور میں جانے کے

وَالْمُعَايَنَةِ بِالْبَصَرِ وَخَصَّصْتَهُ بِالْوَسِيلَةِ الْعُظْمَى

اور دیکھنے کے بینائی سے اور خاص کیا تو نے ان کو ساتھ وسیلۂ بزرگ کے

وَالشَّفَاعَةُ الْكُبْرَى يَوْمَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ فِي الْمَحْشَرِ

اور شفاعت بڑی کے دن خوف بڑے کے محشر میں اور

جَمَعَتْ لَهُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجَوَاهِرَ الْحِكْمِ وَ

جمع کیا تو نے واسطے ان کے معنی خیز کلمات اور جواہر حکمتوں کے اور

جَعَلَتْ أُمَّتَهُ خَيْرَ الْأُمَمِ وَغَفَرَتْ لَهُ مَا تَقَدَّمَ

کیا تو نے اُن کی امت کو سب امتوں سے بہتر اور بخشا تو نے اُن کی ہر لغزش کو جو اُن سے

مِنْ ذُنُوبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ الَّذِي بَلَغَ الرِّسَالَةَ وَأَدَّى

جو چکی ہو (کسی خاص زمانہ میں) اور جو اس کے بعد ہوئی ہو وہ کہ پہنچایا انہوں نے احکام

الْأَمَانَةَ وَنَصَحَ الْأُمَّةَ وَكَشَفَ الْغُمَّةَ وَجَلَّى الظُّلُمَةَ

پیغمبری کو اور ادا کی امانت اور خیر خواہی کی امت کی اور دُور کیا غم کو اور روشن کیا تاریکی کو

وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَبَدَ رَبَّهُ حَتَّى آتَاهُ الْيَقِينَ

اور کوشش کی اللہ کے راستہ میں اور عبادت کی اپنے رب کی یہاں تک کہ آپ کی وفات ہو گئی

اللَّهُمَّ اَبْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغِيْطُهُ فِيهِ الْاَوَّلُونَ

اے اللہ بھیج اُن کو مقام محمود میں کہ رشک کریں آپ پر اس میں پہلے

وَالْآخِرُونَ اَللَّهُمَّ عَظِّمُهُ فِي الدُّنْيَا بِاعْدَادِ ذِكْرِهِ وَ

اور پچھلے اے اللہ بڑائی دے اُن کو دنیا میں ساتھ بلند کرنے ذکر ان کے اور

اِظْهَارِ دِيْنِهِ وَاِبْقَاءِ شَرِيْعَتِهِ وَفِي الْآخِرَةِ بِشَفَاعَتِهِ

ظاہر کرنے دین اُن کے اور باقی رکھنے شریعت ان کی کے اور آخرت میں ساتھ شفاعت

فِي أُمَّتِهِ وَأَجْزَلُ أَجْرِهِ وَمُثَوِّبَتُهُ وَأَبَدُ فَضْلِهِ

اُن کی کے آپ کی امت میں اور عطا فرما اجر اور ثواب آپ کا اور ظاہر فضیلت آپ کی

لِلْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَتَقْدِيمِهِ

سب پہلوں اور پچھلوں کے لیے مقام محمود میں اور ساتھ مقدم کرنے ان

عَلَى كَافَّةِ الْمُقَرَّبِينَ بِالشُّهُودِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ

کے اوپر تمام مقربوں حاضر بارگاہ کے اے اللہ قبول کر

شَفَاعَتَهُ الْكُبْرَى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاعْطِهِ

ان کی بڑی شفاعت کو اور اونچا کر ان کے بلند درجہ کو اور عطا کر ان کو

سُؤْلَهُ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى كَمَا آتَيْتَ إِبْرَاهِيمَ وَ

ان کے مطالب دنیا اور آخرت میں جیسا کہ دیا تو نے ابراہیم اور

مُوسَى اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ أَكْرَمِ عِبَادِكَ عَلَيْكَ

موسیٰ کو اے اللہ کر تو ان کو اپنے تمام بندوں میں سب سے بزرگ باعتبار بڑائی

شَرَفًا وَكَرَامَةً وَمِنْ أَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَ

کے اور کرامت کے اور سب سے بلند اپنے نزدیک باعتبار درجہ کے اور سب سے

أَعْظَمِهِمْ خَطَرًا وَأَمْكِنِهِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً اللَّهُمَّ

بڑا باعتبار قدر کے اور سب سے توانا نزدیک اپنے باعتبار شفاعت کے اے اللہ

عَظْمُ بَرَهَانِهِ وَأَقْلِبْ حُجَّتَهُ وَأَبْلِغْهُ مَا مَوْلَاهُ فِي

باعظمت کر ان کی دلیل کو اور ظاہر کر ان کی دلیل نبوت کو اور پہنچا ان کو ان کی آرزو

أَهْلَ بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ اللَّهُمَّ اتَّبِعْهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ

یہک ان کے اہل بیت اور ان کی اولاد میں اے اللہ پیچھے پہنچا تو ان کی اولاد سے

وَأَمِّتْهُ مَا تُقَرِّبُهُ عَيْنُهُ وَأَجْزِ عَنَّا خَيْرَ

اور امت ان کی سے وہ نعمت کہ روشن ہو اس سے آنکھ ان کی اور بدل دے ان کو ہم سے بہت

مَا جَزَيْتَ بِهِ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ وَأَجْزَلَ الْأَنْبِيَاءِ كُلِّهِمْ

اچھا اس سے کہ دیا تو نے کسی نبی کو ان کی امت سے اور بدلے تو سب نبیوں کو

خَيْرًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اچھا اے اللہ درود و سلام بھیج اوپر سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ

مَا شَاهَدَتْهُ إِلَّا بَصَارُ وَسَمِعَتْهُ إِلَّا أَذَانُ وَصَلِّ

و سلم اے بشار اس کے کہ دیکھیں اس کو بینائیاں اور سنیں اس کو کان اور درود اور

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

سلام بھیج اوپر ان کے کہ بشار ان کے درود بھیجیں ان پر اور درود و سلام بھیج اوپر

عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ لَمْ يَصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

ان کے بشار ان کے کہ درود نہ بھیجیں ان پر اور درود اور سلام بھیج

عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى أَنْ يَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ

اوپر ان کے جیسے کہ چاہے تو اور رضا ہو تیری اس میں کہ درود بھیجا جاوے ان پر

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ

اور درود و سلام بھیج اوپر ان کے جیسا کہ حکم کیا تو نے کہ درود بھیجیں ہم اوپر ان کے اور درود

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِي أَنْ يَصَلِّيَ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ

اور سلام بھیج ان پر جیسا کہ سزاوار ہے یہ کہ درود بھیجا جاوے ان پر اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ نِعْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَى

درود اور سلام بھیج ان پر اور ان کی اولاد پر بشار نعمتوں اللہ تعالیٰ کے

وَأَفْضَالِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

اور افضل ان کی کے اے اللہ درود اور سلام بھیج ان پر اور ان کی آل پر اور ان کے

وَأَوْلَادِهِ وَأَزْوَاجَهُ وَذُرِّيَّتَهُ وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَعِثْرَتَهُ

اصحاب پر اور ان کی اولاد پر اور ان کی بیسیوں پر اور ان کی اولاد پر اور ان کے گھر والوں پر اور ان کے عترت پر

وَعَشِيرَتَهُ وَأَصْهَارَهُ وَأَخْتَانَهُ وَأَحْبَابَهُ وَاتِّبَاعَهُ

اور قبیلہ والوں پر اور آپ کے سسرال والوں پر اور دامادوں پر اور ان کے دوستوں پر اور ان کے پیروں پر

وَأَشْيَاعَهُ وَأَنْصَارَهُ خَزَنَةَ أَسْرَارِهِ وَمَعَادِنَ أَنْوَارِهِ

اور ان کے گروہ اور ان کے مددگاروں پر جو نگہبان ہیں ان کے بھیدوں کے اور کانیں ہیں ان کے

وَكُنُوزِ الْحَقَائِقِ وَهُدَاةَ الْخَلَائِقِ وَنُجُومَ الْإِهْتِدَاءِ

انوار کی خزانے حقیقتوں کے اور راہنما مخلوقات کے اور ستارے ہدایت کے واسطے اس کے

لِمَنْ اقْتَدَى بِهِمْ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا دَائِمًا أَبَدًا وَ

جو ان کی پیروی کرے اور سلام بھیجے بہت بہت سلام دائمی ہمیشہ

أَرْضَ عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ رِضَى سُرْمَدٍ أَعَدَّ خُلُقَكَ

اور راضی ہو تمام صحابہ سے رضامندی دائمی بشار خلق اپنی کے

وَزَنَهُ عَرْشِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلِّهَا

اور موافق وزن عرش اپنے کے اور خوشی ذات اپنی کے و موافق انداز سیاہی کلمات اپنے کے

ذِكْرَكَ ذَاكِرًا كُلِّهَا سَهِيَ عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ صَلَوةٌ

جبتک کوئی ذکر کرنے والا آپ کا ذکر کرے اور جب تک کوئی غافل آپ کا ذکر بھولے وہ درود جو سبب

تَكُونُ لَكَ رِضَى وَلِحَقِّهِ أَدَاءٌ وَلَنَا صَلَاحًا وَآيَةً

ہو آپ کی رضامندی کا اور ان کے حق کی ادائیگی کا اور ہمارے لیے سچائی کا اور دے ان کو

الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيعَةَ وَأَبْعَثْهُ

مقام وسیلہ کا اور فضیلت کا اور مرتبہ بلند و برتر اور عطا کر ان کو

الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَاللِّوَاءِ الْمَعْقُودِ وَالْحَوْضِ الْمُرْوَدِ

مقام محمود اور نشان بستہ اور حوض کوثر وارو ہوگی آنت اس پر

وَصَلِّ يَا رَبِّ عَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

اور رحمت بھیج اے اللہ اوپر سب بھائیوں ان کے کے نبیوں اور پیغمبروں

وَالْأَوْلِيَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصِّدِّيقِينَ وَ

اور ولیوں اور نیکوں اور شہیدوں اور صدیقوں اور

مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى سَيِّدِنَا الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ

اپنے ملائکہ مقربین میں سے اور اوپر سردار ہمارے شیخ محمدی الدین

أَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْمَكِينِ الْأَمِينِ صَلَوَاتُ اللَّهِ

ابو محمد عبد القادر جیلانی کے جو صاحب مرتبہ اور حامل امانت ہیں رحمتیں اللہ

عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کی ان سب پر اے اللہ درود سلام بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورَةَ الرَّحْمَةِ

اور اوپر اولاد سردار ہمارے محمد کے کہ پہلے سے نورانِ کائنات ہے

لِلْعَالَمِينَ ظُهُورَةَ عَدَدِ مَا مَضَى مِنْ خَلْقِكَ وَمَا بَقِيَ

واسطے جہانوں کے ظہوران کا موافق عدد کے اس مخلوق کے جو گزر چکی اور جو باقی ہے

وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلَوةٌ تَسْتَفْرِقُ الْعَدَّ

اور جو نیک بخت ہیں ان میں سے اور جو بد بخت ہیں ایسی رحمت جو شمار سے باہر ہو

وَتُحِيطُ بِالْحَدِّ صَلَوةٌ لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ وَلَا

اور منجائے ہو حد سے وہ رحمت کہ نہ حد ہو اس کی اور نہ نہایت اور نہ

أَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ صَلَوَتِكَ الَّتِي صَلَّيْتَ عَلَيْهِ

اندازہ اس کا اور نہ تمامی اس کی وہ درود اپنا کہ بھیجا تو نے اوپر ان کے

صَلَاةٌ مَّعْرُوضَةٌ عَلَيْهِ مَقْبُولَةٌ لَدَيْهِ مَحْبُوبَةٌ إِلَيْهِ

ایسا درود کہ پیش کیا گیا اوپر ان کے قبول کیا گیا نزدیک ان کے محبوب ان کو

صَلَاةٌ دَائِمَةٌ بِدَوَامِكَ بَاقِيَةٌ بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهَى

درود ہمیشہ رہنے والا ساتھ ہمیشگی تیری کے اور باقی ساتھ بقا تیری کے نہ انتہا

لَهَا دُونَ عَلَيْكَ صَلَاةٌ تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتَرْضَى

اس کی ہو بجز علم تیرے کے ایسا درود کہ خوش کرے تجھ کو اور پسند کرے تو اس کو اور خوش

بِهَا إِنَّ صَلَاةً تَمْلَأُ الْأَرْضَ وَالسَّمَاءَ مَقَامَ سَجْدَةٍ أَوَّلِ

ہو تو بسبب اس کے ہم سے ایسا درود کہ بھرے زمین اور آسمان کو (قلوبنا تک سجدہ میں پڑھو)

صَلَاةٌ تَسْتَجِيبُ بِهَا دُعَاءُنَا وَتُرْكِي بِهَا نَفْسَنَا وَ

ایسا درود کہ قبول کرے تو بسبب اس کے دُعا ہماری اور پاک کرے تو بسبب اس کے ہماری جانیں اور

تُحْيِي بِهَا قُلُوبَنَا وَتُحِلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَتُفَرِّجُ بِهَا الْكُرْبَ

زندہ کرے بسبب اس کے ہمارے دل اور کھولے بسبب اس کے گریہیں اور دور کرے تو اس سے سختیوں کو

مَقَامَ سَجْدَةٍ دُومٍ وَيَجْرِي بِهَا الطُّفْلُ فِي أَمْرِي وَأُمُورِ

اور جاری ہو بسبب اس کے مربانی تیری میرے کام میں اور کاموں میں

الْمُسْلِمِينَ مَقَامَ سَجْدَةٍ سَوْمٍ وَبَارِكْ لَنَا عَلَى الدَّوَامِ

مسلمانوں کے اور برکت دے تو ہمیں اوپر ہمیشگی کے

وَعَافِنَا وَاهْدِنَا وَأَمْدُدْنَا وَاجْعَلْنَا أَمِنِينَ وَيَسِّرْ

اور بچا تو ہمیں اور راہ بتا ہم کو اور مدد دے ہم کو اور کر ہم کو بے خوف اور آسان کر

لَنَا أُمُورٌ نَامَعُ الرَّاحَةَ لِقُلُوبِنَا وَأَبَدًا إِنَّا وَالسَّلَامَةَ

ہمارے لیے ہمارے کام ساتھ آرام کے واسطے دلوں ہمارے کے اور بدنوں ہمارے کے اور ساتھ سلامتی

وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَآخِرَتِنَا وَتَوْفِنَا عَلَى

اور عافیت کے ہمارے دین اور ہماری دنیا اور ہماری آخرت میں اور وفات سے ہم کو دے

الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَاجْمَعْنَا مَعَهُ فِي الْجَنَّةِ مِنْ غَيْرِ

قرآن اور طریقہ پیغمبر کے اور جمع کر ہمیں ان کے ساتھ جنت میں بغیر مذہب کے کہ دخول جنت سے

عَذَابٍ يَسْبِقُ بِنَا وَأَنْتَ رَاضٍ عَنَّا غَيْرَ غَضَبَانَ

پہلے جو دردں حالیکہ تو خوش ہو ہم سے نہ ناراض

وَلَا تَتَكَبَّرْ بِنَا وَاخْتِمْ لَنَا مِنْكَ بِخَيْرٍ وَعَافِيَةً بِلاَ مُحَنَةٍ

اور نہ آزمانا ہمیں اور خاتمہ کر ہماری طرف ساتھ بہتری اور عافیت کے بغیر محنت

اجْمَعِينَ طُوبَى لَكَ رَبُّ الْعِزَّةِ عَنَّا يَصْفُونَ

کے سب کا پاکی سے یاد کرتا ہوں پروردگار کو پروردگار بزرگی کا اس سے جو بیان کرتے

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

میں مشرک اور سلامتی اوپر پیغمبروں کے اور سب تعریف اللہ کو جو پالنے والا

الْعَالَمِينَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ ۝

جہانوں کا بے تیری رحمت سے اے سب زیادہ رحم کرنے والے رحم کرنے والوں سے

۱۷ درود اکبر اعظم

یہ درود حضرت سید نبی نقاد جیلانی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں لکھا اور اس

کا نام اکبر اعظم رکھا گیا اس کا یہ نام یعنی اکبر اس لیے رکھا گیا کہ جیسا کہ اکبر دھاتوں کو

سونا بنا دیتی ہے ایسے ہی یہ درود اپنے پڑھنے والوں کو ظاہری اور باطنی لحاظ سے سونے کی مانند کر دیتا ہے حضور غوث پاک کو یہ درود بہت پسند تھا اور آپ نے اپنے معمول میں اکثر پڑھا۔ اس لیے سلسلہ قادریہ کے اکثر اصحاب طریقت نے اسے پڑھا ہے اور اس کے بے پناہ فیوض و برکات پائے ہیں۔ یہ درود نہایت ہی جامع ہے اگر کوئی شخص حصول روحانیت کی غرض سے اسے ایک مرتبہ بعد نماز فجر اور ایک مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے تو اس پر معرفت کی راہیں کھل جائیں گی اگر اسے کوئی مرشد کامل نہ ملا ہو تو اس درود کی برکت سے اسے مرشد کامل مل جائے گا۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حضوری نصیب ہو جائے گی اور آخر اس کا شمار اللہ کے خاص بندوں میں ہو جائے گا اور جو شخص اسے ہفتہ میں ایک بار پڑھ لیا کرے اس کی مرادیں پوری ہوں گی جمیع آفات سے محفوظ رہے گا رزق میں اضافہ ہوگا غربت کا خاتمہ ہو جائے گا۔ مذاب قبر سے نجات ملے گی۔ کاروبار میں برکت ہوگی دل کو تسکین رہے گی۔ عزیز و اقارب اور اپنے پرانے ہمیشہ عزت کریں گے۔ اگر کوئی شخص قید میں اسے کثرت سے پڑھے تو اسے قید سے خلاصی ملے گی۔ اور اگر کوئی شفا کے امراض کی نیت سے اسے پڑھے تو اسے شفاء حاصل ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بخشنے والا مہربان ہے

نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّيْ عَلَى رَسُوْلِكَ الْكَرِیْمِ اَللّٰهُمَّ

تعریف کرتے ہیں ہم اللہ کی اور درود بھیجتے ہیں اس کے رسول بزرگ پر، اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوٰةٌ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد پر ایسا درود جس سے

تَقْبَلُ بِهَادِ عَائِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

قبول کرے تو دعا ہماری، اے اللہ رحمت بھیج اوپر سردار ہمارے

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَسْلُمُ بِهَا اسْتِغَاثَتُنَا

اور نبی ہمارے محمد پر ایسی رحمت کہنے تو اس سے زیاد

وَيُنَادِئُنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اور پکار ہماری اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَسْلُمُ بِهَا اِيْمَانُنَا اللَّهُمَّ صَلِّ

محمد کے وہ درود کہ سلامت رکھے تو اس سے ایمان ہمارا اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُقْوِي بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ قوی کر دے تو اس سے

اِيْقَانُنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

یقین ہمارا اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوَةٌ تَغْفِرُ بِهَا ذُنُوبُنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

وہ درود کہ بخش دے اس سے گناہ ہمارے اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَسْتُرُ بِهَا عِيُوبُنَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ چھپا دے تو اس سے عیب ہمارے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

اے اللہ درود بھیج تو اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَحْفَظُنَا بِهَا مِنْ اِكْتِسَابِ السَّيِّئَاتِ اللَّهُمَّ

حفاظت کرے تو ہماری اس سے گناہ کرنے سے اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

درود بھیج تو اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَوْفِقْنَا بِهَا لِعَمَلِ الصَّالِحَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

توفیق دے تو ہمیں اس سے نیک کام کرنے کی، اے اللہ درود بھیج تو اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَقْلِدُ بِهَا عَمَلًا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ خلاصی دے تو ہمیں اس کے ذریعہ اس چیز

يُرْدِينَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

سے جو ہلاک کرے ہم کو، اے اللہ درود بھیج تو اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوَةٌ تَكْسِبُ بِهَا مَا يُنْجِينَا اللَّهُمَّ صَلِّ

وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم وہ جو نجات دے ہم کو، اے اللہ درود بھیج تو

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُجَنِّبُ

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ دور کرے تو

بِهَاعْتَا الشَّرِّ كُلِّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

اس سے ہم سے شر تمام کو اے اللہ درود بھیج تو اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَمْنَحُنَا بِهَا الْخَيْرَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو اس سے تمام

كُلِّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

بھلائیوں، اے اللہ درود بھیج تو اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوَةٌ تُحَسِّنُ بِهَا اخْلَاقَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ

وہ درود کہ اچھے کرے تو اس سے اخلاق ہمارے، اے اللہ درود بھیج تو

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُصْلِحُ

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نیک کرے تو

بِهَآ اَحْوَالِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اس سے احوال ہمارے، اے اللہ درود بھیج اُمید سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَعْصِمُنَا بِهَا عَنِ الْمَعْصِيَةِ

محمد کے وہ درود کہ بچائے تو ہم کو بسبب اس کے گناہ

وَالْغَوَايَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اور گمراہی سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار و نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَرْزُقُنَا بِهَا اِتِّبَاعَ السُّنَّةِ وَ

محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے اتباع سنت اور

الْجَمَاعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

جماعت کی، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُبَعِّدُنَا بِهَا مِنْ اِقْتِرَانِ

محمد کے وہ درود کہ دور کرے تو ہم کو اس سے نزدیک ہونے

الْاَفَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

آفتوں سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَكْلَعُنَا بِهَا عَنِ الزَّلَّاتِ وَ

محمد کے وہ درود کہ بچا دے تو ہم کو اس کے بسبب لغزشوں سے اور

الْهَفَوَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

خطاؤں سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُحْصِلُ بِهَا اَمَالِنَا اَللّٰهُمَّ

محمد کے وہ درود کہ میسر کرے تو اس سے آرزوئیں ہماری، اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَخْلَصُ

درود بیچ اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کرنا جس سے

بِهَالِكَ أَعْمَالُنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

تو اس سے اپنے عمل ہمارے اے اللہ درود بیچ اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَجْعَلُ بِهَا التَّقْوَى زَادَنَا

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کرے تو سبب کی کے تقویٰ کو زیادہ ہمارے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

اے اللہ درود بیچ اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَزِيدُ بِهَا فِي دِينِكَ اجْتِهَادَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ

زیادہ کرے تو اس سے اپنے دین میں کوشش ہماری اے اللہ درود بیچ

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَرْزُقُنَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو

بِهَإِلَاسْتِقَامَةٍ فِي طَاعَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

ہمیں اس سے استقامت اپنی عبادت میں اے اللہ درود بیچ اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَمْنَحُنَا بِهَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے

الْأُنْسَ بِعِبَادَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

افت ساتھ اپنی عبادت کے اے اللہ درود بیچ اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُحَسِّنُ بِهَا نِيَّتَنَا

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ چھا کرے اس سے نیت ہماری

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے، وہ درود کہ

تَمُنَحُنَا بِهَا اٰمِنِيَّتَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

پوری کرے تو اس سے آرزوئیں ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُجِيرُنَا بِهَا مِنْ شَرِّ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ بچائے تو اس کے سبب ہم کو انسانوں

الْاِنْسِ وَالْجَانِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ

اور جنوں کے شر سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُعِيْذُنَا بِهَا مِنْ شَرِّ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پناہ دے تو ہم سب اس کے نفس

النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

اور شیطان کے شر سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَحْفَظُنَا بِهَا مِنَ الذَّلٰةِ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس کے سبب دولت

وَالْقُلَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اور غواری سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُعِيْذُنَا بِهَا مِنَ الْقَسُوَّةِ وَ

محمد کے وہ درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس کے سبب سختی دل اور

الْغَفْلَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

غفلت سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَحْفَظُنَا بِهَا عَمَّا يَشْغَلُنَا عَنْكَ

محمد کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو اس کے سبب اس چیز سے جو باز رکھے تجھے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَوْفِقُنَا بِهَا لِمَا تُقَرِّبُنَا مِنْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

توفیق دے تو ہمیں اس سے اس چیز کی جو تیرے قریب کرے، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَجْعَلُ بِهَا سَعِينَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کرے تو اس کے سبب کوشش

مَشْكُورًا وَعَمَلْنَا مَقْبُولًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

ہماری مشکور اور عمل ہمارا مقبول، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَمْنَحُنَا بِهَا عِزًّا وَقُبُولًا

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ دے ہم کو اس سے عزت و قبولیت

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَقْطَعُ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِحْتِيَاجَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ

قطع کرے اس سے اپنے سوا سے محتاجی ہماری اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُدَايِمُ

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو

بِهَا بِنِعْمَائِكَ اِبْتِهَاجَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

اس سے اپنی نعمتیں وافر ہم پر، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَكُونُ بِهَا فِي

سرور اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ہو تو بسبب اس کے ہمارے

جَمِيعِ اُمُورِنَا وَكَيْدًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تمام امور میں کار ساز ہمارا اے اللہ درود بھیج اوپر سرور

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَكُونُ بِهَا لِقَضَاءِ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ہو تو بسبب اس کے واسطے پورا کرنے حاجتوں

حَوَائِجِنَا كَفِيْلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

ہماری کے ضامن اے اللہ درود بھیج اوپر سرور اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُعِيْذُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پناہ دے تو ہم کو اس سے تمام

الْبَلَاءِ يَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

بلاؤں سے اے اللہ درود بھیج اوپر سرور اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوَةٌ تَمْنَحُنَا بِهَا جَزِيْلَ الْعَطَايَا اَللّٰهُمَّ

وہ درود کہ عطا کرے تو ہم کو اس کے سبب بڑی عطائیں اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

درود بھیج اوپر سرور اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَرْزُقُنَا بِهَا عَيْشَ الرُّغْدَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

لصیب کرے تو ہم کو اس سے تازہ رزق اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَمْنَحُنَا بِهَا

اوپر سرور اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ دے تو ہم کو اس سے

عِشُّ الشُّعَدَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

روزی نیک بختوں کی اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُسَهِّلُ بِهَا عَلَيْنَا جَمِيعَ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ آسان کرے تو اس سے ہم پر تمام

اَلْاُمُوْر اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

کام اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوةٌ تَدِيْمُ بِهَا بَرْدَ الْعِشِّ وَالسُّرُوْر اَللّٰهُمَّ

وہ درود کہ ہمیشہ رکھے تو اس سے ٹھنڈک عیش اور خوشی کی اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُبَارِكُ

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ برکت دے تو

بِهَا فِيمَا اَعْطَيْتَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

اس کے سبب اس میں جو تو نے ہم کو دیا اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَمْنَحُنَا بِهَا الرِّضَاءَ بِمَا

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے ہم کو رضا اس میں جو دیا

اَتَيْتَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

تو نے ہم کو اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوةٌ تُزَكِّيْ بِهَا عَنِ الْهَوٰى نَفُوْسَنَا اَللّٰهُمَّ

وہ درود کہ پاک کرے تو اس سے خواہشات نفسانی ہماری اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُطَهِّرُ

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پاک کرے تو

بِهَاعْتَمَنِ سِوَاكَ قُلُوبَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

اس کے سبب اپنے سوا سے دل ہمارے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُصَغِّرُ بِهَا الدُّنْيَا فِي

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ حقیر کر دے تو اس سے دنیا کو ہماری

عِيُونِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

آنکھوں میں اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوةً تُعْظِمُ بِهَا جَلَالَكَ فِي قُلُوبِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ

وہ درود کہ بڑی کرے تو اس سے عظمت اپنی ہمارے دلوں میں اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُرْضِينَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ راضی کرے تو

بِهَاقْضَائِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اس سے ہم کو ساتھ قضا اپنی کے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُوزِعُنَا بِهَا شُكْرَ نِعْمَائِكَ

محمد کے وہ درود کہ شکر اپنی نعمتوں کا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُصَحِّحُ بِهَا تَوَكُّلَنَا وَاعْتِمَادَنَا عَلَيْكَ اللَّهُمَّ

صحیح کرے تو اس سے توکل اور اعتماد ہمارا اپنے پر اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُحَقِّقْ بِهَا وَتُوقِنَا وَالتَّجَانُّا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ

ثابت کرے تو اس سے ہمارا عہد اور التجا ہماری اپنی طرف اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا اللَّهُمَّ

رامنی کرے تجھ کو اور حضور کو اور راضی ہو تو اس کے سبب ہم سے اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُجِيرُ

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پورا دے

بِهَافَاتٍ مِنَّا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

تو اس کے سبب جو فوت ہوا ہم سے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُعِيدُنَا بِهَا مِنَ الْعُجْبِ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ بچائے تو ہم کو اس کے سبب تکبر اور

وَالرِّيَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

دکھلاوے سے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَحْفَظُنَا بِهَا مِنَ الْحَسَدِ وَ

محمد کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس کے سبب حسد اور

الْكِبْرِيَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

تکبر سے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُكْسِرُ بِهَا شَهَوَاتِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ

محمد کے وہ درود کہ ختم کر دے تو اس سے خواہشیں ہماری اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَجْزِي بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ عمدہ کرے تو بسبب اس کے

عَادَاتِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

عادتیں ہماری ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوةٌ تَصْرِفُ بِهَا عَنِ الدُّنْيَا وَلِذَاتِهَا قُلُوبَنَا

وہ درود کہ پھیر دے تو اس کے سبب دنیا اور اس کی لذتوں سے دل ہمارے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَجْمَعُ بِهَا فِي الْإِشْتِيَاقِ إِلَيْكَ هُمُومُنَا اللَّهُمَّ

جمع ہو جائیں اس کے سبب تیرے اشتیاق میں تھکے ہمارے ، اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ہمارے

تُوحِشُنَا بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

تو ہم کو اس کے سبب اپنے غیر سے ، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُؤْنِسُنَا بِهَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ اُنس پیدا کرے تو ہمارے ساتھ

بِقُرْبٍ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اس سے اپنی محبت کے قریب اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُقَرِّبُنَا فِي مُنَاجَاةِكَ عِيُونَنَا

محمد کے وہ درود کہ ٹھنڈی ہوں اس سے تیری مناجات میں آنکھیں ہماری ،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُحَسِّنُ بِهَا بِكَ ظُنُونَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

اچھا کرے تو اس سے اپنے ساتھ گمان ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَشْرَحُ بِهَا بِمَعْرِفَتِكَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کھول دے اس سے تو اپنی معرفت میں

صَدُّوْرَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

دل ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُدَيِّرُ بِهَا فِيْ ذِكْرِكَ وَفِكَرِكَ

محمد کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو بسبب اس کے اپنے ذکر و فکر میں

سُرُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

سرور ہمارا، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَرْفَعُ بِهَا عَنْ قُلُوْبِنَا الْحُجُبَ

محمد کے وہ درود کہ اٹھاوے تو اس کے سبب ہمارے دلوں سے حجاب

وَالْاَسْتَارَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

اور پردے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَمْنَحُنَا بِهَا شُهُوْدَكَ فِيْ

محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو اس کے سبب حضوری اپنی

جَمِيْعِ الْاَثَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

تمام آثار میں اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَقْطَعُ بِهَا حَدِيثَ نَفْسِنَا

محمد کے وہ درود کہ قطع کر دے اس سے بات نفسوں ہمارے کی ساتھ

بِأَعْلَامِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اپنے نشانوں کے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُبَدِّلُ بِهَا هَوَا جَس قُلُوبِنَا

محمد کے وہ درود کہ بدل دے تو اس سے خواہشات ہمارے دلوں کی

بِإِلْهَامِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اپنے الہام سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُفِيضُ بِهَا عَلَيْنَا جَذَابَكَ

محمد کے وہ درود کہ شروع کرے تو اس سے ہم پر جذبات اپنے،

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَشْمِلُنَا بِهَا بِنَفَخَاتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

شامل کرے تو ہم کو اس سے رننا اپنی کو اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُحِلُّنَا بِهَا مَنَازِلَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کھول دے تو ہمارے لیے اس سے

السَّاتِرِينَ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

مرا تب اپنے ہمرانوں کی، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَرْفَعُ بِهَا مَنَازِلَتَنَا وَ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ بلند کرے تو اس سے منازل اور

مَكَانَتَنَا لَدَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

مرتبے ہمارے اپنے نزدیک اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَسْحَقُ بِهَا فِي إِرَادَتِكَ أَمَانُنَا

محمد کے وہ درود کہ گم ہو جاویں اس سے ارادے تیرے میں آرزوئی ہماری

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَمَحَقُّ بِهَا فِي أَعْمَالِكَ أَعَالُنَا اللَّهُمَّ صَلِّ

مٹ جائیں اس سے تیرے کاموں میں کام ہمارے اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَقْنِي بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ فنا ہو جائیں

فِي صِفَاتِكَ صِفَاتِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

اس سے صفات تیری میں صفات ہماری اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَمْحُو بِهَا فِي ذَاتِكَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ مٹ جائیں اس سے ذات تیری میں

ذَوَاتِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

ذاتیں ہماری اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوةٌ تَحَقِّقُ بِهَا إِلَيْكَ لِقَاءَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ

وہ درود کہ ثابت کرے تو اس سے اپنی طرف ملنا ہمارا اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُدِيمُ بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو اس سے

بِتَوَاتُرِ أَنْوَارِكَ صَفَاتِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

ساتھ بیے درپے انوار اپنے کے صفاتی ہماری کو اسے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَسْلُكُنَا بِهَا مَسْلَكَ أَوْلِيَائِكَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ چلائے تو ہم کو اس سے مسک اپنے اولیاء پر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُرْوِينَا بِهَا مِنْ شَرَابٍ أَصْفِيَاءِكَ اللَّهُمَّ

سیراب کرے تو ہم کو اس سے اپنے اصفیاء کی شراب سے اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُوصِلُنَا

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پہنچائے تو ہم

بِهَا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

کو اس سے اپنی طرف اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُدِيمُ بِهَا حُضُورَنَا إِلَيْكَ

محمد کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو اس سے ہماری حاضری اپنی طرف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوةً تُهَوِّنُ بِهَا عَلَيْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَ

وہ درود کہ آسان کرے تو اس سے ہم پر سختی موت کی اور

عَمَرَاتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

تنگی اس کی اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوَةٌ تُجِيرُنَا بِهَا مِنْ وَحْشَةِ الْقُبُورِ وَكَرْبَتِهِ

وہ درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس کے سبب قبر کے خوف اور سختی اس کی سے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور بنی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَمْلَأُ بِهَا قُبُورَنَا بِأَنْوَارِ الرَّحْمَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ

بھر دے تو اس کے سبب قبریں ہماری انوار رحمت سے ، اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَجْعَلُ بِهَا

اوپر سردار اور بنی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کر دے تو اس سے

قُبُورَنَا رَوْضَةً مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ اللَّهُمَّ صَلِّ

قبروں ہماری کو باغ جنت کے باغوں سے ، اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَحْشُرُنَا بِهَا

اوپر سردار اور بنی ہمارے محمد کے وہ درود کہ حشر کرے تو ہمارا اس

مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

سے ساتھ نبیوں اور صدیقوں کے ، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَبْعَثُنَا بِهَا مَعَ

سردار اور بنی ہمارے محمد کے وہ درود اٹھائے تو ہم کو اس کے سبب

الشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

ساتھ شہیدوں اور نیکوں کے ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَمْنَحُنَا بِهَا قُرْبَهُ وَ

اور بنی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو اس کے سبب قرب اور

شَفَاعَتَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

شفاعت ان کی، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَقْضِي بِهَا عَلَيْنَا بَرَكَاتِهِ

محمد کے وہ درود کہ پڑھے تو اس کے سبب ہم پر برکتیں اپنی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَحْفَظُنَا بِهَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حفاظت کرے تو ہماری اس کے سبب ہر برائی سے قیامت کے دن،

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَشْمَلُنَا يَوْمَ الْجَزَاءِ بِالرَّحْمَةِ وَالْكَرَامَةِ

گھیرے ہم کو قیامت کے دن ساتھ رحمت اور بزرگی کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوةٌ تُثَقِّلُ بِهَا مِيزَانَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

وہ درود کہ بھاری کرے تو اس کے سبب میزان ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُثَبِّتُ بِهَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ثابت رکھے تو اس سے

عَلَى الصِّرَاطِ أَقْدَامَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

پہصراط پر قدم ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدَنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَدْخُلُنَا بِهَا جَنَّتْ

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ داخل کرے تو ہم کو اس سے بہشت

النَّعِيمِ بِأَحْسَابِ اللَّهِ صَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

میں بغیر حساب کے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُبِيحُ لَنَا بِهَا النَّظَرَ إِلَى وَجْهِكَ

محمد کے وہ درود کہ مباح کرے تو واسطے ہمارے نظر کرنی طرف ذات اپنی

الْكَرِيمِ مَعَ الْأَحْبَابِ اللَّهُ صَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا وَ

بزرگ کے ساتھ دوستوں کے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَنَحِّلُنَا بِهَا حُبَّ آلِهِ وَ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ اس سے محبت آل اور

أَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ اللَّهُ إِنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ

اصحاب اس کے سب کی اے اللہ ہم وسید پڑھتے ہیں تیری طرف

بِسَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَشَفِيعِ الْمَذْنُبِينَ نَبِيٍّ

سردار رسولوں کا اور شفیع گناہگاروں کا جو نبی

الرَّحْمَةِ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ اللَّهُ بِحُرْمَتِهِ عِنْدَكَ

رحمت کے اور شفاعت کرنیوالے امت کے، اے اللہ ساتھ اس عزت کے جو آپ کے تیرے

وَبِقُدْرَةِ لَدَيْكَ نَسْأَلُكَ الْفَوْزَ عِنْدَ الْقَضَاءِ

نزدیک، اور آپ کی اس قدر کی جو تیرے نزدیک ہے ہم مانگتے ہیں کامیابی وقت فیصلہ کے

وَنُزُولِ الشُّهَدَاءِ وَعَيْشِ السُّعَدَاءِ وَالنَّصْرِ

اور اتنا شہیدوں کا اور زندگی نیکیوں والی اور مدد

عَلَى الْأَعْدَاءِ وَمُرَافَقَةً الْأَنْبِيَاءِ وَنَحْنُ عِبَادُكَ

اور دشمنوں کے اور رفاقت نبیوں کے اور ہم بندے تیرے ہیں

الضُّعْفَاءُ لَا نَعْبُدُ سِوَاكَ وَلَا نَطْلُبُ إِذَا مَسَّنَا

کمزور نہیں عبادت کرتے ہم سوا تیرے اور نہیں مانگتے اگر جب ہم کو

الضَّرُّ إِلَّا إِلَيْكَ فَا مِنْ رَوْعَاتِنَا وَاجِبُ دُعَاؤِنَا

تکلیف مگر تجھ سے پس امن دے ہماری گھبراہٹ کو اور واجبِ دعا میں ہماری

وَاقْضِ حَاجَاتِنَا فَاعْفِرْ ذُنُوبَنَا وَاسْتَرْعِيوْنَا

اور پوری رہ جائیں ہماری پس بخش دے گناہ ہمارے اور بچا لے عیب ہمارے

يَا رَحِيمُ يَا كَرِيمُ يَا حَلِيمُ وَارْحَمْنَا أَنْتَ عَلَى

اے مہربان اے بزرگوار اے بردبار اور رحم کر ہم پر بے شک تو اوپر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَإِلَّا جَابَةً جَدِيرٌ نِعْمَ

ہر شے کے قادر ہے اور ساتھ توں کرنے کے لائق ہے بہتر ہے

الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا عَلِيمُ

دوست اور بہتر ہے مددگار اے بلند اے عظیم اے جاننے والے

يَا حَكِيمُ اللَّهُمَّ إِنَّا عِبِيدُكَ وَجُنْدُ قَنْ جُنُودِكَ

اے حکیم اے اللہ ہم تیرے عاجز بندے ہیں اور لشکر میں تیرے لشکر والے

مُتَعَلِّقُونَ بِجَنَابِ نَبِيِّكَ مُتَشَفِّعُونَ إِلَيْكَ

تعلق والے ہیں تیرے نبی کی جناب میں شفاعت لانے ہیں تیری طرف تیرے

بِحَبِيبِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

صفتِ اکرام کے اے یا رب جہانوں کے اور اے مہربان سے مہربانوں کے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیجے نہ وہ سب سے اور نبی ہمارے محمد پر

خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَرِامَامِ الْمُرْسَلِينَ وَارْضَ

جو خاتم نبیوں کے اور امام مرسلین کے اور راضی ہو

عَنْ اِلٰهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِينَ سُبْحَانَ رَبِّكَ

نہ ان سے اور محبوب سب پر پاک ہے رب تیرا

رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلٰى الْمُرْسَلِينَ

رب عزت سے جو وصف کرتے ہیں اور سلام ہو مرسلین کے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور تمنا تعریف سے خدائے ہر پروردگار کے جنوں کا

۱۸ درود فاضل

یہ درود زیارت بنی نہیں نہ میرے دوسرے یہی بہت محبوب ہے مگر جو شخص یہ
معمول بنائے کہ اس درود پاک کو ہر جمعرات محبت و رضی سے پڑھے تو وہ شاہ نہ
زیادت سے شرف ہوگا۔ اگر کوئی شخص یہ پابے کراہی کی مراد پوری ہو تو اسے پائیے
کہ نماز جمعہ کے بعد اس درود کو بارہ مرتبہ پڑھے اس کے بعد وہ اگر پڑھنے والے پر
قرض ہو تو وہ بھی ختم ہو جائے گا کہ اس درود پاک کے ورد سے عظمت و عزت میں بھی
انفاد ہوگا۔ درود پڑھنے والے کا دل نرم ہو جائے گا اور اس پر راضی ہوگا وہ اسے
منے کے بعد قبر میں راست نصیب ہوگی۔

اگر کوئی شخص آوار کے دن ایک سو مرتبہ پڑھے تو غیر حساب و کتاب کے جنت

میں داخل ہوگا۔ روایت ہے محمد بن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ میں ۶۲ برس حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی قبر کے پاس رہا، ہر جمعرات کو قبر کے اندر سے اس درود شریف کی آواز آتی تھی۔ اگر کسی شخص کا عزیز گم ہو گیا ہے تو اس درود شریف کو پیر سے جمعرات تک ۱۲ مرتبہ ہر روز پڑھے جلد لا پتہ آدمی کا پتہ چل جائے گا۔ اگر کوئی شخص سفر میں ہو اور کوئی تکلیف ہو جائے تو ۱۲ مرتبہ پڑھے۔ اگر کوئی غم ہوگا تو وہ فوراً دور ہو جائے گا نہ فقط اتنا بلکہ اتنا ثواب حاصل کرے گا کہ جن اور انسان اس کو نہ گن سکیں گے۔

اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھ کر سفر پر چلا جائے تو کوئی چیز اسے تکلیف نہ دے گی۔ کوئی شریا مصیبت اس کے گئے نہ آئے گی۔ ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ اگر کسی شخص نے اس درود شریف کو ایک مہینہ تک روزانہ ایک گھنٹہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کو بغیر حساب کتاب کے جنت میں داخل کرے گا۔

اگر کسی شخص نے اس درود شریف کو لکھ کر کفن میں رکھ دیا تو قیامت کے دن شفاعت پاوے گا۔ اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم کرے گا کہ اس شخص کو ہر قسم کی سختی سے سلامت رکھو۔ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ جبریل علیہ السلام سے اس درود شریف کی حقیقت پوچھتے ہوئے فرمایا کہ اے جبریل اس درود شریف کا کتنا ثواب ہے حضرت جبریل نے فرمایا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس درود شریف کے ثواب کو صرف خداوند تعالیٰ ہی جانتا ہے اگر تمام جن اور انس سارے درختوں کو قلم کر کے اور سمندروں کو روشنائی بنا کے اس درود شریف کا ثواب لکھیں تو بھی نہ لکھ سکیں گے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد سید المرسلین پر درود و سلام

الْمُرْسَلِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَجَاهِدِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سید المجاہدین پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سرور

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاهِدِينَ اللَّهُمَّ

محمد سید الشاہدین پر درود و سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَائِفِينَ

ہمارے سرور محمد سید الخائفین پر درود و سلام بھیج

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اے اللہ ہمارے سرور محمد سید الطالبین پر درود و سلام

الطَّالِبِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

بھیج اے اللہ ہمارے سرور محمد

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّائِبِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سید التائبین پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سرور

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَابِدِينَ اللَّهُمَّ

محمد سید العابدین پر درود و سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِينَ

ہمارے سرور محمد سید الحامدین پر درود و سلام بھیج

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اے اللہ ہمارے سرور محمد سید الصالحین پر

الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سرور محمد

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَرَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سیدالاکرمین پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ

محمد سید المنذرین پر درود و سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ

ہمارے سردار محمد سید المبشرین پر درود و سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد سید الطیبین پر درود و

الطَّيْبِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا

سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سید العالمین پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الرَّكِّیِّ النَّقِیِّ اَللّٰهُمَّ

محمد نبی زکی نقی پر درود و سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاٰكِعِیْنَ

ہمارے سردار محمد سید الراکعین پر درود و سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد سید الساجدین پر

السَّاجِدِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا

درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد سید القائمین

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر درود و سلام بھیجے اے اللہ ہمارے سردار

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِدِينَ اللَّهُمَّ

محمد سید القاعدین پر درود و سلام بھیجے اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

ہمارے سردار محمد سید المتقین پر درود و سلام

الْمُتَّقِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

بھیجے اے اللہ ہمارے سردار محمد

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سید المستغفرین پر درود و سلام بھیجے اے اللہ ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّادِمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ

محمد سید النادمین پر درود و سلام بھیجے اے اللہ ہمارے

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِينَ

سردار محمد سید الشاکرین پر درود و سلام بھیجے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد سید الحافظین پر

الْحَافِظِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

درود و سلام بھیجے اے اللہ ہمارے سردار محمد

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سید الذاکرین پر درود و سلام بھیجے اے اللہ ہمارے

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاقِلِينَ اللَّهُمَّ

محمد سید العاقلین پر درود و سلام بھیجے اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِينَ

ہمارے سردار محمد سید المحسنین پر درود و سلام بھیجے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار محمد قریبی ہاشمی پر

الْقَرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

درود و سلام بھیجے اے اللہ ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيِّ الْعَرَبِيِّ الْمَكْرَمِ

محمد مدنی عربی روز قیامت کو مکرم

يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا

پر درود و سلام بھیجے اے اللہ ہمارے سردار محمد

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ أَهْلِ الْجَنَّةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

جو اہل جنت کے سردار ہیں پر درود و سلام اور برکت بھیجے اے اللہ محمد صاحب

عَلَى مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمُحْمَوْدِ اللَّهُمَّ

مقام محمود پر درود و سلام بھیجے اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

ہمارے سردار محمد صاحب صراط مستقیم پر

الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

درود و سلام بھیجے اے اللہ ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ الْآخِرِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ

محمد جو آخرین میں افضل ہیں پر درود و سلام بھیجے اللہ ہمارے

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ

سردار محمد اور تمام انبیاء و مرسلین

وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَىٰ جَمِيعِ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ

اور تمام ملائکہ مقربین اور اللہ کے تمام

وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ

نیک بندوں پر جو تمام آسمانوں اور زمینوں میں

وَأَهْلِ الْأَرْضِينَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ أَجْمَعِينَ

ہیں اور ان کے ساتھ تمام پر اے سب سے زیادہ رحم کرنے

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَىٰ

وہاں کے ساتھ اپنی رحمت کے درود و سلام بھیجے اللہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

کی رحمت ہو سردار محمد پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر اور

أَجْمَعِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلامتی مجموعی طور پر اللہ کی صلوٰۃ اور سلامتی ہوا ان پر

۱۹ درود رفاعی

یہ درود حضرت سید احمد کبیر رفاعی کا ہے اور انہوں نے اسے اپنی کتاب

المعارف المحمدیہ میں لکھا ہے آپ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور

اسی بنا پر آپ کو قطبِ زمان کا بلند مقام حاصل ہوا آپ نے اس درود پاک کے بارے میں فرمایا ہے کہ یہ درود اسرار و رموز اور معرفت حاصل کرنے کے لیے بہترین وسیلہ ہے جو شخص اسے روزانہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھے گا اس کے ایمان میں استقامت پیدا ہوگی اور وہ دنیا سے صاحبِ ایمان ہی جائے گا یعنی اس کا دل نورِ ایمان سے منور ہو جائے گا۔ اور اگر کوئی بندہ اسے کثرت سے پڑھتا رہے تو اسے سعادتِ عظمیٰ حاصل ہوگی اور اس کی ہر دعا فوراً مستجاب ہوگی و سادسی برائیوں اور مصیبتوں سے نجات ملے گی بلا حساب و کتاب جنت میں داخل ہوگا۔

ذیل کا درود ۴۴ دن تک بلا ناغہ ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے انسان تمام بُری باتوں اور گناہوں سے بچ جائے گا اور پڑھنے والے کو اللہ نیک اعمال کی توفیق عطا کرے گا۔ اس درود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے اسے پڑھنے سے سکون اور اطمینانِ قلب نصیب ہوتا ہے اور عبادت میں خراب دل گننے لگتا ہے اور لطف حاصل ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص حج کی خواہش رکھتا ہو مگر حج کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو ہر جمعرات کو ۱۰ مرتبہ یہ درود پڑھ کر اللہ کے حضور دُعا کرے اور گیارہ جمعرات تک اسی طرح کرے اللہ اس کا بہتر ذریعہ سے سبب بنا دے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی نُوْرِكَ الْاَسْبَقِ وَ

اے اللہ درود و سلام اور برکت فرما اپنے نورِ اولین پر اور

صِرَاطِكَ الْمُحَقَّقِ مَنْ اَبْرَزَتْهُ رَحْمَةً شَامِلَةً

صراطِ تیرا اپنے ثابت پر ، جس کو تو نے ظاہر کیا ہے رحمت جو شامل ہے

لَوْجُودِكَ وَكَرَمَتِهِ بِشُهُودِكَ وَأَصْطَفِيَّتِهِ

تیرے وجود کو ، اور عزت دی تو نے اپنے شہود کی اور جن لیا تو نے ان کو

لِنُبُوتِكَ وَرِسَالَتِكَ وَأَرْسَلْتَهُ بِشِيرٍ أَوْ نَذِيرًا

اپنی نبوت سے اور رسالت سے اور بھیجا تو نے ان کو بشارت دینے والا اور ڈر

وَدَاعِيًا إِلَيْكَ بِأَذُنِكَ وَسِرَاجًا مُنِيرًا نُقْطَةً

سننے والا اور بلانے والا تیری طرف تیرے اذن سے اور چراغ روشن نقطہ

مَرْكَزِ بَاءِ الدَّائِرَةِ الْأُولَى وَسِرَّ اسرارِ الْأَلِفِ

مرکز بار دائرہ اولیہ کا اور بھید الف قطبیت

الْقُطْبِيَّةِ الَّذِي فَتَقْتُ بِهِ وَثِقُ الْوُجُودِ

کے بھیدوں کا جس نے کھول دیا اس سے بندش وجود کی اور

خَصَصْتَهُ بِأَشْرَفِ الْمَقَامَاتِ الْمَوْهَبِ

خاص کیا تو نے ان کو بہترین مقامات سے عطا ئے احسان

الْإِمْتِنَانِ وَالْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَأَقْسَمْتُ بِحَيَاتِهِ

اور مقام محمود اور قسم ذکر کی تو نے

فِي كَلَامِكَ الْمَشْهُودِ لِأَهْلِ الْكُشْفِ وَالشُّهُودِ

آپ کی زندگی کی اپنی کلام میں جس کی گواہی دیتے ہیں اہل کشف اور شہود

فَهُوَ سِرُّ الْقَدِيمِ السَّارِي وَمَاءُ جَوْهَرِ الْجَوْهَرِيَّةِ

پس وہ تیرے قدیم سراپت کرنے والے بھید میں اور پانی جوہریت کے جوہر کا

الْجَارِي الَّذِي أَحْيَيْتَ بِهِ الْمَوْجُودَاتِ مِنْ

جوہر جاری ہے جس سے زندہ کیا تو نے موجودات کو چاہے وہ معدنی

مَعْدِنَ وَحَيَوَانٍ وَنَبَاتٍ فَهُوَ قَلْبُ الْقُلُوبِ

ہوں ، حیوانی ہوں ، نباتی ہوں پس وہ دلوں کے دل

وَرُوحُ الْأَرْوَاحِ وَعَلَمُ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ

اور روحوں کی روح علامت میں کلمات طیبات کی

الْقَلَمُ الْأَعْلَى وَالْعَرْشُ الْمَحِيطُ رُوحُ جَسَدِ

قلم اعلیٰ اور عرش محیط روح کونین

الْكُونَيْنِ وَبِرْزَخِ الْبَحْرَيْنِ وَثَانِي اثْنَيْنِ وَ

کے جسم کی اور برزخ دونوں سمندروں کا اور دوسرا

فَخَرُّ الْكُونَيْنِ أَبَوَالْقَاسِمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدُ بْنُ

فخر کونین کے ابوالقاسم سردار ہمارے محمد بن

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمَطْلَبِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَ

عبد اللہ بن عبد المطلب خیرے بندے اور نبی

رَسُولُكَ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

رسول نبی امی اور آپ کی آل اور صحابہ پر اور سلام ہو

تَسْلِيمًا بِقَدْرِ عَظَمَتِ ذَاتِكَ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَحِينٍ

بقدر تیری ذات کی عظمت کے ہر وقت اور آن میں پاکی

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى

ہے تیرے رب ، رب العزت کی اس سے جو لوگ بیان کرتے ہیں اور سلام ہو

الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

سب رسولوں پر اور سب تعریف واسطے کے جو پائے والا جہانوں کا ہے

(۲۰) درود جمعہ

یہ درود جمعہ کے روز پڑھنے کے لیے خاص طور پر مخصوص ہے اس لیے نماز جمعہ ادا کرنے کے بعد کھڑے ہو کر یہ درود پاک سو مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ بے پناہ فوائد اور فیوض و برکات حاصل ہوں گے۔ اگر کوئی عورت اس درود پاک کو پڑھنا چاہے تو وہ بعد نماز ظہر گھر پر پڑھے اس درود پاک کے فوائد کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ اس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اتارے گا۔ اس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا۔ پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھے گا۔ اس کے پانچ ہزار گناہ معاف کرے گا۔ اس کے پانچ ہزار درجے بلند کرے گا۔ اس کے ماتھے پر لکھ دے گا کہ یہ منافق نہیں۔ اس کے ماتھے پر تحریر فرمائے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے۔ اللہ اسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔ اس کے مال میں ترقی دے گا۔ اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت رکھے گا۔ دشمنوں پر غلبہ دے گا۔ دلوں میں محبت رکھے گا۔ کسی دن خواب میں زیارت اقدس سے مشرف ہوگا۔ ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ قیامت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے مصافحہ کریں گے۔ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت اس کے لیے واجب ہوگی۔ بڑی خوبی یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس درود کی تمام سنیوں کے لیے اجازت فرمائی ہے۔ بشرطیکہ بد مذہبوں سے بچیں کہ کبھی اللہ تعالیٰ اس سے ایسا راضی ہوگا کہ کبھی ناراض نہ ہوگا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ صَلَّي اللّٰهُ

اے اللہ درود بھیج اپنے نبی امی پر اور ان کی آل پر اے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةٌ وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

درود بھیج ان پر اور سلام اے اللہ کے رسول آپ پر درود اور سلام ہو

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى دَائِمَةٍ مَقْبُولَةٍ تُؤَدِّي بِهَا

اے اللہ دائمی درود بھیج جو تیری درگاہ میں مقبول ہو کثرت

عَنَاوَعَنْ أَهْلِ هَذَا الْبَيْتِ حَقُّهُ الْعَظِيمُ وَ

کر اس کے ساتھ ان پر اور ان کی اہل بیت پر عظمت حق کے ساتھ اور

تَزِيدُ بِهَا عَلَيْنَا وَعَلَى أَهْلِ هَذَا الْبَيْتِ

زیادہ کر اس کے ساتھ ہم پر اور ان کی اہل بیت پر ساتھ اپنے

فَضْلَهُ الْعَظِيمُ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ

فضل عظمیٰ کے ساتھ اور رحمت نازل فرما مومنین اور

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ

مؤمنات اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں پر جو زندہ

مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ يَا رَبِّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَيْهِ

اور مومتا پر اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب ان پر درود بھیج

وَالِهِ وَصَحْبِهِ وَأَوْلِيَاءِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور ان کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر اور آپ کے اولیاء پر برکت اور سلام ہو

اللَّهُمَّ اجْعَلْ بِقِرَائَتِهَا وَكِتَابَتِهَا فِي هَذَا

اے اللہ کر دے جو پڑھا جاتا ہے اور لکھا جاتا ہے اس گھر میں

الْبَيْتِ رَحْمَةً وَرَاحَةً وَشِفَاءً وَعَافِيَةً

رحمت اور راحت اور شفاء اور عافیت

وَرِزْقًا حَسَنًا وَخَيْرًا كَثِيرًا وَسَلَامًا وَارْفَعَ

اور رزق حسنہ اور خیر کثیر اور ٹھنڈک اور سلامتی

بِقِرَائَتِهَا وَكِتَابَتِهَا عَنْ هَذَا الْبَيْتِ وَأَهْلِهِ

اور دور کر ساتھ پڑھنے اور لکھنے کے اس گھر سے اور اس گھر کے اہل سے

هَذَا الْبَيْتِ كُلِّ بَلَاءٍ وَوَبَاءٍ وَفِتْنَةٍ وَفَسَادٍ

تمام آفات اور وباء اور ازماشش اور فساد

وَفَقْرٍ وَكُفْرٍ وَكَافِرٍ وَكُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا

اور غربت اور کفر اور کافر کے اور تمام شر سے اے اللہ ہم اس کے ذریعے

عَفْوًا وَعَافِيَةً اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اَنَا

عفو اور عافیت کا سوال کرتے ہیں بے شک آپ کا قول اور فعل حق ہے جو

عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِبَنِيْ يَّارِبٍ مُحَمَّدٍ صَلِّ

میں تیرا بندہ ہونے کی صورت میں گمان کرتا ہوں اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَوْلِيَآءِهٖ وَبَارِكْ وَ

رب ان پر درود بھیج اور ان کی آل پر آپ کے صحابہ پر اور آپ کے اولیاء پر برکت اور

سَلِّمْ كَمَا هُوَ اَهْلُهُ وَكَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهُ

سلامتی ہو جیسا کہ وہ اس کے اہل ہیں اور جیسا کہ تیری محبت اور تیری رضا ہے

وَعَلَيْنَا وَعَلٰى اَهْلِ هَذَا الْبَيْتِ مَعَهُمْ وَ

اور ہم پر اور اس گھر کے اہل پر جو ان کے ساتھ ہیں کر دے ہمیں اس

اجْعَلْنَا اَهْلًا لِّذَلِكَ اَللّٰهُمَّ كُلَّ يَوْمٍ وَكُلَّ لَيْلَةٍ

کے اہل جیسا کہ ہے اے اللہ تمام دن تمام رات تمام

وَكُلَّ سَاعَةٍ وَكُلَّ لَمْعَةٍ صَلَوَةٌ تَتَوَالٰى وَتَدَوُّمٌ

ساعت اور تمام لمحات درود بھیج سے زندہ اور قائم

بَدَاوَامِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ رَبَّنَا هَبْ لَنَا

رہنے والے ملک ہمیشہ ہمیشہ اے ہمارے رب ہماری

مِنْ أَرْوَاحِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا

ارواح اور اولاد کو آنکھوں کی ٹھنڈک کرنے اور ہمارے لیے

لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ

اہل تقویٰ کے لیے امام اے ہمارے رب ہم دوسرے ڈانسنے والے

الشَّيَاطِينِ وَأَعُوذُ بِكَ رَبَّ أَنْ يَحْضُرُونَا

شیاطین سے تیری پناہ مانگتے ہیں اور رب کی پناہ مانگتے ہیں یہ کہ حاضر کریں

رَبِّ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ

جائیں اللہ کی پناہ ساتھ ہمیشہ رہنے والے اللہ کے کلمات سے جو برائی میں

مَا خَلَقَ سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ سَلَامٌ عَلَى مُوسَى

سے ہے حضرت ابراہیم پر سلام ہو حضرت موسیٰ پر

وَهَارُونَ سَلَامٌ عَلَى آلِ يَسِينَ سَلَامٌ عَلَى

اور ہارون پر سلام اور سلام آل یاسین اور سلام ہو حضرت

نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ

نوح علیہ السلام پر دونوں جہانوں میں اور سلام ہو مرسلین پر

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَبِّ الرَّحِيمِ سَلَامٌ هِيَ

سلامتی ہو اپنے رب رحیم کے قول پر اور سلامتی ہو

حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

تک فجر ہونے تک

②۱ درودِ حبیب

یہ درود عاشقانِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خصوصی وظیفہ ہے اور اس کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں اسے پڑھنے سے بے پناہ اللہ کی رحمت ہوتی ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں بھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہوتی ہے دنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے۔ اعمال نامہ میں کثرت سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں یہ درود پڑھنے والوں پر اللہ راضی ہو جاتا ہے درودِ قبر کی روشنی ہے۔ یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا سب سے بہترین ذریعہ ہے۔ لہذا ہر دعا کے آغاز اور اختتام پر یہ درود پڑھنا چاہیئے۔ ہر مجلس کے شروع میں یہ درود پڑھنا چاہیئے۔ صبح و شام بلکہ ہر نماز کے بعد یہ درود پڑھنا بہت مفید ہے۔ وعظ و تقریر کے شروع میں حج کے مناسک ادا کرتے وقت مساجد میں فارغ وقت میں گویا جس وقت مربع پائیں اس درود پاک کو کثرت سے پڑھیں انشاء اللہ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل ہوگی۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَىٰ آلِكَ

اے اللہ کے رسول تجھ پر درود اور سلام ہو۔ اور اے اللہ کے حبیب تمہاری آل

وَأَصْحَابِكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ ط

اور صحابہ پر بھی درود اور سلام ہو۔

②۲ درودِ مستجاب الدعوات

یہ درود اللہ کا رحم و کرم حاصل کرنے کے لیے بہت بڑا وسیلہ ہے جو شخص اسے سو مرتبہ بعد نماز فجر اور ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے وہ زندگی بھر معزز و مکرم رہے اگر تنگدستی

اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ اور جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم ۱۱ مرتبہ پڑھے تو وہ اس درود پاک کی بدولت عزت دولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص رزق حلال کھا کر نوے دن تک روزانہ اسے گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے تو انشاء اللہ زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔ اس کے علاوہ جب بھی اسے پڑھا جائے گا تو اس سے دنیا و آخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں گی۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْكَرِيْمِ وَعَلَى اٰلِهِ

اے اللہ اپنے امی کریم نبی پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر رحمت

وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ

اور سلامتی نازل فرما

②۳ درود اول و آخر

وہ شخص جو ایام جوانی میں خدا کو بھولا رہا اور عمر کا بیشتر حصہ گناہوں میں گزر گیا یعنی جب انسان کی عمر اختتام کے قریب ہو گناہوں کی کثرت ہو موت قبر اور حشر کا خوف دامن گیر ہو تو وہ اس درود پاک کو دن رات کثرت سے پڑھنا شروع کر دے انشاء اللہ حق تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا اور بقیہ زندگی میں اسے نیک اعمال کرنے کی توفیق دے گا۔ اور اس کے علاوہ یہ پڑھنے والے کو اللہ بے انداز قوت عطا کر دیتا ہے اس لیے اس کے عمل سے دشمن ہمیشہ مغلوب ہو جاتے ہیں لہذا اگر کسی کو کوئی دشمن بلا وجہ تنگ کرتا ہو تو وہ سات جمعہ کو بعد نماز جمعہ ۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ دشمن مغلوب ہو جائے گا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيبِهِ اَكْرَمَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَ

اے اللہ اپنے اول اور آخر معزز حبیب پر اور ان کی آل پر اور

عَلَى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

ان کے صحابہ پر درود برکت اور سلام بھیج

②۲ درود مصطفیٰ

اس درود پاک کا عامل نیک صفات سے متصف ہو جائے گا۔ اور کثرت سے پڑھنے والا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں محو رہے گا اور جو شخص صبح یا ہر نماز کے بعد اس درود شریف کی تلاوت کرتا رہے وہ ذلت سے نکل کر عظمت میں آجائے گا۔ ادنیٰ سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچے گا اگر کسی حاکم یا کسی افسر کے پاس جائے گا تو عزت پائے گا۔ اور اسے کثرت سے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے اور اسے سچے خواب آنے لگتے ہیں خواب میں بزرگان اور جلیل القدر ہستیوں کی زیارت ہوگی اگر شدید قسم کے بیمار آدمی کے سر ہانے اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے اللہ کے حضور بیمار کی صحتیابی کی دعا کی جائے تو اللہ قبول فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج اپنے

حَبِيبِكَ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى اٰلِهِ وَ

حبیب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل

سَلِّمْ ۝

پر اور سلامتی

۲۵) درود باطن

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُمّی نبی تھے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں خود ہر علم پڑھایا اس لیے جو شخص اللہ کے رسول کی لفظ اُمّی سے صفت بیان کرے تو اللہ اس کے بدلے میں اس شخص کو بھی اپنے غیبی علم سے مطلع فرماتا ہے۔ یعنی اس پر اسرار ربی اور علم باطن بذریعہ کشف کھنکھنے لگتا ہے اور اس درود پاک کی سب اہم اور افضل خصوصیت یہی ہے کہ اسے مرشد کی اجازت اور ہدایت کے مطابق پڑھنے والا صاحب کشف ہو جاتا ہے۔ اس کا ظاہر اور باطن پاکیزہ ہو جاتا ہے اس درود پاک کا ایک خصوصی فائدہ یہ ہے کہ اسے رات دن کثرت سے پڑھنے سے انسان کی زبان سیف ہو جاتی ہے اس کی ہر دعا بارگاہ رب العزت میں قبول ہوتی ہے اگر کوئی شخص نماز جمعہ کے بعد مدینہ شریف کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر اس درود پاک کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھے تو وہ دین و دنیا میں فلاح پائے گا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَالْاِهٖ وَسَلَّم صَلَوةً

اے اللہ اپنے اُمّی نبی پر درود بھیج اور ان کی آل پر اور سلامتی اے

وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ط

اللہ کے رسول آپ پر صلوٰۃ اور سلام

۲۶) درود مجتبیٰ

یہ درود بھی اکثر مشائخ کرام کا پسندیدہ درود ہے ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ ہے جو شخص جمعرات کو آدمی رات گزرنے کے بعد تہجد کے نوافل پڑھے اور نوافل کی ہر رکعت میں سورت فاتحہ اور اخلاص کے بعد ہزار بار یہ درود پاک پڑھے اور گیارہ روز تک یہی عمل جاری رکھے

انشاء اللہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دیارت ہوگی بشرطیکہ پیچھے مرشد کی دعا اور توجہ ہو
ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ اُمت کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر درود پاک پڑھنے کا
اس لیے حکم دیا گیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق ادا ہو جائیں تاکہ حقوق ادا ہونے سے
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کی ضمانت مل جائے اس کے علاوہ اس درود پاک کے بھی
وہی فیوض و برکات ہیں جو دوسرے درود شریفوں کے ہیں۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی حَبِيبِكَ الْمُحِبِّیْ وَرَسُولِكَ

اے اللہ رحمت سلام اور برکت بھیج اپنے مقبول حبیب پر اور اپنے برگزیدہ

الْمُرْتَضٰی وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ

رسول پر اور آپ کی آل پر اور سب صحابہ پر

۲۶) درود تعلق

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس پر کثرت اور متواتر یہ درود پاک پڑھنے سے حضور
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا کیوں کہ حضور نے فرمایا ہے
کہ وہ شخص مجھے بہت پسند ہے جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھے۔ اس طرح متواتر درود پاک
کے ورد سے حضور کی ذات اقدس کے ساتھ ایک خاص نسبت پیدا ہو جائے گی چونکہ حضور
صلی اللہ علیہ وسلم درود پڑھنے والے کے درود کو سنتے اور دیکھتے ہیں اور پھر نظر شفقت فرماتے
ہیں لہذا جو شخص اس درود پاک کو ہمیشہ پڑھے گا وہ حضور کی نگاہ پُر نور کی بدولت ظاہری اور
باطنی طور پر پاکیزہ ہو جائے گا اور سب سے بڑھ کر خوش قسمتی یہ ہے کہ میدان حشر میں وہ
حضور کے ساتھ ہوگا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى رَسُولِكَ الْمُبْعُوثِ

اے اللہ درود سلام اور برکت بھیج اپنے رسول رحمت العالمین پر جو

رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ وَعَلَىٰ آلِهِ وَاصْحَابِهِ

مبعوث کیے گئے اور آپ کی آل اور صحابہ پر بھی

②۸ درود کشف

یہ درود صاحب کشف یمن کی کنجی ہے لہذا جو شخص صاحب کشف بننا چاہے اسے چاہیئے ۳ سال تک اس درود پاک کو گیارہ سو مرتبہ صبح اور گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے انشاء اللہ صاحب کشف ہو جائے گا اور اس پر باطنی اور پوشیدہ راز کھل جائیں گے اس کے علاوہ اگر کوئی روزانہ اسے چند بار بلا ناغہ پڑھتے کا معمول بنائے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رحمت کی بارش کر دے گا اور اس کے گناہ معاف کر دے گا۔ اس کے رزق مال و دولت میں خیر و برکت ہوگی اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا قیامت کے روز اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی میزان میں اس کی نیکیوں کا پتہ بھاری رہے گا اور آخر حضور پر درود پڑھنے کی بدولت جنت میں داخل ہوگا اور بلند مقام پائے گا۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ شَفِيعِ الْأُمَّةِ

اے اللہ اپنے نبی رحمت امت کی شفاعت کرنے والے اور پوشیدہ

كَاشِفُ الْغُمَّةِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَاصْحَابِهِ

بھیدوں کے کھولنے والے پر اور ان کی آل اور صحابہ پر

بَارِكْ وَسَلِّمْ

درود برکت اور سلام بھیج

۲۹) درود حصولِ رحمت

یہ درود اللہ کو راضی کرنے کے لیے بہت بہتر ہے لہذا جو شخص اسے روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے اللہ اس سے راضی ہو جائے گا اور اسے نعمتوں اور رحمتوں سے مالا مال کر دیگا اللہ تعالیٰ اسے ایسا نیک و سرانجام دینے کی توفیق دے گا جو تاقیامت رہے گا جس سے اس کا نام ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے گا یہ درود شریف میرے معمولات میں سے ہے میں نے اسے فیوض و برکات کے لحاظ سے بہت اکیر پایا ہے جو شخص اس درود شریف کو روزانہ چند بار پڑھنے کا معمول بنائے اس کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا جس کی بدولت بے پناہ دینی فوائد حاصل ہوں گے۔ یہ درود دل کی میل کھیل کو اسی طرح دھو ڈالتا ہے جس طرح صابن کپڑے کو دھو کر صاف کر دیتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ صَلَوةً دَائِمًا وَسَلِّمْ سَلَامًا أَبَدًا

اے اللہ درود بھیج ابدی درود بھیج اور ابدی سلام بھیج اپنے حبیب اور

عَلَى حَبِيبِكَ وَ نَبِيِّكَ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ

انبیاء کے سردار پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

اجْمَعِينَ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

پس تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

۳۰) درود دیدار

یہ درود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار کے لیے بہت مؤثر ہے کیوں کہ جذب

القلوب میں لکھا ہے کہ جو شخص پاکیزگی اور طہارت کے ساتھ اس درود شریف کو ہمیشہ ۳۱۳

مرتبہ پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف فرمائے گا۔ اگر کوئی یہ نہ کر سکے تو ہر جمعہ کے روز بعد نماز مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے اس درود پاک کو ہزار بار پڑھنے کا معمول بنائے تو اسے خواب میں حضور سرور کائنات کی زیارت ہوگی۔ اس درود پاک کی سب سے اہم خاصیت یہ ہے کہ اسے کثرت سے پڑھنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا حصول ہے۔ اور جس کے دل میں حضور کی محبت پیدا ہو جائے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس پر مہربان ہو جاتے ہیں اور اس سے بڑھ کر اور سعادت کیا ہوگی اور اگر کوئی شخص ۳ سال تک اس درود پاک کی روزانہ ۴۱۰۰ مرتبہ دعوت پڑھے تو اسے مقام حضوری حاصل ہو جائے گا مزرع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے تو شتر فرشتے ایک ہزار روز تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

النبی حضور اقدس محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل

آل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ

اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح تجھے محبوب

تَرْضَاهُ لَهُ

اور پسند ہے

③۱ درود حل المشكلات

یہ درود مشکلات کو آسان کرنے کے لیے بہت مؤثر ہے اس لیے اسے درود حل المشكلات کہا جاتا ہے اکثر بزرگوں نے اسے مشکل کے وقت پڑھا۔ ابن عابدین نے اپنی کتاب فتویٰ شامی میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ دمشق کے مفتی حامد آقندمی سخت مشکل میں

گرفتار ہو گئے وہاں کا وزیر ان کا دشمن ہو گیا وہ بے حد پریشان ہوئے رات کو جب آنکھ لگ گئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور انہوں نے تسلی دی اور یہ درود سکھایا کہ جب تو اس کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ تیری مشکل آسان کر دے گا۔ جب آپ بیدار ہوئے تو آپ نے یہ درود پاک پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے مشکل آسان کر دی۔ ابن عابدین نے کہا ہے کہ میں نے ایک فتنہ عظیم میں اس درود پاک کو پڑھنا شروع کیا ابھی دو سو مرتبہ میں نے پڑھا تھا کہ ایک شخص نے مجھے اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہو گیا ہے انہوں نے مزید کہا ہے کہ مجھے یہ درود شیخ عبدالکریم کی کتاب سے ملا ہے۔

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورہ قل یا ایہا الکفرؤن اور دوسری رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورت اخلاص پڑھے۔ فارغ ہونے کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے ایسی جگہ پر بیٹھے جہاں سو جانا ہو اور صدق دل سے توبہ کرتے ہوئے ایک ہزار بار (۱۰۰۰) اَسْتَغْفِرُ اللہَ الْعَظِیْمَ پڑھے اس کے بعد دو زانو مودبانہ بیٹھ کر یہ تصور باندھ لے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں حاضر ہوں اور عرض کر رہا ہوں سو بار دو سو بار تین سو بار غرضیکہ پڑھتا جائے جب نیند کا غلبہ ہو تو اسی جگہ پر قبلہ کی طرف منہ کر کے سو جائے جب پچھلی رات جاگے تو پھر اسی جگہ مودبانہ بیٹھ کر صبح کی نماز تک درود شریف پڑھتا رہے پڑھتے وقت اپنی حاجت کا تصور کرے انشاء اللہ ایک رات میں یا تین راتوں میں حاجت پوری ہو جائے گی آخری رات جمعہ کی ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ اس کے علاوہ کسی وقت بھی یہ درود ہزار بار پڑھا بہت مجرب ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود سلام

مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِيلَتِي أَدْرَا كُنِي

اور برکت بھیج یا رسول اللہ میری شفا بخش کیجئے میرا حیلہ اور کوشش

يَا رَسُولَ اللَّهِ

تک آچکے ہیں

(۳۲) درود عالی

درود عالی دنیوی اور دینی حاجات پورا کرنے کا گنجینہ ہے عزت و عظمت کے حصول کے لیے یہ درود بہت اکیسر ہے۔ لہذا اگر کسی کو کسی کام میں فتح یا نصرت درکار ہو تو اسے چاہیئے کہ چالیس یوم تک بعد نماز عشاء اس درود پاک کو۔ امرتبہ پڑھے انشاء اللہ حسب منشاء ہر کام میں فتح یا بانی نصیب ہوگی۔ ایسے ہی اگر کسی شخص پر ناجائز مقدمہ بنا ہو تو اس میں کامیابی کے لیے مقدمہ کی ہر تاریخ کو اس درود کو تہجد کے وقت سات سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی

اے اللہ درود سلامتی اور برکت عطا فرما اُمّی نبی سیدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْحَبِيبِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو تیرا حبیب عالی قدر عظیم مرتبے

عَالِي الْقَدْرِ عَظِيمِ الْجَاهِ وَعَلَىٰ آلِهِ

والا ہے اور آپ کی آل اور صحابہ پر

وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

سلامتی عطا فرما

(۳۳) درود قرآنی

اس درود پاک کے الفاظ میں یہ کہا گیا ہے کہ اے اللہ قرآن پاک کے الفاظ کے برابر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیج اس لیے اسے قرآنی درود کہا جاتا ہے۔ اس درود کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہوتی ہے کیوں کہ اس درود کے ساتھ اللہ کی رحمت کا خاص دخل ہے۔ اگر بارش نہ ہوتی ہو تو علاقہ کے لوگ ایک مسجد میں جمع ہو کر اجتماعی صورت میں شماروں پر سوالا کھ مرتبہ یہ درود پڑھیں اور اس کے بعد بارش کی دعا مانگیں انشاء اللہ بارگاہ رب العزت میں دعا قبول ہوگی اور رحمت ربی کا بادل آسمانوں پر چھا کر یرسنا شروع کر دے گا۔

اس درود پاک کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ پڑھنے والے کے دل میں حب رسول بہت بڑھ جاتی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے کمال محبت نصیب ہوتی ہے۔ جو شخص اسے قرآن پاک کی تلاوت شروع کرتے وقت اور ختم کرتے وقت سات سات مرتبہ مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ خوشحال اور پرسکون رہے گا اس کے علاوہ صبح و شام اسے تین مرتبہ پڑھنا گھر میں خیر و برکت اور اتفاق کا موجب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی اولاد کے اور ان

بَعْدَ مَا فِيْ جَمِيعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّ

کے دو ستوں کے مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر حرف کے بدلے

بَعْدَ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا

ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق

(۳۴) درود محمدی

یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی کے ساتھ منسوب ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اُمت پر حد سے زیادہ احسانات ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ سب سے زیادہ احسان یہ ہے اگر کوئی نادانی میں بدکار گنہگار اور غافل ہو کر بھی زندگی گزارے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پھر بھی ہر وقت بارگاہ ایزدی میں گنہگار اُمت کی مغفرت کے لیے دعاگو ہیں لہذا اتنے عظیم اور محسن نبی پر دن میں ایک بار بھی یہ درود شریف پڑھ لیں، تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ یہ ہے کہ وہ پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور دس نیکیاں عطا کرے گا اور دس نوازشا دیں گے ساتھ ساتھ ہی ساتھ اس کے دس درجات بلند فرمائے گا۔

درود محمدی کے فوائد فضائل اور ثواب بے شمار ہیں اسی درود شریف کو عارفان وقت نے درود محمدی اس لیے کہہ کر پکارا ہے۔ کیونکہ یہ خاص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے حصول کے لیے یہ درود ہی نہیں بلکہ ایک راز ہے۔ ان گونا گوں فوائد کی بنا پر ہر شخص کو چاہیے کہ اس درود پاک کو کسی بھی نماز کے بعد ایک مرتبہ ضرور پڑھ لے تاکہ وہ ہمیشہ اللہ کی رحمت میں رہے جمعہ رات کو بھی اس درود کا پڑھنا بہت نفع بخش ہے اسے چالیس یوم میں سو الاکھ مرتبہ پڑھنا ہر قسم کی مشکل کا حل ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد اور حضرت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ

محمد کی آل و اولاد پر جو ہیں بندے رسول نبی ان پر

الْاُمِّيَّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلْقِ صَلَوةً دَائِمَةً

اس مقدار میں کہ تعداد ہو اتنی جتنی مخلوق سانس لیتی ہے درود

بَدَا وَامْرُ خَلْقِ اللّٰهِ ط

اتنا جب تک قائم رہے اللہ کی مخلوق

③۵ درود کمالیہ

درود کمالیہ پڑھنے سے اہل طریقت کو روحانیت میں کمال حاصل ہوتا ہے اس لیے اسے درود کمالیہ کہا جاتا ہے بہت سے صوفیاء نے اس درود کو بہت پسند کیا ہے اور یہ ان کے وظائف میں معمول رہا ہے۔ لہذا اللہ کا محبوب بندہ بننے کے لیے اسے دس مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنا چاہیے اور اگر اسے روزانہ ۱۰۰ بار بعد نماز فجر اور ۱۰۰ بار بعد نماز عشاء پڑھا جائے تو تمام روحانی اسرار کھل جائیں گے اور بے پناہ ثواب ہوگا۔ اس درود پاک کے پڑھنے سے بیماریوں سے بھی شفا یا بی میسر آتی ہے اور خدا خواستہ اگر کسی کو نسیان کی بیماری ہو تو اس درود پاک کی بدولت یہ بیماری ختم ہو جائے گی اور قوت حافظہ درست ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا

اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی کامل پر اور

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْكَامِلِ وَعَلٰی اٰلِهِ كَمَا لَا

آپ کی آل پر درود سلام اور برکتیں بھیج ایسی جیسی تیرے

نِهَآيَةً لِّكَمَالِكَ وَعَدَدِ كَمَالِهِ ۝

کمال کی انتہا نہیں اور نبی پاک کے کمال کا شمار نہیں

(۲۶) درود سعادت

اس درود کے پڑھنے سے دین و دنیا میں سعادت حاصل ہوتی ہے اس لیے اسے درود سعادت کہا جاتا ہے۔ علامہ سید احمد دھلان نے اس کے بارے میں فرمایا ہے کہ جو شخص خلوص دل سے یہ درود پڑھے اسے ایک بار پڑھنے کے بدلے میں چھ لاکھ درود شریف کا ثواب ملے گا۔ اور جو شخص ہر جمعہ کو یہ درود ہزار بار پڑھے اس کا شمار دونوں جہاں کے سعادت مند لوگوں میں ہونے لگے گا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ درود پڑھنے والے سے ایسے نیک اور یادگار کام سرانجام پاتے ہیں کہ اس کا نام ہمیشہ دین و دنیا میں زندہ رہے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

یا اللہ ہمارے سرور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اس تعداد کے مطابق جو

مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلَوةٌ دَائِمَةٌ بِدَوَامِ

تیرے علم میں ہے ایسا درود جو اللہ تعالیٰ کے دائمی ملک

مُلْكِ اللّٰهِ ط

کے ساتھ دوامی ہے

حکایت حضرت ابوالحسن بغدادی نے ابن حامد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ان کی وفات کے بعد عالم رویا میں دیکھا اور دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا کیا "فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور مجھ پر رحم فرمایا پھر ابوالحسن بغدادی نے کہا مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جس کی وجہ سے میں جنتی ہو جاؤں۔"

ابن حامد نے فرمایا ہزار رکعت نفل پڑھ اور ہر رکعت میں ہزار بار قل ہو اللہ احد پڑھ

ابوالحسن نے کہا مجھ میں اتنی طاقت نہیں ابن حامد نے فرمایا ”اگر یہ نہیں کر سکتا تو ہر رات رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر ہزار بار درود پاک پڑھا کر!“ (القول البدیع)

③۴ درودِ قطب

حضرت سید احمد بدویؒ بہت معروف بزرگ گزرے ہیں۔ آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے بے پناہ عشق تھا اور اس عشق میں آپ جو درود پاک پڑھا کرتے تھے وہ درود بدوی کے نام سے مشہور ہے۔ حضرت سید احمد بدویؒ کا یہ درود انوار الہی کے حصول کا سبب ہے کیوں کہ اسے پڑھنے سے بہت سے اسرار کا انکشاف ہوتا ہے۔ یہ درود بیداری اور خوب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے رابطے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے اس لیے اسے پڑھنے سے زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم حاصل ہونے کے بعد حضوری کا مقام حاصل ہوتا ہے اس کے بعد حتیٰ کہ درجہ قطبیت حاصل ہو جاتا ہے۔ اس لیے اسے درود قطب کہا جاتا ہے۔

اس درود کے متعلق اکثر بزرگوں کا کہنا ہے کہ اس کا تین بار پڑھنا دلائل الخیرات کی قرأت کے برابر ہے مگر درود پاک کی قرأت کے وقت اپنے دل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور انوار کا تصور کرنا ضروری ہے اور یہ خیال کرے کہ بلاشبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر بھلائی کے پہنچنے میں عظیم سبب اور واسطہ عظمیٰ ہیں ساتھ ہی طہارت کا خیال رکھنا ضروری ہے لہذا جو شخص چالیس دن تک روزانہ ایک سو بار اس درود پاک کو پڑھے تو اسے بے پناہ انوارات الہیہ کا حصول ہوگا۔ اس کے علاوہ جو شخص یہ چاہے کہ اسے نیک کام کرنے کے توفیق ملے تو اسے چاہیے کہ روزانہ صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ اور مغرب کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اسے حسب منشاء توفیق الہی مل جائے گی۔

اس درود پاک کی ایک صفت یہ بھی ہے کہ اسے پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہوتا

ہے لہذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے رزق میں بیش بہا اضافہ ہو تو اسے چاہے کہ فجر کی سنتوں کے بعد اور فرضوں سے پہلے ۴۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بیش بہا رزق ملے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نُورِ الْأَنْوَارِ وَ سِرِّ

یا الہی نور الانوار اور اسراروں کے راز کھولنے والے اور اغیار

الْأَسْرَارِ وَ تَرِيَّاقِ الْأَغْيَارِ سَيِّدِنَا

کے تریاق سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی

مُحَمَّدٍ الْمُخْتَارِ وَ آلِهِ الْأَظْهَارِ وَ

آل اطہار اور ان کے اچھے صحابہ و

أَصْحَابِهِ الْأَخْيَارِ عَدَدِ نِعَمِ اللَّهِ

پر رحمت نازل فرما اللہ کی بے پناہ نعمت

وَ أَفْضَالِهِ ط

اور فضل عطا ہو

حکایت

ایک نیک صالح آدمی نے خواب میں ایک حبیب (دراؤنی) اور قبیح صورت دیکھی اور گھبرا کر پوچھا "تو کون ہے؟" اس نے جواب دیا میں تیرے عمل ہوں۔ پھر اس سے پوچھا کہ تجھ سے نجات کی کیا صورت ہو سکتی ہے؟ اس نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ کے حبیب محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک کی کثرت کرنے سے نجات ہو سکتی ہے۔ (سعادۃ الدین)

③۸ درود نوری

درود نوری سے مراد وہ درود ہے جسے پڑھنے سے دل میں نور پیدا ہو لہذا یہ ایک

ایسا درود ہے جسے پڑھنے سے انسان کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور دل پاکیزہ ہو کر اللہ تعالیٰ کے نور کی آماجگاہ بن جاتا ہے بلکہ کثرت سے پڑھنے پر اس کا شمار اولیاء میں ہونے لگتا ہے لہذا جو شخص اللہ سے دوستی یعنی حصول ولایت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو بہت کثرت سے پڑھے تو پھر اسرار الہی کھل جائیں گے اور اشیاء اور کائنات کی وہ نورانی حقیقت جو ظاہری آنکھوں سے پوشیدہ ہے وہ کھل کر سامنے آجائے گی۔ اور اسے اللہ تعالیٰ کی نورانی تجلیات کا جلوہ نظر آنے لگے۔ لہذا یہ کتب بے جا نہ ہوگا کہ اس درود شریف کے ایک ایک حرف میں نور کے سمندر سمائے ہوئے ہیں۔

اس درود شریف کے پڑھنے والے پر اگر اللہ تعالیٰ راضی ہو جائے تو اس کی بدولت اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو پڑھنے والے کو ایک ہی دن میں ابراہینا دے یعنی یہ اللہ کی مرضی سے کہ جتنی بڑی سے بڑی رحمت سے نواز دے اس لیے اس درود شریف کو پڑھنے والا کبھی رحمت خداوندی سے خالی یا محرم نہیں رہ سکتا۔ لہذا ہر شخص کو چاہیئے اس درود پاک کو خاص طور پر کثرت سے پڑھے۔ صبح و شام گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے دین و دنیا میں فلاح حاصل ہوگی اگر کوئی ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے تو وہ ہمیشہ آنکھوں کی بیماری سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی کے اہل و عیال نیکی کے راستے پر گامزن نہ ہوں اور فرمانبرداری نہ کرتے ہوں تو اس درود پاک کو ہر جمعرات بعد نماز عشاء گیارہ جمعرات تک ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنے سے ان کی اصلاح ہو جائے گی۔ اپنے نفس کی اصلاح کے لیے بھی اس درود پاک کو بعد نماز فجر مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔

يَا نُورُ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُورِ الْاَنْوَارِ

اے نور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نوروں کا نور ہے جو

وَسِّرَ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاٰلِہٖ

اسراروں کا سر ہے اور محمد ابراروں کا سردار ہے اور ان کی آل پر

صَحْبِهِ الْمُنَوِّرِينَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ

اصحاب پر جو منور ہیں اور برکت و سلام بھیج اے اللہ

نَوِّرْ بِهَا سِرِّيَّ وَسِرِّيْرَتِيَّ وَبَصِرِيَّ وَبَصِيْرَتِيَّ

منور کر دے میری روح اور جسم کو اور میری آنکھوں کو اور میری بصیرت

وَدُنْيَايَ وَاهْلِيَّ وَعِيَالِيَّ اِلٰى يَوْمِ

کو اور میرے دین اور دنیا کو اور میرے اہل و عیال کو روز

الْقِيَامَةِ ط

قیامت تک

حکایت شیخ احمد بن منصور رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جب فوت ہوئے تو اہل شیراز میں سے کسی نے ان کو خواب میں دیکھا کہ وہ جامع شیراز کے محراب میں کھڑے ہیں اور انھوں نے بہترین حلہ زیب تن کیا ہوا ہے اور ان کے سر پر تاج ہے جو کہ موتیوں سے جڑاؤ ہے۔ خواب دیکھتے والے نے پوچھا "حضرت! کیا حال ہے؟" فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ اور میرا کرام فرمایا اور مجھے تاج پنا کر جنت میں داخل کیا۔ پوچھا "کس سبب سے؟" تو جواب دیا کہ میں نبی اکرم رسول محترم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک کی کثرت کیا کرتا تھا یہی عمل کام آیا ہے۔ (القول البدیع ص ۱۱)

③۹ درود نقشبندیہ

یہ درود سلسلہ نقشبندیہ کے کچھ حضرات میں پڑھا جاتا ہے کیوں کہ اس سلسلے کے کچھ بزرگان نے اس درود کو اپنے معمولات میں بطور درود پڑھا اس درود کے بے شمار روحانی اثرات و آثار پائے یہ درود دل کی صفائی کے لیے بہت مجرب ہے اس درود شریف کے پڑھنے سے

تسخیر خلق بہت ہوتی ہے اور حلقہ ارادت میں بہت اضافہ ہوتا ہے اور مریدوں کو اس درود کے پڑھنے سے بے پناہ فیوض و برکات حاصل ہوتے ہیں۔ جو شخص تزکیہ نفس کے لیے اس درود پاک کو پڑھنا چاہے تو اسے چاہیے کہ ۱۲۰ دن تک بعد نماز عشاء اسے روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس مدت میں نفس کو پاکیزگی حاصل ہو جائے گی اور جو شخص ایک سال تک روزانہ ۱۱ مرتبہ تسخیر خلق کی نیت سے اسے پڑھے دنیا اس کے لیے مسخر ہو جائے گی جس مقام پر جہاں جائے وہیں عزت پائے گا۔ اور بعد نماز فجر ۱۱ مرتبہ روزانہ پڑھنا شہادت نفس اور شیطان سے محفوظ رکھتا ہے۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ

اے اللہ ہم تجھ سے التجا کرتے ہیں کہ ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا اَلْأَنْبِيَاءِ وَ

انبیاء کے چراغ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

نَبِيِّنَا اَلْأَوْلِيَاءِ وَنَا بَرَقَانِ اَلْأَصْفِيَاءِ وَ

اولیاء کے آفتاب اور برگزیدہ بندوں کے ماہ درخشاں اور

نُورِ الثَّقَلَيْنِ وَضِيَاءِ الْخَافِقِينَ ○

ثقلین کے سورج اور مشرق و مغرب کی ضیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج

④۰ درود شاذلی

یہ درود حضرت سید ابی الحسن شاذلیؒ کے وظائف میں سے ہے ان کا کتاب ہے کہ اگر کوئی اس درود پاک کو ایک مرتبہ پڑھے تو اسے ایک لاکھ درود کا ثواب ملے گا علاوہ ازیں اس درود کے پڑھنے سے باطنی انوارات حاصل ہوتے ہیں اور کثرت سے وظیفہ کے طور

پر پڑھنے سے عالم ہالا کاروحانی مشاہدہ ہوتا ہے اس لیے طریقہ شاذلیہ میں یہ درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔ اگر کسی کو کوئی حاجت پیش کیے تو یہ درود پانچ سو بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی شکل حل کر دے گا۔ اگر کوئی نور محمدی کی حقیقت جاننا چاہے تو اسے چاہیے کہ چالیس روز تک دنیا سے الگ ہو جائے اور دن کے وقت روزہ رکھے اور اس درود پاک کے خلوت میں بیٹھ کر پڑھنا شروع کر دے چالیس دن تک دن رات پڑھتا رہے اور رات کو شب بیداری کرے انشاء اللہ اس پر نور محمدی کی حقیقت ظاہر ہوگی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الثَّوْبِ الذَّاتِي

یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نور ذاتی میں

السَّارِي فِي جَمِيعِ الْأَشَارِ وَالْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ

تمام اسماء و آثار و صفات میں سرایان کیسے ہوئے ہیں اور ان کی آل

وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اور اصحاب پر سلام بھیج

درود افضل (۴۱)

علامہ سخاوی نے اپنی کتاب القول البدیع میں ایک روایت درج کی ہے کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ ام المؤمنین حضرت جویریہ بنت الحارث رضی اللہ عنہا کو فرمایا کہ اگر کوئی شخص یہ حلف اٹھائے کہ میں حضور پر افضل ترین درود بھیجوں گا تو اسے چاہیے کہ یہ درود پڑھے۔ اس لیے اسے افضل درود کہا جاتا ہے لہذا جو شخص یہ چاہے کہ اس پر ہمیشہ اللہ کی رحمت رہے وہ اس درود پاک کو ہر روز ۴۱ مرتبہ پڑھے۔ اگر کوئی شخص اسے فجر کی نماز کے بعد ۱۰ مرتبہ ۴۰ دن تک پڑھے تو اس کی ہر شکل آسان ہو جائے گی۔ درود افضل

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو تیرا بندہ اور

نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الرَّحْمٰنِيِّ وَعَلٰی اٰلِهِ وَ

تیرا نبی اور تیرا رسول نبی رحمتی ہے اور آپ کی آل پر اور

اَنْزُ وَاٰجِهْ وَذُرِّيَّتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ

آپ کی ازواج پر اور آپ کے رشتہ داروں پر اور خلقت تعداد

خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَرِزْقَكَ عَرْشِكَ

کے برابر اور اپنی ذات کی ہمنام کے مطابق اور اپنے عرش کے وزن کے

وَمَدَادَ كَلِمَاتِكَ ط

مطابق اور کلموں کی سیاہی کے مطابق سلام ہو

۴۲ درود دوا می

درود دوا می پڑھنے والے کو ان گنت نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور جو شخص اس درود
یاں کو شرت سے پڑھے اسے اپنی قوم، رشتہ دار اور اپنے ارد گرد کے لوگوں میں بے پناہ
شہرت اور عزت ملے گی اور اگر وہ یہ درود پڑھ کر کسی حاکم کے سامنے جائے تو وہ اس کی
عزت کرے گا۔ یعنی اس درود شریف کے پڑھنے والے کے سامنے دنیا تسخیر ہوتی چلی
جاتی ہے جو شخص اسے روزانہ ۲۱ مرتبہ تاحیات پڑھے اللہ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا
اور اس کی نیکیوں میں بارش کے قطروں کے برابر اضافہ کر دے گا اور اس کا نام قیامت
زندہ رہے گا حتیٰ کہ اس پر اللہ اپنی رحمت کے اتنے دروازے کھول دے گا کہ جو وہ اللہ

سے مانگے سو پائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلَوةً دَائِمَةً مُسْتَمِرَّةً

اے اللہ! درود بھیج ان پر ایسا درود جو دائمی ہو اور جس کا دوام جاری

الدَّوَامِ عَلَى مَرِّ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ مُتَّصِلَةً الدَّوَامِ

رہنے والا ہو گردشِ لیل و دنار کے ساتھ اور اس کا دوام متصل ہو

لَا انْقِضَاءَ لَهَا وَلَا انْقِصَاءَ امْرٍ عَلَى مَرِّ اللَّيَالِي وَ

جس کی کوئی نہایت نہ ہو اور جس کا کوئی انقطاع نہ ہو گردشِ لیل و دنار کے

الْأَيَّامِ عَدَدَ كُلِّ وَابِلٍ وَطَلِّط

ساتھ بشارِ بارش اور شبہم کے ہر قطرہ کے

④۳ درود کوثر

درود کوثر سے مراد وہ درود ہے جسے پڑھنے سے آخرت میں حوضِ کوثر کا پانی ملے گا
لہذا جسے تنہا ہو کر قیامت کے روز ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے حوضِ کوثر کا جام ملے
تو اسے چاہیئے کہ وہ اس درود کو کثرت سے پڑھے جس کی بنا پر جنت کا حق دار بن جائے گا۔
اور جب وہ قیامت کے روز جنت میں جائے گا تو پھر اسے حوضِ کوثر کا جام نصیب ہو گا یہ
کتنا بڑا اعزاز ہو گا کہ قیامت کے روز جب لوگ پیاس کی شدت سے بھلا رہے ہوں گے تو
اسے حوضِ کوثر کا ٹھنڈا مشروب میسر آئے گا۔ اس لیے یہ درود حضور کی قربت حاصل کرنے کا
سب سے مؤثر ذریعہ ہے۔

حضرت خواجہ حسن بھری جو صوفیہا کے جدِ اعلیٰ ہیں انہوں نے اس درود کے بارے میں فرمایا
ہے کہ اگر کوئی انسان یہ تہنہ کہتا ہو کہ خدا کا قرب حاصل ہو تو اسے چاہیئے کہ درود کوثر کثرت

کے پڑھے انت انت اس کی بدولت بہت جلد اللہ سے غور میں تڑپنے سم کا قرب حاصل ہو جائیگا
اس درود کا ایک فائدہ یہ بھی ہے اسے پڑھنے والا دنیا کی غروں میں ہمیشہ با عزت ہو جائے
اور اللہ تعالیٰ اس درود شریف کی بدولت ایسی عزت سے نوازے کہ اسے کوئی چھین نہیں
سکتا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِينَ وَ

اسے انت درود بھیجنا ہے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اولین میں

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِينَ وَصَلِّ

درود بھیجنا ہے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آخرین میں

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي النَّبِيِّينَ وَصَلِّ عَلَى

درود بھیجنا ہے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نبیوں میں

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِينَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مرسلین میں

مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَأِ الْأَعْلَى إِلَى يَوْمِ الدِّينِ

سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ملائکہ اعلیٰ میں قیامت کے دن تک

۴۴ درود قبرستان

درود روحی ایک ایسا درود ہے جس کے پڑھنے سے فوت شدہ حضرات کو مہربانی
میں بہت فائدہ پہنچتا ہے لہذا یہ درود مردوں کے بے بخشش کا فریضہ ہے۔ اس لیے اگر
کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے فوت شدہ ماں باپ بخشے جائیں یعنی اللہ تعالیٰ ان کے تمام
گناہ معاف کرے تو اسے چاہیئے کہ ۴۰ روز ماں باپ کی قبروں پر ہر اس درود کو روزانہ صبح

کے وقت ۴۰ مرتبہ پڑھے اور بعد میں اللہ کے حضور ان کی مغفرت کی دعا کرتے آئے۔ اللہ دعا قبول ہوگی اور اشدان کی بخشش کر دے گا اور عالم برزخ میں ان کی قبر کو مثل جنت بنا دے گا۔ اس درود کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ قبرستان میں اسے پڑھنے سے روتوں کو مذاب سے نجات ملتی ہے لہذا جب کوئی قبرستان میں زیارت قبور کے لیے جاتا ہے تو اسے چاہیے کہ وہاں ایک مرتبہ یہ درود پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شرع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا مہربان ہے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ وَ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک نماز باقی ہے اور درود بھیج

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الرَّحْمَۃُ وَصَلِّ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک رحمت باقی ہے اور درود بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الْبَرَکٰتُ وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ

اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک برکتیں ہیں اور درود بھیج محمد صلی

مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْضِ وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ

اللہ علیہ وسلم کی روح پر درمیان روتوں کے اور درود بھیج اوپر صورت محمد صلی

فِی الصُّوْرِ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَاءِ

اللہ علیہ وسلم کے درمیان صورتوں کے اور درود بھیج اوپر نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور درود

وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النَّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی

بھیج اوپر نفس محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان نفوس کے اور درود بھیج

قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوبِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ

اوپر قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان دلوں کے اور درود بھیج اوپر قبر

مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ وَصَلِّ عَلَى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قبروں کے، اور درود بھیج اوپر روضہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فِي الرِّيَاضِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي

کے درمیان روضوں کے اور درود بھیج اوپر جسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جسموں

الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِي التُّرَابِ

کے اور درود بھیج اوپر تربت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان خاک کے

وَصَلِّ عَلَى خَيْرِ خَلْقِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

اور درود بھیج اوپر اپنی مخلوق کے بہترین (فرد) ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ

اوپر ان کی اولاد کے اور ان کے اصحاب پر ان کی ازواج پر اور ان کی

وَأَهْلُ بَيْتِهِ وَأَحْبَابُهُ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ

ذریات پر اور ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام احباب پر اور درود نازل کر اپنی رحمت

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

کے ساتھ لے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

④۵ درود حضرت غوث الاعظم

درود حضرت غوث الاعظم وہ درود ہے جس پر حضرت سید عبدالقادر جیلانی نے اپنے

اوراد اور وظائف کو ختم کیا ہے یہ درود بہت بابرکت درود ہے پڑھنے والے کی غیب

سے ہر کام میں مدد ہوتی ہے اور ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔

اس درود پاک کے متعلق بہت سے بزرگان دین اور اولیاء کرام کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو ۱۰ مرتبہ صبح اور ۱۰ مرتبہ شام پڑھے۔ اسے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو جائے گا اور بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں اسے دائم المحضوری حاصل ہو جائے گی اس درود پاک کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی رحمتوں سے مالا مال ہو جاتا ہے اور ہر برائی سے محفوظ رہتا ہے۔

جو شخص ماثق رسول بنا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو اپنی زندگی میں ایک کروڑ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس کا شمار عاشقان رسول میں ہو جائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ

الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا نور ساری مخلوق

لِلْخَلْقِ نُورُهُ وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ

سے پہلے پیدا ہوا اور ان کا ظہور تمام کائنات کے لیے رحمت عظمیٰ شمار

عَدَدُ مَنْ مَّضَىٰ مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ

میں تمام اگلی اور پچھلی تیری مخلوق کے برابر اور ہر ایک نیک بخت

سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلَوةً تَسْتَغْرِقُ

اور بد بخت کی گنتی کے برابر ایسا درود جو شمار میں

الْعَدَدِ وَتَحِيطُ بِالْحَدِّ صَلَوةً لَا غَايَةَ وَلَا

نہ اس کے اور تمام حدود کا احاطہ کرے جس درود کی نہ کوئی غایت ہو اور نہ

مُنْتَهَى وَلَا انْقِصَاءً صَلَوةً دَائِمَةً بَدَ وَامِكَ

انتہا اور نہ اختتام ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام

وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

کے ساتھ اور ان کی اولاد اور اصحاب پر اور اسی طرح ان پر خوب

مِثْلَ ذَلِكَ ط

خوب سلام نازل فرما

حکایت

علی بن عیسیٰ وزیر نے فرمایا کہ میں کثرت سے درود پاک پڑھا کرتا تھا۔ اتفاقاً مجھے بادشاہ نے وزارت سے معزول کر دیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ میں دراز گوشت پر سوار ہوں اور پھر دیکھا کہ آقائے دو جہاں رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں میں براہِ ادب جلدی سے سواری سے اتر کر پیدل ہو لیا۔ تو حضورؐ نے فرمایا "اے علی! اپنی جگہ واپس چلا جا۔" آنکھ کھل گئی صبح ہوئی تو بادشاہ نے مجھے بلا کر وزارت سونپ دی یہ برکت درود پاک کی ہے۔ (سعادة الدارين ص ۳۴)

④ درود اول

یہ درود اللہ کی بارگاہ میں قبولیت کے لحاظ سے افضل مقام رکھتا ہے اس درود پاک کے لاتعداد دینی و دنیوی فائدے ہیں۔ اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ درود معرفت کے خزانے کھلنے کی کنجی ہے جو شخص اس درود کو روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر بہت جلد روحانی و باطنی اسرار کے کھلنے کا سلسلہ شروع ہو جائے گا اور جوں جوں درود پاک کی تعداد زیادہ ہوتی جائے گی روحانی منازل طے ہوتی چلی جائیں گی اور آخر اسی درود پاک کے درود کی بدولت وہ منزل مقصود پر پہنچ جائے گا۔

دنیوی لحاظ سے بھی اس درود پاک کے بے شمار فیوض و برکات ہیں۔ لہذا اس درود پاک کا پڑھنے والا اپنی ہر جائز حاجت کو پوری پائے گا۔ اگر کسی شخص کو بیماری سے نجات نہ ملتی ہو تو اس درود پاک کی بدولت اسے بیماری سے نجات مل جائے گی۔ اس کے علاوہ اس

درود پاک کا پڑھنا دنیاوی کامیابیوں کی ضمانت ہے اور اس درود کا خاص فائدہ یہ ہے کہ اگر کوئی اسے کثرت سے پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر برائی اس سے چھوٹ جائے گی عبادت میں لطف آئے گا اور آدمی پر ہیزگار اور متقی بن جائے گا۔ یہ درود اسم اعظم کا بھی درجہ رکھتا ہے اس لیے اللہ کے خاص بندے اسے کثرت سے پڑھتے ہیں۔ اس درود پاک کو درود اقل کہنے کی یہ وجہ تسمیہ بیان کی جاتی ہے کہ جس شخص نے اس درود کو کثرت سے پڑھا ہو گا وہ قیامت کے روز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اقل صفت میں ہو گا اس وجہ سے اسے درود اقل کہا جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ

اے اللہ درود بھیج ادب پر ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تیرے نبیوں میں

اَنْبِیَاؤُكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِیَاؤِكَ مَنْ فَاَضَلْتُ

افضل ہیں اور تیرے برگزیدہ بندوں میں سب سے زیادہ بزرگ ہیں جن کے نور سے

مِنْ نُّوْرِهِ جَمِیْعُ الْاَنْوَارِ وَصَاحِبِ الْمُعْجَزَاتِ

تمام نور ظاہر ہوئے ہیں اور وہ معجزات والے ہیں

وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمُحَمَّدِیِّ سَيِّدِ الْاَوَّلِیْنَ

اور مقام محمد والے ہیں اور اولین اور آخرین

وَالْاٰخِرِیْنَ

(سب کے سرور ہیں)

(۴۷) درود العابدین

یہ درود مشہور بزرگ حضرت معروف کرخیؒ کا وظیفہ خاص ہے۔ آپ نے یہ درود بہت کثرت سے پڑھا بلکہ آپ اٹھتے بیٹھتے ہر وقت درود عابدین پڑھتے رہتے تھے۔ اور انہوں نے درود شریف کے بے شمار اسرار دیکھے اس لیے وہ اپنے مریدین کو یہ درود شریف پڑھنے کی اکثر تلقین فرماتے اس درود کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھتا ہو اللہ تعالیٰ اسے دنیا اور آخرت میں اپنی خاص رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے۔

اگر کوئی شخص اپنے ذہن میں خاص حاجت رکھ کر اسے اکتالیس روز تک روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہو جائے گی اور حسب منشاء اس کا کام ہو جائے گا اگر کوئی شخص صاحب کشف بنا چاہے تو اسے چاہیئے کہ تنہا کی نماز کے بعد اس درود شریف کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ اس پر کمالات کشف کھل جائیں گے۔ اور روحانی درجات میں بندی ہوگی مسجد میں بیٹھ کر اسے ۱۱ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے دل گناہوں سے پاکیزہ ہو جائے گا ہر قسم کے امتحان میں کامیابی یا کسی اور مقصد میں کامیابی کے لیے اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ پچیس دن تک پڑھا جائے انشاء اللہ جیسا بھی امتحان یا مقصد ہوگا اس میں کامیابی ہوگی۔ درود العابدین یہ ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ مَلَأَ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر اتنی رحمت نازل کر کہ دنیا

الدُّنْيَا وَمِلَأَ الْآخِرَةَ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ

اور آخرت بھر جائے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل کو اتنی

مِلَأَ الدُّنْيَا وَمِلَأَ الْآخِرَةَ وَاجْزِ مُحَمَّدًا

جسے دنیا سے دنیا بھر جائے اور جسے آخرت سے

وَالْمُحَمَّدِ مِلَّةَ الدُّنْيَا وَمِلَّةَ الْآخِرَةِ وَ

علیہ وسلم اور ان کی آل پر اتنی

سَلَّمَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ مِلَّةً

سلامتی عطا کر کہ دونوں جہاں

الدُّنْيَا وَمِلَّةَ الْآخِرَةِ ○

سبہ ہائیں

حکایت ابو زرہؓ کو بعد موت جعفر بن عبد اللہؓ نے خواب میں دیکھا کہ آسمان پر فرشتوں کو نماز پڑھاتا ہے۔ میں نے پوچھا "اے ابو زرہؓ یہ درجہ تر نے کیسے حاصل کر لیا۔" جواب دیا کہ میں نے اپنے ہاتھ سے دس لاکھ احادیث مبارکہ لکھی ہیں۔ اور یوں لکھا عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعنی ہر بار سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی کے ساتھ درود پاک لکھا ہے اور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے "جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔" (شرح الصدور)

②۸ درود قلبی

یہ درود بارگاہ رب العزت میں مقبول بندہ بننے کے لیے بہت اکیسر ہے جو شخص یہ چاہے کہ اس کی ہر دعا قبول ہو تو اسے چاہیے کہ اس درود شریف کو دن رات یاد ضرور کر کثرت سے پڑھے انشاء اللہ درود شریف کی برکت سے اس کی ہر دعا قبول ہوگی جو شخص حج کے دنوں میں روضہ رسول پر حاضر ہو کہ دن تک یہ درود روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے اسے قرب رسول حاصل ہوگا اس درود پاک کا ایک فائدہ یہ ہے اسے پڑھنے والے کا دل روشن ہوتا ہے اس لیے قلب پر انوارات کی تمکین رہتی ہے اس کے علاوہ اس درود پاک کی برکت سے

زندگی کے ہر شعبے میں کامیابی ہوتی ہے اور پڑھنے والے کی دین و دنیا سنور جاتی ہے اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اگر کوئی کسی بُری عادت میں مبتلا ہو اور اسے چھوڑتا ہو مگر وہ نہ چھوڑتی ہو تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو ۱۱ مرتبہ صبح اور ۱۱ مرتبہ شام پڑھے انشاء اللہ بُری عادت ختم ہو جائے گی اور پڑھنے والا ظاہری گناہوں سے پاکیزہ ہو جائے گا۔ اس درود سے آخرت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت بھی نصیب ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمَذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَ

یا الٰہی شفیع المذنبین سیدنا اور

مَوْلَانَا وَ مُرْشِدِنَا وَ رَاحَةَ قُلُوْبِنَا وَ طَبِیْبَ

ہمارے مولانا اور ہمارے مرشد اور ہمارے دلوں کی راحت اور

ظَاہِرِنَا وَ بَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ

ہمیں ظاہر اور باطن میں پاکیزہ کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور ان

وَ اَزْوَاجِہٖ وَ اَهْلَ بَیْتِہٖ وَ اَوْلِیَاءِ اُمَّتِہٖ وَ اَهْلَ

کے صحابہ پر اور ان کی ازواج پر اور آپ کے اہل بیت پر اور اولیاء امت پر اور

طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

تمام اہل اطاعت پر یوم قیامت تک رحمت نازل فرما

۴۹ درود شفا کے قلوب

درود شفاء پڑھنے سے روحانی و جسمانی بیماریوں کو شفاء ملتی ہے خاص کر جس شخص کو

شیطان دوسرے بہت تنگ کرتا ہو اور نیک کاموں پر مائل ہونے میں نفس رکاوٹ ڈالتا ہو۔
 تو اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے سے سب دوسرے ختم ہو جائیں گے ایسی جسمانی بیماری
 جس کا طبیبوں سے علاج نہ ہوتا ہو اس کے لیے اس درود پاک کو ۴۰ دن تک روزانہ ۱۰۰
 مرتبہ پڑھو انشاء اللہ بیماری کا بہتر حل کر دے گا اس کے علاوہ یہ درود امراض دل کے لیے
 بہت اکیر ہے لہذا جو شخص دل کے کسی مرض میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ ۳۱۵ مرتبہ ۱۱ دن
 تک بعد نماز فجر پڑھے انشاء اللہ دل کی ہر قسم کی بیماری سے نجات مل جائے گی اسی لیے
 اس درود کو درود شفا قلوب کہا جاتا ہے۔ حضرت شیخ ضیاء الدین احمد مدنی بھی اس
 درود پاک کو اکثر پڑھا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوبِ

یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو دلوں کے طبیب اور

وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا نُورِ الْاَبْصَارِ

ان کی دوا ہیں اور جسم کی عافیت اور ان کی شفا ہیں اور آنکھوں کا نور

وَضِيَاءِهَا وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اور ان کی چمک میں اور آپ کی آل اور اصحاب پر درود سلام بھیج۔

⑤ درود نجات وبا

درود نجات وبا پڑھنے سے وباؤں سے نجات ملتی ہے اگر کسی مقام پر کوئی ایسی وبا
 پھیل جائے جس کا علاج یا حل نہ ہو رہا ہو تو اس صورت میں یہ درود سوالا کھ مرتبہ پڑھنے سے
 وبا سے نجات ملے گی۔ اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ایک دفعہ مولانا شمس الدین کے وطن میں
 ایک وبا پھوٹ پڑی بہت سی اموات ہوئیں ایک رات انہیں نہرو کائنات علی شریعہ وسلم

کی زیارت ہوئی تو مولانا نے حضور کی بارگاہ میں عرض کیا حضور اس علاقے میں وبا پھیل گئی ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ درود پاک خواب میں بتایا اور فرمایا اگر کوئی وبا پھیلنے کی صورت میں یہ درود پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس علاقے کو وبا سے محفوظ کرے گا۔ چنانچہ مولانا نے یہ درود پاک کثرت سے پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے اس علاقے سے وبا کو ختم کر دیا۔ اسی لیے اسے درود نجات ویا کہا جاتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سردار محمد کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ دَاوَاءٍ وَدَوَاءٍ وَبَعْدَ

مطابق تمام بیماریوں کی دوا کے اور تمام علت و شفاء

كُلِّ عِلَّةٍ وَشَفَاءٍ

کی تعداد کے مطابق

⑤۱ درود محمود

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم لوگ درود بھیجو تو خوب اچھے طریقے سے درود بھیجو صرف اس لیے کہ وہ مجھے پیش کیا جائے گا لہذا تمہیں اچھی طرح درود پڑھنا چاہیے۔ کیوں کہ تم نہیں جانتے کہ وہ مجھے پیش کیا جاتا ہے اس لیے مندرجہ ذیل درود پڑھنے کی ترغیب دی۔

یہ درود خیر و برکت کے لیے بہت اکسیر ہے۔ لہذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے گھر بار کا روباہ مال و دولت میں خیر و برکت ہو اور اولاد پر اللہ کی رحمت ہو تو اسے چاہیے کہ بعد نماز فجر روزانہ یہ درود گیارہ مرتبہ پڑھے جو شخص سوتے وقت ۱۰۰ مرتبہ یہ درود پڑھے

اللہ تعالیٰ اس کے مال و جان کو ہمیشہ حفاظت میں رکھے گا اور جو ادائے قرضہ کی نیت سے گیارہ دن تک روزانہ بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھے وہ بہت جلد قرضے سے نجات پائے گا اگر کوئی شخص کسی تکلیف میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ سات دن تک بعد نماز عشاء اسے ۱۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تکلیف دور ہو جائے گی۔ کوئی ذہنی پریشانی ہو تو وہ فوراً ختم ہو جائے گی اگر کوئی شخص اس درود پاک کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر کسی کام کے لیے کسی حاکم کے پاس جائے گا تو وہ مہربان ہو جائے گا۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَىٰ

اے اللہ! اپنی صلوٰۃ، رحمت اور برکت بھیج سید المرسلین،

سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ

امام المتقین، خاتم النبیین پر جو تیرے بندے

عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ

رسول، خیر کے امام اور رسول رحمت ہیں۔ اور ان کو

الرَّحْمَةِ اللَّهُمَّ اَبْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي يُعْبِطُهُ

مقام محمود عطا فرما۔ جس پر رشک کرتے ہیں

بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ ۝

پہلے والے اور پچھلے سب

۵۲ درودِ حبِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دین اسلام کی اصل بنیاد ہے لہذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے دل میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ پناہ محبت پیدا ہو جائے تو اسے چاہیے

کہ یہ درود کثرت سے پڑھے اس درود کے پڑھنے سے ہر چیز کی محبت ترک ہو کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت بہت زیادہ ہو جائے گی اس کے علاوہ اس درود کے پڑھنے سے زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی شرف حاصل ہوگا۔

حضرت ابن مسعودؓ سے حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب درود پڑھنے والا ہوگا۔ اس سے زیادہ کیا نعمت اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ ہوگا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ ہوگا پھر کس چیز کا ڈر ہوگا؟ یہ محبت بھی بے مثال محبت ہوگی اور بے مثال اعزاز اور عجیب النام و اکرام جس کو نہ کان نے سنا ہوگا اور نہ آنکھ نے دیکھا ہوگا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَحَبِيبِنَا وَمَحْبُوبِنَا

اے اللہ ہمارے سردار ہمارے حبیب ہمارے محبوب اور ہمارے مولا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود برکت اور سلامتی بھیج

۵۳ درودِ تریاقِ امراض

نزد بہت المجالس میں لکھا ہے کہ بعض صلحا میں سے ایک صاحب نے عارف اللہ حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلانؒ (جو بڑے زاہد اور عالم تھے) کو دیکھا اور ان سے اپنے مرض اور تکالیف کی شکایت کی انہوں نے فرمایا تریاقِ مجرب سے کہاں غافل ہو یہ درود پڑھا کر۔

جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے اس کی روح اور دل زندہ ہو جائے گا اور اسے دنیا میں غیر فانی مقام حاصل ہوگا۔ اور اس کی قبر ہمیشہ روشن رہے گی اور اس کے جسم کو قبر میں مٹی نہیں کھائے گی۔ اس لیے یہ درود ایسا روحانی نسخہ ہے کہ جسے پڑھنے سے آخرت سنور جاتی ہے

لنذہر نماز کے بعد اس درود کو ایک دو مرتبہ ضرور پڑھنا چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ

اے اللہ ارواح میں سے حضرت محمد علیہ وسلم کی روح

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاٰرُوْاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

مبارک پر درود سلامتی اور برکت بھیج اور قلوب میں سے

عَلٰی قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ وَصَلِّ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب پر درود سلام بھیج

وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَ

در جسموں میں سے سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود سلام بھیج اور قبروں میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فِي الْقُبُوْرِ ط

کی قبر پر درود بھیج

۵۴) درود طیب

مناہوں سے پاکیزگی حاصل کرنے کے لیے درود طیب بہت ہی مؤثر ہے۔ لہذا اگر کسی شخص کی زندگی گناہوں اور برائیوں میں گزر گئی ہو تو جس وقت بھی احساسِ مذمت ہو تو اللہ کے رحم و توبہ کر کے اس درود شریف کو صبح و شام کثرت سے پڑھنا شروع کر دے تو انشاء اللہ تمام گناہوں کی معافی ہو جائے گی اور اس طرح ہو جائے گا جیسے ماں کے پیٹ سے آنج ہی پیدا ہوا ہے۔ اور بقیہ زندگی خود بخود نیکیوں کی طرف مائل رہے گی۔ کیوں کہ درود طیب

پڑھنے سے زندگی میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تائید اور توجہ شامل ہو جاتی ہے اس لیے پڑھنے والے کا ہر کام آسانی کے ساتھ ہوتا چلا جاتا ہے۔

شب برات میں اگر اس درود شریف کو پڑھا جائے تو ہر مشکل حل ہو جائے گی جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ اسے ۲۱۳ مرتبہ پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہوگا۔ اور اگر ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا جائے تو آخرت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی درود طیب یہ ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا شَفِيعَ الْمُنْذِرِينَ سَيِّدَنَا

اللہ کی صلوٰۃ ہو آپ پر اے گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا أَحْمَدُ مُجْتَبَىٰ مُحَمَّدٍ مُّصْطَفَىٰ وَ

اور آقا احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور

عَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَأَحْبَابِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ

آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کے احباب پر

وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَأَهْلَ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ ۝

اور آپ کے رشتہ داروں پر اور آپ کے اہل بیت پر اور تمام آپ کی اطاعت کرنے والوں پر

۵۵ درود ثمرات

جو شخص یہ درود پڑھے گا اللہ اسے دنیاوی ثمرات سے نوازے گا اور اس کے رزق میں خوب اضافہ ہوگا۔ علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رشید عطار رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ مصر میں ایک بزرگ تھے جن کا نام ابو سعید خیاط تھا۔ وہ اکیلے رہتے تھے، لوگوں سے میل جول بالکل بند تھا کچھ عرصے کے بعد ابو سعید خیاط کو لوگوں نے حضرت ابن رفیق رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں بہت کثرت سے آتے جاتے دیکھا لوگوں کو اس پر تعجب ہوا۔ اور ان سے

دریافت کیا انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ اپنے رفیق کی مجلس میں جایا کرو۔ اس سے کہ وہ اپنی مجلس میں مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر جتنے زیتون کے

أوراق الزيتون وجميع الثمار ○

پتے ہیں اور جتنے پھل ہیں

۵۶ درود النعام

درود النعام کے پڑھنے سے دین و دنیا میں بے شمار نعمتیں حاصل ہوتی ہیں لہذا جو شخص یہ چاہے کہ اس پر ہمیشہ اللہ کی رحمت رہے اور دنیاوی مال و دولت سے بے نیاز رہے تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے۔

اگر کسی کے گھر اولاد نہ ہوتی ہو تو اسے چاہیے کہ ہر جمعہ کے بعد ۱۱ مرتبہ یہ درود شریف مسجد میں بیٹھ کر پڑھے اور مقررہ تعداد مکمل ہونے پر سرسجدے میں رکھ کر اللہ کے حضور درود کی دعا مانگے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور اولاد سے نوازا جائے گا۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے کسی فوت شدہ آدمی کو قبر میں راحت رہے تو اسے چاہیے کہ ۴۰ یوم تک اس درود کو روزانہ ۵۰۰ بار پڑھ کر اسے ایصال ثواب کرے انشاء اللہ اس کی قبر کو شل جنت بنا دیا جائے گا۔ اور عذاب قبر سے بالکل محفوظ ہو جائے گا۔ درود شریف یہ ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا

اے اللہ! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج

مُحَمَّدٌ وَعَلَىٰ إِلَهِ عَدَدَ أَنْعَامِ اللَّهِ وَأَفْضَالِهِ

اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور بے شمار فضل و کرم ہے

۵۷ درود امام شافعیؒ

القول البديع في الصلوة على الحبيب الشفيع میں علامہ سخاویؒ لکھتے ہیں کہ حضرت علامہ عبد اللہ بن حکمؒ سے نقل ہے کہ میں نے امام شافعیؒ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔ امام صاحب نے فرمایا کہ میری مغفرت کر دی میرے لیے جنت ایسی سجائی گئی جیسے دُلمن کو سجایا جاتا ہے مجھ پر ایسی کبھیر کی گئی جیسے دُلمن پر کی جاتی ہے میں نے پوچھا یہ رتبہ کیسے ملا، فرمایا کہ جو درود میں نے لکھا، اس کی برکت سے۔

احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ ابوالحسن کو خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امام شافعیؒ کو آپ کی بارگاہ سے کیا انعام ملا۔ انھوں نے اپنی کتاب الزماتہ میں یہ درود لکھا ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کو ہماری جانب سے یہ انعام دیا گیا کہ انشاء اللہ بروز قیامت ان کو بلا حساب جنت میں داخل کیا جائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تمام ذکر کرنے والوں کے ذکر جتنا اور

وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ ○

ذکر سے غافل رہنے والے کے برابر درود بھیج

ایک اور روایت میں ہے کہ سیدنا امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ان کے وصال کے

بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا آپ کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا؟ فرمایا اللہ تعالیٰ

نے مجھے بخش دیا ہے۔

پوچھا کس عمل کے سبب، فرمایا پانچ کلموں کے سبب جن کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھا کرتا تھا۔ وہ پانچ کلمات کون سے ہیں؟ فرمایا وہ یہ ہیں۔
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلَّیْ عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ تَعٰیصِلْ
 عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَ اَنْ یُّصَلِّیَ عَلَیْہِ ساری نیکیاں
 سب عبادتیں اور ساری دعائیں روک دی جاتی ہیں۔ جب تک مجھ پر درود پاک نہ پڑھا جائے
 سن رہے! اگر کوئی بندہ قیامت کے دن دربار الہی میں سارے جہاں والوں کی نیکیاں لے کر
 حاضر ہو جائے اور ان نیکیوں میں مجھ پر درود پاک نہ ہو تو ساری کی ساری نیکیاں اس کے
 منہ پر مار دی جائیں گی ان میں سے ایک بھی نیکی قبول نہ ہوگی۔ (دورۃ الناصحین)

⑤۸ درود سید احمد بدویؒ

یہ درود بھی حضرت سید احمد بدویؒ کا ہے یہ درود بھی اسرار و رموز کا خزانہ ہے اور
 اس کے بے شمار ظاہری و باطنی اسرار ہیں اس کے متعلق بہت سے ماریفین نے کہا ہے
 کہ یہ حاجات کے پورا کرنے اور مشکلات کو دور کرنے اور انوار و اسرار کے حصول کے لیے
 بہت اکیسر ہے اور اس مقصد کے لیے اس کی تعداد سو مرتبہ روزانہ ہے اس کے علاوہ
 صوفیا اور اولیاء کے مریدین کو اپنے شیخ کی اجازت سے یہ درود ضرور پڑھنا چاہیے۔
 کیوں کہ ابتدائی سلوک کی منازل میں اس کا پڑھنا مریدین کے لیے بہت عمدہ ہے اور
 منازل سلوک جلد اور آسانی سے طے ہوں گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

یا اللہ درود و سلام اور برکت بھیج ہمارے سردار آقا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةُ الْأَصْلِ الثُّورَانِيَّةِ وَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو اصل نورانی شجرہ ہیں اور

لَمَعَةِ الْقَبْضَةِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَأَفْضَلِ الْخَلِيقَةِ

رحمانی ظہور کی چمک ہیں اور انسانی تخلیق میں سب سے

الْإِنْسَانِيَّةِ أَشْرَفِ الصُّورَةِ الْجَسَدِيَّةِ وَمَعْدِنِ

افضل ہیں اور جسمانی صورت میں سب سے افضل ہیں اور اللہ کے

الْأَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَخَزَائِنِ الْعُلُومِ الْإِصْطَفَائِيَّةِ مَا حَبِ

اسرار کا مخزن ہیں اور برگزیدہ علوم کے خزانے ہیں اصلی ظہور

الْقَبْضَةِ الْأَصْلِيَّةِ وَالْبَهْجَةِ السَّيْنِيَّةِ وَالرُّتْبَةِ

دائے ہیں اور روشن طلعت اور بلند مرتبہ

الْعَلِيَّةِ مَنْ أَنْدَرَجَتْ النَّبِيُّونَ تَحْتَ لَوَائِهِ

پر ہیں جن کے جھنڈے کے نیچے تمام انبیائے کرام علیہم السلام ہوں

فَهُمْ مِّنْهُ وَإِلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَ

گئے اور سب نبی آپ سے فیض یاب ہیں اور درود سلام اور برکت ہو آپ کی آل پر

عَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَ

اور آپ کے صحابہ کرام پر اس تعداد کے مطابق جو تو نے مخلوق پیدا کی اور رزق

أَمَتٌ وَأَحْيَيْتَ إِلَى يَوْمٍ تَبْعَثُ مَنْ أَفْنَيْتَ وَسَلِّمْ

دیا اور موت دی زندگی بخشی اس دن کہ زندہ کرے گا جس کو مردہ کیا اور

تُسَلِّمًا كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

خوب سلام بھیج اور حمد و ثناء اللہ ہی کے لیے ہے ۔

حکایت

ایک بزرگ فرماتے ہیں: میں موسم ربیع (ربیع) میں باہر نکلا اور یوں گویا ہوا: یا اللہ! درود بھیج اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درختوں کے پتوں کے برابر، یا اللہ! درود بھیج! اپنے نبی پر! پھولوں اور پھلوں کی گنتی برابر، یا اللہ! درود بھیج! اپنے رسول پر! سمندروں کے قطروں کے برابر!

یا اللہ! درود بھیج! ریگستان کی ریت کے ذروں کے برابر، یا اللہ! درود بھیج! اپنے حبیب پر! ان چیزوں کی گنتی کے برابر جو سمندروں اور خشکی میں ہیں۔

تو بافت سے آواز آئی اے بندے! تو نے نیکیاں مکھنے والے فرشتوں کو قیامت تک تھکا دیا ہے اور تورت کریم کی بارگاہ سے جنت عدن کا حقدار ہوا اور وہ بہت اچھا گھر ہے۔ (نزہۃ المجالس ص ۹۱)

۵۹ درود اعزاز

سعادت دارین میں ہے کہ حضرت شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کہ حضرت شیخ محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متوسلین میں سے تھے فرمایا میں نے خواب میں سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ایک بڑے خیمہ میں جلوہ گر ہیں اور اُمت کے اولیاء کرم حاضر ہو کر یکے بعد دیگرے سلام عرض کر رہے ہیں اور کوئی کہہ رہے ہیں کہ یہ فلاں؛ ولی اللہ ہے اور یہ فلاں ہے اور آنے والے حضرات سلام عرض کر کے ایک جانب بیٹھتے جلتے ہیں۔

حقی کہ ایک جم غفیر اور بہت سارے لوگ اکٹھے آ رہے ہیں اور ندا دینے والا کہہ رہا ہے یہ محمد حقی آ رہے ہیں جب وہ سید العالمین اکرم الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو آقا نے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پاس بٹھالیا۔ پھر سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سیدنا صدیق اکبر اور فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی طرف متوجہ ہوئے۔ اور فرمایا میں اس سے محبت کرتا ہوں مگر اس کی پجڑی جو کہ بغیر شملہ کے ہے۔

اور محمد حنفی کی طرف اشارہ فرمایا۔

یہ سن کر سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی "یا رسول اللہ" اجازت ہو تو میں اس کے سر پر گمڑی باندھ دوں؟ فرمایا "ہاں!" تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنا عامہ مبارک لے کر حضرت محمد حنفی کے سر پر باندھ دیا اور بائیں جانب شملہ چھوڑ دیا۔

یہ خواب ختم ہوا اور جب حضرت شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ خواب حضرت محمد حنفی رضی اللہ عنہ کو سنایا تو وہ اور ان کے ہم نشین سب آبدیدہ ہو گئے۔ پھر حضرت محمد حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شیخ شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا "اُنندہ جب آپ کو سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہو تو آپ عمر من کریں کہ محمد حنفی کے کون سے عمل کی وجہ سے یہ نظر عنایت ہے۔"

پھر کچھ دنوں کے بعد شیخ شریف نعمانی زیارت کی نعمت سے سرفراز ہوئے اور وہ عرض پیش کر دی۔ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا "وہ جو درود پاک ہر روز مجھ پر خلوت میں مغرب کے بعد پڑھتا ہے اور وہ یہ ہے۔"

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُرْقِيِّ وَعَلَى آلِهِ

اے اللہ محمد امی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر

وَأَصْحَابِهِ وَسَلِّمْ عَدَدَ وَمَا عِلْمُتَ وَزِنَةَ مَا

درود اور سلام بھیج اتنی تعداد میں کہ جس کا شمار

عِلْمُتَ وَمِلْءَ مَا عِلْمُتَ ○

تیرے اندازے اور علم کے مطابق ہو۔

اور جب یہ واقعہ حضرت محمد حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا گیا تو فرمایا اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا فرمایا اور پھر گمڑی لی اور اس کو نہ پہنایا نہ ہاتھ دیا۔

اس کا شملہ چھوڑا پھر سب نے اپنی اپنی پگڑیاں اُتاریں اور دوبارہ باندھیں اور اُن کے شملے چھوڑے

④۰ درود وسیلہ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم جب بھی مجھ پر درود پڑھا کرو تو میرے لیے وسیلہ بھی مانگا کرو کسی نے عرض کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وسیلہ کیا ہے تو آپ نے فرمایا جنت کا اعلیٰ درجہ یعنی مقام محمود ہے اور اس درود پاک میں مقام محمود کا ذکر ہے۔ لہذا جو شخص یہ درود پڑھے اسے اللہ تعالیٰ حضور کی شفاعت کا وسیلہ عطا کرے گا اس کے علاوہ اس کے درجات بلند کرے گا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اسے رضائے الہی حاصل ہوگی۔ جو شخص کسی نیک مفضل میں بیٹھ کر ایک مرتبہ اس درود کو پڑھے دوسرے اس کی عزت کریں گے جو شخص افسرِ مالا کے پاس جاتے وقت ایک مرتبہ اس درود کو پڑھے اسے انشاء اللہ افسرِ اس کا کام آس کی مشاء کے مطابق کرے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے کہ احاطہ کیا ہے اس

پہِ عِلْمِكَ وَاَحْصَاہُ كِتَابُكَ صَلَوَةٌ تَكُوْنُ لَكَ

کاتیرے علم نے اور شمار کیا ہے اُس کو تیری کتاب نے ایسا درود جو تیری رضا کا

رِضٰی وَّلِحَقُّہٗ اَدَاۗءٌ وَّاعْطِہُ الْوَسِيْلَۃَ وَالْفَضِيْلَۃَ

باعث ہوا اور آپ کے حق کو ادا کرے اور عطا فرما آپ کو وسیلہ اور بزرگی

وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَاَبْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

اور درجہ بلند اور فائز فرما آپ کو اے اللہ! مقام محمود پر جس کا تو نے اُن

الَّذِي وَعَدْتَهُ وَأَجْرُهُ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ وَعَلَى

سے وعدہ کیا ہے اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے جس جزا کے آپ لائق ہیں اور آپ کے

جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَ

تمام بھائیوں پر انبیاء سے اور صدیقین سے اور

الشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ○

شہیدوں سے اور صالحین سے

④۱ درود اغتصام

مدینہ منورہ میں داخل ہوتے وقت یہ درود پڑھیں اس کے بعد جب مسجد نبوی میں داخل ہوں تو پھر بھی ایک مرتبہ اس درود پاک کا ورد کریں، روضہ رسول پر حاضری دینے کے بعد ریاض الجنہ میں بیٹھ کر روزانہ گیارہ سو مرتبہ اس درود پاک کا ورد کریں انشاء اللہ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی اس کے علاوہ سوتے وقت اس درود پاک کو ایک بار پڑھ لینا خیر و برکت کا باعث ہوگا اگر کسی شخص پر ناحق کوئی الزام لگ جائے تو اسے چلبے کہ اس درود پاک کو ۱۱۱ مرتبہ گیارہ دن تک پڑھے انشاء اللہ وہ الزام سے بری ہو جائے اور ناحق الزام لگالے والا نقصان اٹھائے گا جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھے اسے ایمان میں حد درجے کی استقامت حاصل ہوگی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلُ مَسَدٍ وَجْهِ

اور ہمارے آقا محمد کی اولاد پر جو ان سب سے افضل ہیں جن کی تعریف

بِقَوْلِكَ وَأَشْرَفَ دَائِعِ لِّلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتِمِ

تو نے اپنے کلام سے کہ ہے اور ان سب سے افضل ہیں جنہوں نے تیری رسی کو مضبوط پکڑنے کی دعوت دی ہے

أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ صَلَوةٌ تُبَلِّغُنَا فِي الدَّارَيْنِ

اور تیرے انبیاء و رسل کے خاتم میں ایسا درود کہ پہنچا دے ہمیں دونوں جہانوں میں تیرے علم افضل

عَمِيمٍ فَضْلِكَ وَكَرَامَةٍ رَّضُوَانِكَ وَوَصْلِكَ

تیم اور تیری خوشنودی کی عزت تیم اور تیرے وصال تیم

۶۲) درود فوائد کثیرہ

یہ درود پانچ سعادتوں کا حامل ہے: ۱۔ جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے اللہ اسے دنیا اور آخرت کے ہر کام میں کامیابی عطا فرماتا ہے۔ ۲۔ جو شخص اسے سوتے وقت روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے وہ اتباع سنت اور اطاعت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کرنے لگے گا۔ ۳۔ اور جو شخص اسے روزانہ کم از کم ایک بار پڑھے وہ روز قیامت کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم قریبی لوگوں میں سے ہوگا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت کریں گے۔ ۴۔ یہ درود پڑھنے والے کو چوتھی سعادت یہ حاصل ہوگی کہ وہ جنت میں جائے گا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کوثر سے پانی پئے گا۔ ۵۔ اس درود پاک کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے جو شخص ہر پیر کو ۱۱ مرتبہ پڑھا کر اپنے فوت شدہ حضرات کو بخشے گا اللہ اس درود کی برکت سے ان کی مغفرت فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ

اے خداوند ہماری آقا و مولا محمد پر اور

عَلَىٰ إِلَهٍ وَآزُوجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ عَدَدَ الْفَاسِ أُمَّتِهِ

آپ کی آل پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کی اولاد پر بشارت آپ کی امت کے سامنے ہے

اللَّهُمَّ بِبِرْكَةِ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا بِالصَّلَاةِ

اے اللہ آپ پر درود کی برکت سے ہم کو آپ پر درود بھیجنے میں

عَلَيْهِ مِنَ الْفَائِزِينَ وَعَلَى حَوْضِهِ مِنَ الْوَارِدِينَ

کامیاب لوگوں میں سے سرما اور آپ کے حوض پر آنے والوں اور پینے

الشَّارِبِينَ ۝ وَبِسُنَّتِهِ وَطَاعَتِهِ مِنَ الْعَامِلِينَ ۝

والوں سے فرما اور آپ کی سنت پر اور اطاعت پر عمل کرنے والوں سے فرما

وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَا رَبَّ

اور ہمارے درمیان اور حضور کے درمیان قیامت کے دن کسی چیز کو حائل نہ کر یا رب

الْعَالَمِينَ ۝ وَاعْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِنَا وَلِجَمِيعِ

العالمین اور بخش دے ہمیں اور ہمارے والدین کو اور تمام

الْمُسْلِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

مسلمانوں کو الحمد للہ رب العالمین

درود نصرت (۶۳)

یہ درود تائید غیبی کا آئینہ دار ہے لہذا جو اسے کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے اس کے ہر کام میں اللہ کی غیبی امداد شامل ہوگی اور اس کا ہر کام آسانی کے ساتھ انجام پائے گا اس لیے کاروباری حضرات کے لیے اس کا درود بہت مفید ہے لہذا انہیں چاہیے کہ اپنے کاروبار کے مقام پر روزانہ گیارہ مرتبہ اس درود پاک کا درود کہیں تو ان کے کاروبار میں ہر

لحاظ سے نفع ہوگا اور خیر و برکت میں اضافہ ہوگا۔ اس کے علاوہ اس درود کی برکت سے پڑھنے والا حضور کی شفاعت کا مستحق ہوگا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے اسے جنت ملے گی اور جنت میں سب سے اعلیٰ مقام پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوں گے اور وہاں حوض کوثر ہوگا درود پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وہاں جلسے گا اور وہاں سے حوض کوثر کا پانی پیئے گا جو بہت بڑا اعزاز ہوگا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَأَيَّدْتَهُ

اے اللہ درود بھیج اس ذات پر جس کے ساتھ تونے رسالت کو ختم کیا اور تائید فرما دی

بِالنَّصْرِ وَالْكُوثَرِ وَالشَّفَاعَةِ ○

اس کی اپنی مدد سے اور کوثر اور شفاعت سے

④۲ درود الصادقین

یہ درود نوار و اسرار اور معرفت کی کنجی ہے جو شخص اس درود پاک کو پڑھے گا اس پر اسرار ربانی کی راہیں کھل جائیں گی یہ درود ایک طرح کا اسمِ اعظم ہے اور اسے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ مقامِ صداقت سے نوازتا ہے یعنی جو بات اس کے منہ سے نکلتی ہے اللہ سے پورا کر دیتا ہے اس کے علاوہ اگر کوئی شخص اسے شب قدر میں ساری رات پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دے گا۔ کیوں کہ یہ درود ایک لحاظ سے گناہوں کا کفارہ بھی ہے اور جو شخص اس درود پاک کو ایک مرتبہ صبح اور ایک مرتبہ شام پڑھنے کا معمول بنائے اللہ تعالیٰ اس کے دنیا اور آخرت کے تمام کاموں کا ذمہ خود لے لیتا ہے۔ اس سے بڑھ کر اور سعادت کیا ہوگی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الْحُكْمِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر جو حکم اور

وَالْحِكْمَةِ السَّرَاجِ الْوَهَّاجِ الْمَخْصُوصِ بِالْخُلُقِ

حکمت کے نبی ہیں جو روشن چراغ ہیں اور مخصوص کئے گئے ہیں خلق

الْعَظِيمِ وَخَتَمِ الرُّسُلِ ذِي الْمِعْرَاجِ وَعَلَى آلِهِ وَ

عظیم کے ساتھ نبیوں کے خاتم ہیں معراج والے ہیں اور آپ کی آل پر اور

أَصْحَابِهِ وَأَتْبَاعِهِ السَّالِكِينَ عَلَى مَنَهِجِهِ

اصحاب پر اور آپ کے پیروں پر جو چلنے والے ہیں آپ کے سیدھے راستے

الْقَوِيمِ ۝ فَاعْظِمِ اللَّهُمَّ بِهِ مِنْهَا جَوْمَ الْإِسْلَامِ

پر اور معظّم کر دے اے اللہ آپ کی برکت سے راستہ اسلام کے ستاروں کا

وَمَصَابِيحِ الظُّلَامِ الْمُهْتَدَى بِهِمْ فِي ظُلُمَةِ

اور اندھیروں کے چراغوں کا جن سے ہدایت حاصل کی جاتی ہے شک کی اندھیری رات

الشَّكِّ الدَّائِجِ صَلَوةً دَائِمَةً مُسْتَهْرَةً مَا تَلَا طَهَتْ

کی تاریکی میں ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہے درپے ہو جب تک تلاطم نہیں

فِي الْإِبْحَرِ الْأَمْوَاجِ وَطَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ مِنْ

سمندروں میں لہریں اور طواف کرتے رہیں کعبہ شریف کا

كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ الْحُجَّاجِ وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَ

دُور دراز گھاٹی سے آنے والے حاجی اور افضل ترین درود و

التَّسْلِيمِ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَسُولِهِ الْكَرِيمِ وَصَفْوَتِهِ

سلام ہوں حضرت محمد پر جو اللہ کے رسول کریم ہیں اور اس کے

مِنَ الْعِبَادِ وَشَفِيعِ الْخَلَائِقِ فِي الْمِيْعَادِ صَاحِبِ

بندوں سے چنے ہوئے ہیں اور ساری مخلوق کے شفیع ہیں قیامت کے دن اور صاحب

الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُودِ النَّاهِضِ

مقام محمود ہیں اور اُس حوض کے مالک ہیں جس پر سب لوگ آئیں گے جو اٹھانے

بِأَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ وَالتَّبْلِيغِ الْأَعْمَرِ وَالْمَخْصُوصِ

وہے ہیں رسالت اور تبلیغ عام کے بارہائے گراں کو اور مخصوص ہیں اس

بِشَرَفِ السَّعَايَةِ فِي الصَّلَاحِ الْأَعْظَمِ ○

کوشش کے شرف سے جس میں لوگوں کی بڑی بھلائی ہے

④۵ درود حصول عزت

یہ درود حصول عزت و عظمت کے لیے بہت اکیر ہے۔ جو شخص اس درود پاک کو روزانہ صبح اور عشاء کی نماز کے بعد پڑھے اللہ اس کی عزت میں اضافہ فرمادیتا ہے ہر شخص اسے احترام کی نظر سے دیکھتا ہے تلاوت کلام اللہ کے وقت شروع اور آخر میں اسے پڑھنا باعث پاکیزگی دل ہے جب کسی اجتماع میں جائیں تو اس درود کو وہاں پڑھتے رہیں انشاء اللہ حفاظت سے واپس لوٹیں گے۔ اگر کسی کے خلاف مقدمہ ہو تو ہر تاریخ پر جاتے ہوئے اس درود شریف کو پڑھے اور جب حج کے سامنے پیش ہو تو پھر بھی دل میں یہ درود پڑھتا رہے انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔ دوران ملازمت اگر کوئی شخص تنگ کرتا ہو تو دفتر میں جا کر اپنی جگہ پر بیٹھ کر ہر کام شروع کرنے سے پہلے اسے ۲۱ مرتبہ پڑھیں اور یہ عمل ۴۱ دن تک کریں انشاء اللہ تنگ کرنے والے مہربان ہو جائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے محمد پر اور

عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الرَّفِيعِ مَقَامُهُ الْوَاجِبِ

ہمارے آقا محمد کی آل پر جن کا مقام بہت بلند ہے جن کی

تَعْظِيمُهُ وَاحْتِرَامُهُ صِدْقَةٌ لَا تَنْقُطُ أَبَدًا وَلَا تَفْنِي

تعظیم اور احترام فرض ہے ایسا درود جو کبھی منقطع نہ ہو اور کبھی فنا نہ

سَرْمَدًا وَلَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا ○

ہو اور جسے کوئی شمار نہ کر سکے

⑥۶ درود الزاہدین

یہ درود زاہد متقی پر میر گار حضرات کا مستعمل درود شریف ہے کیوں کہ اسے پڑھنے والا زہد و تقویٰ کی راہ پر گامزن رہتا ہے اور جوں جوں درود پاک کی کثرت کرتا ہے خادم سید الکونین بن جات ہے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی توجہ ہو جاتی ہے اور جس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی توجہ ہو جائے اس کی دنیا اور آخرت سنور جاتی ہے۔ لہذا جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے گا اسے بے پناہ عزت اور برکت حاصل ہوگی اور زہد و تقویٰ میں بے مثل ہو جائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَكْرَمِ الْكَرَمَاءِ مِنْ

اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جو تیرے بندوں میں بزرگ ترین

عِبَادِكَ وَأَشْرَفِ الْمُنَادِينَ لَطَرِقِ رَشَادِكَ وَ

لوگوں سے بزرگ تر ہے اور پکارنے والوں میں سے اشرف ہے جو تیری ہدایت کے راستوں

سِرَاجِ أَقْطَارِكَ وَبِلَادِكَ صَلَوةً لَا تَفْنَى وَلَا

کی طرف جلاتے ہیں اور تیرے ملکوں اور شہروں کا آفتاب ہے ایسا درود جو نہ فنا ہو اور

تَبِيدُ تُبَلِّغُنَا بِهَا كَرَامَةَ الْمَزِيدِ ○

نہ ختم ہو پہنچا تو ہمیں اس کی برکتوں سے مزید عزتوں تک

④۷ درود الطالبین

یہ درود طالبان حق کا توشہ ہے لہذا جو شخص یہ چاہیے کہ وہ رضائے الہی کا سچا طالب بنے اور اللہ اس سے راضی ہو تو اسے چاہے کہ یہ درود اپنے معمولات میں شامل کر لے اور اسے کثرت سے پڑھے۔ کیوں کہ اس درود پاک کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ تین انمول تحفوں سے نوازتا ہے پہلا تحفہ یہ ہے کہ اللہ اسے اپنی خصوصی رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے اور دوسرا تحفہ یہ ہے کہ اللہ اس پر اپنا روحانی فضل کرم کرتا ہے اور وہ حصول روحانیت کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے۔ تیسرا یہ ہے کہ اللہ اسے اپنی شفقت سے نوازتا ہے اور وہ عالم روحانیت میں ترقی پاتا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کو ۷۰ مرتبہ روزانہ اکتالیس دن تک پڑھنا حاجت پوری ہونے کے بہت مجرب ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا

اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد پر بشمار اپنی مخلوق کے اور بقدر

نَفْسِهِ وَزِينَةِ عَرْشِهِ وَمِدَادِ كَلِمَاتِهِ وَكَمَا هُوَ

اپنی رضا کے اور بوزن اپنے عرش کے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور جس طرح

أَهْلُهُ وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَغَفَلَ عَنْ

وہ اُن کے شایان شان ہیں اور جب کہ یاد کریں آپ کو یاد کرنے والے اور غافل ہیں آپ

ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَعِثْرَتِهِ

کے ذکر سے غفلت برتنے والے اور آپ کی اہل بیت پر اور آپ کی پاک

الظَّاهِرِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا ○

اولاد پر اور سلام بھیجے

④۸ درود مدنی

یہ درود افلاس اور غربت دور کرنے کے لیے بہت اکیس ہے لہذا وہ شخص جس کی بیوی اور اولاد تنگ دستی اور فاقہ مستی کا شکار ہوں اسے چاہیے کہ وہ اس درود پاک کو بعد نماز فجر روزانہ ۱۰ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد تنگ دستی سے نجات پا کر غنی اور دولت مند بن جائے گا۔ جو شخص اس درود پاک کو جمعہ کی رات کو تہجد کے وقت ۳۱۳ مرتبہ پڑھے اور سات جمعہ رات تک یہ عمل جاری رکھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔ اگر کوئی غم زدہ اور پریشان حال اس درود پاک کو نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ پڑھے تو اس کی پریشانی ختم ہو جائے گی۔ اس درود پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات اور آپ کی آل کا ذکر ہے اس لیے اسے درود مدنی کہا گیا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر

النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَأَزْوَاجِهِ أَقْمَهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَ

جو نبی امی ہیں اور آپ کی ازواج پر جو مسلمانوں کی مائیں ہیں اور

ذَرِّتْهُ وَأَهْلُ بَيْتِهِ صَلَوةً وَسَلَامًا لَا يُحْصَى

اُن کی اولاد اور ان کے اہل بیت پر ایسا درود و سلام کہ نہ شمار کیا جا

عَدَدُهُمَا وَلَا يَقْطَعُ مَدَدُهُمَا ○

کے اُن کا عدد اور نہ ختم ہو اُن کی زیادتی

④۹ درود مکرم

یہ درود بہترین فوائد کا حامل ہے۔ جو شخص اسے کثرت سے پڑھے اسے اللہ کی طرف سے پانچ انعام ملیں گے پہلا انعام یہ کہ پڑھنے والے پر اسرار و رموز ظاہر ہوں گے اور اسے سچے خواب آئیں گے۔ دوسرا انعام یہ کہ اسے گھر بار میں عزت حاصل ہوگی۔ تیسرا انعام یہ کہ اس سے اللہ راضی ہو جائے گا۔ چوتھا انعام یہ اسے حج بیت اللہ کی سعادت حاصل ہوگی اور اللہ تعالیٰ کے مقدس مقامات کی زیارت سے مشرف ہوگا اور پانچواں انعام یہ کہ اس کے گھر کاروبار اور دیگر کاموں میں برکت پیدا ہو جائے گی اور جو شخص حصول روحانیت کی غرض سے اسے بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ پڑھے اسے مرشد کامل مل جائیگا جو اسے روحانیت کی منازل پر گامزن کر دے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَبَحْرِ

اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد پر اور آپ کی آل پر جو تیرے

أَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَ

انوار کا سمندر ہیں اور تیرے اسرار کی کان ہیں جو تیری توحید کی دلیل کی زبان

عُرْوَسِ مَمْلُكَتِكَ وَإِمَامِ حَضْرَتِكَ وَخَاتِمِ

ہیں اور تیری مملکت کے دولہا ہیں اور تیری بارگاہ عزت کے امام ہیں اور تیرے انبیاء

اَنْبِيَاكَ صَلَوةً تَدُوْمُ رِبْدًا وَاَمَلًا وَتَبْقَى بِبَقَائِكَ

کے خاتم میں ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام تک اور باقی رہے تیری بقائ تک

صَلَوةً تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا يَا اَرْحَمَ

ایسا درود جو راضی کر دے تجھ کو اور راضی کر دے حضور کو اور راضی ہو جائے تو اس کی برکت

الرَّاحِمِينَ ۝ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ

سے ہم سے یا ارحم الراحمین اے اللہ! اے مالکِ حِلّ و حرام اور مالکِ مشعر

الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ

حرام کے اور مالکِ بیتِ الحرام کے اور مالکِ رُکن اور مقام کے

اَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامُ ۝

پہنچا ہمارے آقا اور مولا محمد کو ہماری طرف سے سلام

⑤ درودِ بشارت

اس درودِ پاک کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو اسے چاہیے کہ رات کو سوتے وقت اس درود کو گیارہ روز تک گیارہ سو مرتبہ پڑھے اسے انشاء اللہ خواب میں گم شدہ چیز کے بارے میں اشارہ ہو جائے گا۔ ایسے ہی اگر کوئی شخص کسی ویرانے میں یا غیر ملک میں بے یار و مددگار ہو تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو بعد نماز فجر گیارہ سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ پردہِ غیب سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر یہ درود پاک سوال کھ مرتبہ پڑھ کر کسی فوت شدہ شخص کی روح کو بخشا جائے تو اس کی قبر روشن ہو جائے گی یعنی اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا خوشخبری کی دلیل ہے :

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَدَدَمَا

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا اور مولا محمد پر بشمار اس کے جو ہو چکا ہو

كَانَ وَمَا يَكُوْنُ وَعَدَدَمَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اَلَّيْلُ

رہا ہے اور جو ہوگا اور بشمار ان چیزوں کے کہ تاریک ہوئی اُن پر رات

وَاضَاءٌ عَلَيْهِ النَّهَارُ ۝

اور روشن ہوا اُن پر دن

④ درود نور القیامیہ

اللہ تعالیٰ نے درود پاک کو اپنی رضا اور اپنے قرب کا ذریعہ بنایا ہے لہذا جو شخص جتنا زیادہ درود پاک پڑھے گا اتنا ہی زیادہ اللہ کے قریب ہو جائے گا اور جو اللہ کے قریب ہو جائے وہ اللہ کا دوست بن جائے اور زیادہ رحمت حاصل کرنے کا حقدار ہو جاتا ہے جو شخص یہ درود پڑھتا رہے اس کے اعمال پاکیزہ ہو جائیں گے اور دل روشن ہو جائے گا اور آخر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام حاصل ہوگا لہذا اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا چاہیئے سید احمد صادی نے کہہ ہے کہ اس کا نام صلوٰۃ نور القیامۃ اس لیے رکھا گیا ہے کہ یہ درود پڑھنے والے کو کثرت نور حاصل ہوتا ہے اور اس کا ثواب چودہ ہزار درود شریف کے برابر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِحُرَانِوَارِكَ وَمَعْدِنِ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو سمندر ہیں تیرے انوار کے جو کان ہیں تیرے

اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرْوِس مَمْلُكَتِكَ وَاِمَامِ

اسرار کی، اور ہزبان ہیں تیری روشن دلیل کی، اور جو دولا ہیں تیری ملکیت کے اور جو امام ہیں

حَضْرَتِكَ وَطَرَا زَمْلِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيقِ

تیری بارگاہ کے اور جوزیت میں تیرے ملک کے اور خزانے ہیں تیری رحمت کے اور جو راستہ

شَرِيعَتِكَ الْمَتْلُوكِ بِتَوْحِيدِكَ الْإِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ

ہیں تیری شریعت کا اور جو لذت پانے والے ہیں تیری توحید سے جو پہلی ہیں وجود کی آنکھ کی

وَالسَّبَبِ فِي كُلِّ مَوْجُودٍ عَيْنِ أَعْيَانِ خَلْقِكَ

اور جو سبب ہیں ہر موجود کے وجود کے اور جو آنکھ ہیں تیری مخلوق کے برگزیدوں کے

الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُورِ ضِيَاءِكَ صَلَوَةٌ تَدُومُ بِدَوَامِكَ

اور پہلے ظاہر ہونے والے ہیں تیری ذات کی تجلی کے نور سے ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے

وَتَبْقَى بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهَى لِهَادُونَ عَلَيْكَ

دوام کے ساتھ اور نہ انتہا ہو اُس کی سوا تیرے علم کے

صَلَوَةٌ تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتُرْضِي بِهِاعْنَا

ایسا درود کہ خوش کر دے تجھے اور خوش کر دے آپ کو اور خوش ہو جائے تو اس کے سبب ہم

يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ○

سے یارب العالمین ۔

④۲ درودِ مکیں

اس درود پاک کو روزانہ گھر میں ایک مرتبہ پڑھنے سے گھر میں خوشحالی اور سکون رہتا ہے اگر کوئی رشتہ دار بیوی یا اولاد کسی مسئلے میں تنگ کرتی ہو تو ۱۱۱ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر پانی پر پھونک کر ان کو پانی پلا دیں ہر طرف سے مخالفت ختم ہو جائے گی اور ماحول موافق ہو جائے گا۔ حضرت خواجہ حسن بھری کا ارشاد ہے کہ جو شخص چاہتا ہو کہ اسے حوض کوثر سے

بھر بھر کر جام پلائے جائیں تو اسے یہ درود پڑھنا چاہیے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَ

اسے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل اور

أَصْحَابِهِ وَأَوْلَادِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ

اصحاب اولاد ازواج پر آپ کی ذریات اور

بَيْتِهِ وَأَصْهَارِهِ وَأَنْصَارِهِ وَأَشْيَاعِهِ وَمُحِبِّيهِ وَ

اہل بیت پر، آپ کے سسرال اور انصار پر اور آپ کے فرمانبرداروں، محبت کرنے

أُمَّتِهِ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ أَجْمَعِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

والوں پر آپ کی ساری اُمت پر اور ہم پر بھی ان تمام کے ساتھ یا ارحم الراحمین

④ درود حفاظت

جو شخص عبادت اور یاد الہی میں مشغول ہوتا ہے تو اس پر فتنے اور آزمائشیں بکثرت وارد ہوتی ہیں اور کد درود کا سب سے بڑا وصف یہ ہے کہ اس کے ورد کرنے والے پر کوئی فتنہ اور ابتلا نہیں آتا اور حفاظت الہی شامل حال ہو جاتی ہے اس لیے جب بھی ذکر کرنے بیٹھا جائے تو پہلے ایک مرتبہ یہ درود پڑھ لیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی اولاد پر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَجَزَى بِهِ

بشمار اس کے جس کو تیرے علم نے احاطہ کیا ہے اور بشمار اس کے کہ تیرے

قَلَمُكَ وَسَبَقْتُ بِهِ مَشِيئَتَكَ وَصَلْتُ عَلَيْهِ

قلم نے پہلے اور بشمار اس کے کہ پہلے ہو چکا ہے ساتھ اس کے ارادہ تیرا اور بشمار اس کے کہ

مَلَائِكَتُكَ صَلَوَةً دَائِمَةً يُدَاوِمُكَ بِأَقْيَسَةٍ

دُرود بھیجے آنحضرت پر تیرے فرشتوں نے ایسا دُرود جو ہمیشہ رہنے والا ہے تیرے دوام کے ساتھ باقی رہے خواہ

بِفَضْلِكَ وَإِحْسَانِكَ إِلَى أَبَدٍ أَبَدًا لَا

ہے تیرے فضل و احسان سے ابد الابد تک جس کی ابدیت

نَهَايَةَ لَا بَدِيَّتِهِ وَلَا فَنَاءَ لَدَيْهِ مُؤَمَّتِهِ

کی کوئی حد نہیں اور جس کے دوام کو فنا نہیں

۷۴ درود بلندی درجات

یہ درود بلندی درجات کا بہترین ذریعہ ہے جو شخص یہ دُرود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر اپنی خاص رحمت نازل کرتا ہے اور اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کے درجات بلند کر دیتا ہے اس کے لیے جو شخص ۱۱ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام میں آسانی پیدا کرتا جاتا ہے اور لوگوں میں عزت سے نوازتا ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

اے اللہ دُرود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد اور

عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَكْرَمِ خَلْقِكَ وَسِرَاجِ أَفْقِكَ

ہمارے آقا محمد کی آل پر جو تیری سب مخلوق سے معزز ہیں اور تیرے افق کے آفتاب

وَأَفْضَلِ قَائِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوثِ بِتَيْسِيرِكَ وَ

ہیں اور تیرے حق کے قائم کرنے والوں سے افضل ہیں اور بھیجے گئے ہیں آسانی اور

رَفِيقَكَ صَلَوةً يَتَنَوَّلِي تَكَرَّارُهَا وَتَلْوَحُ عَلَي

نرمی کے ساتھ ایسا درود جو پے در پے دہرایا جاتا رہے اور چکیں سب مخلوق

الْأَكْوَانِ أَنْوَارُهَا ۝

پر اُس کے انوار

④۵ درود منیر

حضرت امام فخر الدین رازیؒ کا ارشاد گرامی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنے کا حکم اس لیے دیا گیا ہے تاکہ انسان کی روح جو کہ جلی طور پر ضعیف ہے اللہ تعالیٰ کے انوار کی تجلیات قبول کرنے کی استعداد حاصل کرے جس طرح آفتاب کی کرنیں مکان کے روشن دان سے اندر جھانکتی ہیں تو اس سے مکان کے درودیوار روشن نہیں ہوتے لیکن اگر اس مکان کے اندر پانی کا طشت یا آئینہ دیا جائے اور آفتاب کی کرنیں اس پر پڑیں تو اس کے عکس سے مکان کی چھت اور درودیوار چمک اٹھیں گے یوں ہی امت کی روحیں اپنی فطری کمزوری کی وجہ سے ظلمت کدہ میں پڑی ہوئی ہیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روح انور کے انوارات سے روشنی حاصل کر کے اپنے باطن کو چمکالیتی ہیں اور یہ استفادہ صرف درود پاک سے ہوتا ہے اس لیے جو شخص اپنے باطن کو روشن کرنے کا خواہاں ہو تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کا ورد کرے کیوں کہ اس کا ورد انسان کے باطن کو روشن کر دیتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر جس طرح درود بھیجا ہے تو نے ہمارے

سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

سردار ابراہیمؑ پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمدؐ پر اور

عَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

ہمارے آقا محمد کی آل پر جس طرح برکتیں نازل فرمائی ہیں تو نے آل

إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ عَدَدُ

ابراہیم پر سارے جہانوں میں بے شک تو ہی خوب یوں سراہا گیا بزرگ ہے بشار

خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةُ عَرْشِكَ وَمِدَادُ كَلِمَاتِكَ

اپنی مخلوقات کے اور اپنی ذات کی رضا کے اور اپنے عرش کے وزن کے اور اپنے کلمات کی

وَعَدَدُ مَا ذَكَرَكَ بِهِ خَلْقِكَ فِيمَا مَضَىٰ وَعَدَدُ مَا

سیاہی کے اور بشار ان کے جنہوں نے تیرا ذکر کیا تیری مخلوق سے گزشتہ زمانہ میں اور بشار ان کے

هُمْ ذَاكَرُونَكَ بِهِ فِيمَا بَقِيَ فِي كُلِّ سَنَةٍ وَ

جو تیرا ذکر کرنے والے ہیں آئندہ ہر سال میں اور

شَهْرٍ وَجُمُعَةٍ وَيَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَسَاعَةٍ مِّنْ

ہر مہینہ میں ہر جمعہ ، ہر دن اور رات ، ہر گھڑی میں

السَّاعَاتِ وَشَمِّمْ وَنَفِيسٍ وَطَرْفَةٍ وَلَمَحَةٍ

سب گھڑیوں سے اور ہر سونگھنے میں اور سانس لینے میں ، آنکھ جھکنے میں ہر لمحہ میں ابتداء و زمانہ

مِّنَ الْأَبَدِ إِلَى الْأَبَدِ وَأَبَادِ الدُّنْيَا وَأَبَادِ الْآخِرَةِ

سے لے کر آخر تک اور دنیا کے سارے زمانوں اور آخرت کے سارے

وَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ لَا يَنْقُطُ أَوَّلُهُ وَلَا

زمانوں بلکہ اس سے بھی زیادہ نہ منقطع ہو اُس کی ابتدا اور نہ

يَنْفَدُ آخِرُهُ ○

ختم ہو اُس کی انتہا

(۷۶) درود مکاشفہ

یہ درود صاحب کشف بننے کے لیے بہت مؤثر ہے کیوں کہ اسے پڑھنے سے کشف ہونا شروع ہو جاتا ہے اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے مرشد سے اجازت طلب کریں اجازت ملنے پر اس درود پاک کی چالیس دن تک دعوت پڑھو کسی خلوت کے مقام پر بیٹھ کر یہ درود ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھو دن میں روزہ رکھو جوں جوں دن گزرتے جائیں گے تو تصور پختہ ہوتا چلا جائے گا آخر کار پیغمبروں کی زیارت ہوگی بلکہ جس روح کی بھی زیارت کو دل چاہے گا وہی زیارت ہو جائے گی اور اگر کوئی شہف جج کے دنوں میں مقام ابراہیم پر اس درود پاک کو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ ۱۱ دن تک پڑھے تو اس کی حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات ہوگی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جو

نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ وَ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَ

تیرے نبی میں، تیرے رسول میں اور ہمارے سردار ابراہیم پر جو تیرے خلیل

صَفِيِّكَ وَ سَيِّدِنَا مُوسٰى كَلِيْمِكَ وَ نَجِيِّكَ وَ

میں اور برگزیدہ میں اور ہمارے سردار موسیٰ پر جو تیرے کلیم اور تیرے ہمارے ہیں اور

سَيِّدِنَا عِيْسٰى رُوْحِكَ وَ كَلِمَتِكَ وَ عَلَى جَمِيْعِ

ہمارے سردار عیسیٰ پر جو تیری روح اور تیرا کلمہ ہیں اور اپنے محمد

مَلَائِكَتِكَ وَ رُسُلِكَ وَ اَنْبِيَآئِكَ وَ خَيْرَتِكَ مِنْ

فرشتوں پر اور اپنے رسولوں پر اور اپنے نبیوں اور اپنی خلق سے چنے ہوئے

خَلْقِكَ وَأَصْفِيَاءِكَ وَخَاصَّتِكَ وَأَوْلِيَاءِكَ مِنْ

لوگوں پر اپنے برگزیدہ بندوں پر اور اپنے خاصوں پر اور اپنے دوستوں پر جو

أَهْلِ أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ ○

پہری زمین میں بستے ہیں یا تیرے آسمان میں بستے ہیں

﴿۷۷﴾ درودِ چشتیہ

یہ درود حب رسول پیدا کرنے کے لیے بہت اکیر ہے اور جسے حب رسول حاصل ہو جائے سمجھ لیجئے کہ دنیا اور آخرت میں اس کا بیڑا پار ہے۔ یہ درود سلسلہ چشتیہ نظامیہ کے معروف بزرگ حضرت میاں علی محمد بسی شریف کے معمول کے وظائف میں سے ہے آپ یہ درود پاک بہت کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدوں کو بھی یہی درود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلاۃ و سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَآلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ

اور سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسے تو نے انہیں محبوب کیا

تَرْضَى بِأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ ○

ہو جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا تمہیں

﴿۷۸﴾ درودِ نعم البدل صدقہ

حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے غنّے کو صدقہ کے سوا کوئی چیز نہیں دے

کرتی مگر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر کسی شخص میں صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو وہ کیا کرے اس کے متعلق حضرت ابوسعید خدریؓ کی روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر کسی مسلمان کے پاس صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یہ درود پاک پڑھا کرے تو اللہ اسے صدقے کا بھی اجر عطا فرمائے گا۔ اس کے متعلق حضرت ابو ہریرہؓ سے بھی روایت ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر یہ درود پڑھا کر دو کیوں کہ یہ تمہارے لیے صدقہ ہے۔ اس لیے اس درود پاک کو روزانہ چند بار ضرور پڑھنا چاہیے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں اور

صَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ

درود نازل فرما سارے مومنین اور مومنات اور

الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

مسلمین اور مسلمات پر

(۷۹) درودِ رحمت و برکت

یہ درود بھی درودِ ابراہیمی ہے مگر اس میں لفظ رحمت کا اضافہ ہے اور احادیث میں انہی الفاظ کے ساتھ مذکور ہوا ہے اس درود پاک کا پڑھنا سارا رحمت و برکت ہے لہذا جو شخص اپنے دنیاوی معاملات اور دینی زندگی میں خیر و برکت کا طالب ہو اسے چاہیے کہ وہ روزانہ یہ درود ۵ یا ۷ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے انشاء اللہ اس پر ہر لحاظ سے اللہ تعالیٰ کی رحمت ہوگی اور ہر کام میں برکت رہا کرے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر اور

بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ

برکت نازل فرما سیدنا محمد اور آل محمد پر اور رحمت نازل

مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ

فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر جیسا کہ تو نے درود برکت و

وَرَحِمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

رحمت سیدنا ابراہیم ۴ اور آل سیدنا ابراہیم پر

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ط

نازل فرمایا بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے

۸۰ درود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ علیہ وسلم آپ پر درود و سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہو چکا ہے اب ہم درود کس طرح پڑھیں تو حضورؐ نے فرمایا کہ یوں پڑھو یعنی مندرجہ ذیل درود پاک آپؐ نے پڑھا۔ (بخاری شریف جلد سوم) یہ درود بھی ایک طرح کا درود ابراہیمی ہے جو حضورؐ نے پڑھنے کی تلقین کی ہے۔ یہ درود بھی فیوض برکات کا منبہ ہے جس طرح دوسرے درود شریف ہیں لہذا فیوض و برکات اور آخرت میں انجام بخیر کے لیے اس درود پاک کا پڑھنا بہت اکیر ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

اے اللہ اپنے بندے اور رسول سیدنا محمد پر درود نازل فرما جیسا کہ

کَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْتَ عَلَى

ترنے حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر درود نازل فرمایا اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى

نور محمدؐ اور آل سیدنا محمدؐ پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیمؑ کی

آلِ إِبْرَاهِيمَ ط

اولاد پر برکت نازل فرمائی

۸۱) صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کا درود پاک

یہ درود بھی درود ابراہیمی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نبی اکرم کو پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ ان الفاظ میں درود پاک کا کثرت سے پڑھنا نفاذِ فرائض، دروغیت کو دور کرنا، دنیا و آخرت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے حامی و ناصر ہوں گے وہ آپ کی شفاعت سے یہ درود پڑھنے والے جنت میں داخل ہوگا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآهِلِ بَيْتِهِ كَمَا

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کے گھر والوں پر جیسا تو نے

صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ط

حضرت ابراہیمؑ پر درود نازل فرمایا بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمُ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى

اے اللہ ہمارے اوپر ان کے ساتھ درود نازل فرما اے اللہ برکت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آهِلِ بَيْتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى

سیدنا محمدؐ پر اور آپ کے گھر والوں پر جیسا تو نے برکت نازل فرمائی

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

حضرت ابراہیمؑ پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے اے اللہ ہمارے اوپر

عَلَيْنَا مَعَهُمُ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ

اُن کے ساتھ برکت نازل فرما اللہ تعالیٰ کے بکثرت درود اور

عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ○

مومنین کے بکثرت درود نبی امی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں

(۸۲) درود اہل بیت

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو یہ پسند ہو کہ اسے پورا ثواب ملے تو اسے چاہیے کہ ہمارے ساتھ اہل بیت پر درود بھیجے اور وہ یوں درود بھیجے (ابو داؤد جلد اول) اس درود پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کے ساتھ امہات المؤمنین اولاد اور اہل بیت کا خاص طور پر ذکر فرمایا گیا ہے اس لیے جو یہ درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ حضور کی ازواج مطہرات اولاد و اہل بیت کے صدقے اس کی اولاد اور اہل خانہ پر اپنی رحمت کی بارش کرے گا۔ اور بے پناہ فضل و کرم سے نوازے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهِ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر جو نبی ہیں اور آپؐ کی ازواج پر

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ وَاَهْلَ بَيْتِهِ كَمَا

جو مومنوں کی مائیں ہیں اور آپؐ کی اولاد پر، آپؐ کی اہل بیت پر جس

صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

طرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار ابراہیمؑ پر بے شک تو حمید

مَجِيدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

مجید ہے اے اللہ! برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

آل محمد پر جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے ہمارے سردار

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے

۸۳ درود سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

ابن حبان اور حاکم میں عبد اللہ بن مسعود انصاری سے ایک روایت یوں مروی ہے کہ ایک شخص آیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیٹھ گیا اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے پھر کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر درود بھیجنا تو ہم نے جان لیا مگر نماز میں آپ پر کس طرح درود بھیجیں حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ کا کہنا ہے کہ آپ خاموش ہو گئے یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا کہ یہ شخص سوال نہ کرتا تو اچھا ہوتا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم مجھ پر درود بھیجو تو یوں کہو۔ (حسن حصین صفحہ ۱۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاَرْقٰی وَ

اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد پر جو نبی ارقی ہیں اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

آل حضرت محمد پر جس طرح درود بھیجا تو نے حضرت

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

ابراہیم پر بے شک تو سب خوبوں سربراہ بزرگ ہے اور برکت نازل فرما حضرت

مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا

محمد پر جو نبی امی ہیں جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے حضرت

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○

ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے

۸۴) حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا درود پاک

حضرت عبداللہ بن مسعود سے مروی درود شریف کے الفاظ جو نسائی شریف میں ہیں انہیں مؤلف دلائل الخیرات نے یوں بیان فرمایا ہے۔ نسائی شریف جلد اول و دلائل الخیرات اس درود پاک کے الفاظ بھی درود ابراہیمی جیسے ہیں اور اس کے فیوض و برکات وہی ہیں جو درود ابراہیمی کے ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر اور آپ کی

آلِہ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا إِبْرَاهِيمَ

آل پر جس طرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر

وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا و مولا محمد پر اور آل

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى

سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح برکتیں نازل فرمائی

آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ

میں تو نے آل ابراہیم پر تمام جہانوں میں

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

بے شک تو ہی تعریف کیا گیا، بزرگی والا ہے

۸۵) درود جامع ابراہیمی

یہ ابراہیمی درود جامع الفاظ میں ہے جسے عارف کامل محمد بن سلیمان الجزولی نے دلائل الخیرات میں لکھا ہے یہ درود نہایت جامع فوائد کا حامل ہے کیوں کہ اسے پڑھنے سے دنیا و آخرت میں بھلائی حاصل ہوگی۔ عذاب ووزخ سے چھٹکارا ملے گا ہر قسم کی خطائیں معاف ہو جائیں گی۔ اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔ عبادت کے ذوق و شوق میں اضافہ ہوگا۔ لوگوں میں معزز اور مکرم ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اتباع سنت کی توفیق دے گا۔ لہذا ہر شخص کو چاہیئے کہ ایک بار دن میں یہ درود ضرور پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

اسے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا

پر جس طرح درود بھیجا ہے تو نے ہمارے سردار

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

ابراہیم پر اور ان کی آل پر بے شک تو ہی تعریف کیا گیا بزرگی والا

مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی

ہے اے اللہ برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا

آل محمد پر جس طرح برکتیں نازل کیں تو نے ہمارے سردار

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اِل سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

ابراہیم اور آل ابراہیم پر بے شک تو حمید

مَجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَتَرْحَمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

مجید ہے اے اللہ! رحمت فرما ہمارے آقا محمد پر اور

عَلٰى اِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَرْحَمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

آل محمد پر جس طرح تو نے رحمت کی ہمارے سردار

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اِل سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ

سردار ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے

اَللّٰهُمَّ تَحَنُّنْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اِل سَيِّدِنَا

اے اللہ! مہربانی فرما ہمارے آقا محمد پر اور آل محمد پر

مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى

جس طرح تو نے مہربانی فرمائی ہے ہمارے سردار ابراہیم پر اور آل

اِل سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ

ہمارے سردار ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے اے اللہ!

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اِل سَيِّدِنَا

اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل محمد پر

مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

جس طرح سلام بھیجا تو نے ہمارے سردار

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اِل سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر بے شک تو

حَبِیدٌ مَّجِیدٌ ۝

مجید مجید ہے

۸۶) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک درود

حضرت ابو مسعود انصاریؓ سے روایت ہے کہ ہم سعد بن عبادہؓ کے مکان میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اسی اثناء میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے تو حاضرین محفل میں سے بشیر بن سعد نے عرض کیا کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے درود پڑھنے کا حکم دیا ہے یا رسول اللہ ہم کس طرح آپ پر درود پاک پڑھیں صحابہ کا بیان ہے کہ آپ تھوڑی دیر خاموش رہے آخر ہمارے دل میں یہ بات اٹھی کاش ہم نہ پوچھتے مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر یوں درود پڑھو (موطا امام مالک ص ۱۴۴)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ اور سیدنا محمدؐ کی آل پر اور

بَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَرْحَمُ

برکت و سلام بھیج سیدنا محمدؐ اور سیدنا محمدؐ کی آل پر اور رحمت فرما

مُحَمَّدًا وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَّ

سیدنا محمدؐ کی اولاد پر جیسا کہ تو نے درود و برکت اور

بَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَّ عَلٰی

رحمت نازل فرمائی سیدنا ابراہیمؑ اور آل

اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ

سیدنا ابراہیمؑ پر سارے جہانوں میں بے شک و

حَبِیدٌ مَّجِیدٌ ○

تعریف کیا گیا بزرگ ہے

۸۶) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک اور درود

یہ درود بھی درود ابراہیمی ہے مگر اس درود کے الفاظ میں عام درود ابراہیمی کی نسبت لفظ رحمت کا اضافہ ہے اور ایک حدیث میں اسی طرح مذکور ہوا ہے استفادہ کی غرض سے درج کر دیا گیا ہے لہذا جو شخص اس درود پاک کا ورد کرے گا اسے درود ابراہیمی جیسے فوائد حاصل ہوں گے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ اور آل سیدنا محمدؐ پر جس طرح تو نے درود

صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ

نازل فرمایا سیدنا ابراہیمؑ اور آل سیدنا ابراہیمؑ پر اور برکت نازل

عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى

فرما سیدنا محمدؐ اور آل سیدنا محمدؐ پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی

إِبْرَاهِيمَ وَتَرَحَّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

حضرت ابراہیمؑ پر اور رحمت بھیج سیدنا محمدؐ اور آل سیدنا محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى

جس طرح تو نے رحمت بھیجی سیدنا ابراہیمؑ پر اور سیدنا

آلِ إِبْرَاهِيمَ ○

ابراہیم کی اولاد پر

(۸۸) سید المرسلین کا درود پاک

روایات میں مذکور ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ درود پاک بھی پڑھا ہے اور صحابہ کرام کو پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے لہذا جو شخص صبح و شام یہ درود پڑھے گا بے پناہ ثواب پائے گا اور سعادت دارین حاصل کرے گا۔ کیوں کہ اس درود پاک کے الفاظ دینی و دنیاوی فلاح کے لیے بہت موثر ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

اے اللہ اپنے (برگزیدہ) بندے اور اپنے رسول نبی اُمّی سیدنا

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

محمدؐ کی اولاد پر درود نازل فرما اے اللہ سیدنا محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَكُوْنُ لَكَ

اور سیدنا محمدؐ کی اولاد پر ایسا درود نازل فرما جو

رِضٰی وَلَهٗ جَزَاءٌ وَلِحَقُّهٗ اَدَاءٌ وَّاَعْطٰهٖ

تیری رضا کا دوزیہ ہو اور حضورؐ کے لیے پورا بدلہ ہو اور آپ کے حق کی

اَلْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

ادائیگی ہو اور آپ کو وسیلہ اور فضیلت اور مقام محمود

الَّذِي وَعَدْتَهُ وَاَجْرُهُ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهُ

وعدہ کیا ہے جس کا تو نے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَاَجْزَاةً اَفْضَلَ مَا جَا زَيْتُ نَبِيَّآ عَنْ قَوْمِهِ وَا

کہ ہماری طرف سے ایسا جزا عطا فرما جو آپ کی شان عالی کے لائق

وَرَسُولًا عَنْ أُمَّتِهِ وَصَلَّى عَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنْ

ہر اور آپ کو ان سب سے افضل بدلہ عطا فرما جو کرنے کسی نبی کو اس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو اس

التَّيِّبِينَ وَالصَّالِحِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

کی اُمت کی طرف سے عطا فرمایا اور حضورؐ کے تمام برادرانِ انبیاء و صالحین پر اے ارحم الراحمین درود نازل فرما۔

⑧۹ درود العاشقین

کل انبیاء و مرسلین اور کل کائنات سے بہتر اور افضل ہمارے پیارے پاک نبی حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپ خلقت میں سب سے اول اور کائنات کی اصل ہیں۔ اگر آپ کا وجود باوجود نہ ہوتا تو یہ کائنات ہرگز ہرگز نہ ہوتی۔ زمین و آسمان لوح و قلم اور کسی ان سب سے پہلے آقائے نامدار حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کا ظہور ہو چکا تھا۔ تمام انبیاء علیہم السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی نسبت سے آپ کی اُمت میں داخل ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پیغمبری ختم ہو گئی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ظہور ہو گا تو وہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کے ایک فرد کی حیثیت سے اس دنیا میں تشریف لائیں گے اور دین محمدیؐ کی تبلیغ کریں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب معراج کو تشریف لے گئے تو سب کے سب انبیاء کے سردار بن کر نماز پڑھائی۔ سب کے سب انبیاء آپ پر ایمان لائے ہیں اور آپ پر درود تشریف پڑھتے ہیں اور آپ سے محبت کرتے ہیں اور آپ ان کے سردار ہیں۔ وہ سب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دین اسلام پر ہیں۔ جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اُس نے خدا کی اطاعت کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت خدا سے محبت ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق عین اللہ کا عشق ہے اور عاشق وہ ہستی ہے جس پر اللہ تعالیٰ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سلام بھیجتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اللہ کو سب سے زیادہ عاشق ہی پیارا ہے عشق

ایک چیز ہی عجیب ہے۔ عاشق کا مقابلہ کون کرے! عاشق عجیب طاقت ہے۔ عشق آتے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوگا۔ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو جس سے محبت کرتا ہے۔ قیامت کے دن اُس کے ساتھ ہوگا۔

”گو تھے اویسؓ دور مگر ہو گئے قریب برجل تھا قریب مگر دور ہو گیا!“

عاشق رسول انشاء اللہ بغیر حساب و کتاب کے سب سے اول جنت میں جا پیچھے گا۔ دیکھئے عاشقوں کی شان! حضرت ابو بکر صدیقؓ یا غار تھے۔ حضرت عمر بن الخطابؓ خاص خلیفہ تھے۔ جن کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا اگر میرے بعد کوئی بنی ہوتا تو عمرؓ ہوتا۔ حضرت عثمانؓ داماد تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ چھوٹے بھائی تھے مگر آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا خرقہ مبارک صرف عاشق صادق اویس قرنی رضی اللہ عنہ کو مرحمت فرمایا اور اس عظیم تحفہ کو حضرت عمرؓ اور حضرت علیؓ خود لے کر حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف یہ تحفہ بھیجا بلکہ اس سے بھی زیادہ ان کی عزت کی اور کہلا بھیجا کہ اویسؓ سے کتنا کہ اُمت محمدیؐ کی نجات کے لیے دُعا کریں اویسؓ عاشق تھے سبحان اللہ عاشق کی دُعا فوراً قبول ہو جاتی ہے۔

اور دیکھئے عاشق کی شان!

حضرت امیر خسروؒ اپنے پیر حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ پر عاشق تھے۔ عشق سچا تھا اور پائیدار جب وقت مرگ آیا تو خواجہ نظام الدین اولیاءؒ نے اعلان کیا کہ اگر شریعت اجازت دیتی تو میں وصیت کرتا کہ مجھ کو اور خسروؒ کو ایک ہی لحد میں دفن کیا جائے۔ اللہ اللہ کیا شان کی بات کہی۔

عشق ہو بھی جاتا ہے اور کیا بھی جاتا ہے۔ اگر کیا جائے تو عشق کرنے کا آسان طریقہ درود العاشقین کا کثرت سے ورد ہے۔ عشق وہی ہے جو حقیقی اور بامراد ہو۔ درود العاشقین حقیقی عاشقوں کی معراج ہے۔ ان کا تاج اور ان کے درجات بلند کرنے کا راستہ ہے

اس درود کو پڑھتے والا عاشق با مُراد اور عاشق صادق ہوتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَحْبُوْبِنَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے محبوب

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

اور ہمارے والی محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب

اَلْهَاشِمِيُّ الْقُرَشِيُّ الذِّكْرِي الْمَدَنِي الْعَرَبِيُّ وَ

ہاشمی قریشی پاک مدنی عربی پر اور

عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

آپ کی آل پر اور ہمارے حبیب محمد بن عبد اللہ

بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ النَّبِيِّ الرَّقِّي الْحَبَاذِيِّ

بن عبد المطلب انبی بنی حجازی

اَلْحَرَمِيِّ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَجَمَالِهِ ط

حرمی پر آپ کے حسن و جمال کے مطابق

⑨۰ درود دافع شر اعدا

درود دافع شر اعدا سے مراد وہ درود شریف ہے جسے پڑھنے سے انسان دشمنوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے اگر کوئی شخص کسی دشمن کی دشمنی سے بہت تنگ آگیا ہو اور طرح طرح کی اذیتوں اور پریشانیوں میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھا شروع کر دے اور ہمیشہ پڑھتا رہے انشاء اللہ دشمنوں سے

نجات ملے گی۔ اگر کسی دشمن شجاد و اور کلمے علم کی بنا پر روزی کے ذرائع وقتی طور پر روک رکھے ہوں تو پھر اس درود پاک کو ۴۰ دن تک بعد نماز فجر سو مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ دشمن کے کیسے ہوئے تعویذ دھاگے اور علم کا اثر ختم ہو جائے گا اور روزی کے ذرائع کھل جائیں گے۔ اگر کوئی دشمن ہر وقت زبان درازی کرتا ہو تو سات جمعرات تک پانی پر اس درود پاک، مرتبہ ہر جمعرات کو پڑھیں اور دشمن کے مکان کی طرف منہ کر کے اس پانی کے پاکیزہ جگہ پر پھینٹے لگائیں۔ انشاء اللہ دشمن زبان درازی چھوڑ دے گا۔

يَا مُدِّدُ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيٍّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

اے ذلیل کرنے والے ہر زبردست معاند کے درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور ان کی آل و اصحاب پر اور برکت و سلام۔

اَللّٰهُمَّ اقْهَرِ بِهَا عَلٰی اَعْدَاۤئِنَا وَاَلْزِمُهُمْ

اور میرے دشمنوں پر اس درود سے قہر فرما اور ان کی طرف جلدی

وَعَجِّلْ اِلَيْهِمْ مَا قَصَدُوْا فِيْۤ اَمْوَالِهِمْ

پہنچا دے وہ چیز جو وہ میرے لیے چاہتے ہیں۔ ان کے مال

وَعِزَّتِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۝

اور عزت اور ان کی جانوں میں اور وہ ان سے لازم کر دے۔

حکایت | نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے متعلق ایک واقعہ یہ ہے کہ ایک دفعہ ایک شخص پر ظالم بادشاہ کا عتاب نازل ہوا۔ تو وہ خوف کی وجہ سے جنگ کی طرف بھاگ گیا۔ ایک مقام پر جا کر اپنے ذہن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ مبارک کا تصور کر کے ایک ہزار مرتبہ درود پاک پڑھ کر و بار الہی میں عرض کیا یا اللہ! میں نبی اکرم صلی

اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کو تیرے دربار میں شفیع بناتا ہوں مجھے اس ظالم بادشاہ کے خوف سے امن عطا فرما! ہاتھ سے ندا آئی جا! ہم نے تیرے دشمن کو ہلاک کر دیا ہے جب وہ واپس آیا تو پتہ چلا کہ ظالم بادشاہ مر گیا ہے۔ نزہۃ المجالس

⑨۱ درود الفاتح

درود الفاتح ایسا درود ہے جس سے ہر بند چیز کھل جاتی ہے اور ہر کام میں فتح حاصل ہوتی ہے اسی لیے اسے درود فاتح کہا جاتا ہے۔ مولانا ابوالمقارب شیخ شمس الدین بن ابوالحسن ابوالبکری فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے معمول میں تھا اور ان کے طریقہ میں تھا اس درود پاک کی بدولت اللہ تعالیٰ نے آپ کو صدیق کا درجہ عطا فرمایا اللہ تعالیٰ کی معرفت کے درجے طے ہوئے اور اسی درود کی بدولت آپ کو مقام صدیقیت حاصل ہوا بعض حضرات فرماتے ہیں کہ اس درود کا ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے کچھ اولیاء اللہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا چار ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہے اور یہ عین ممکن ہے۔

حضرت ابوالمقارب فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو جو شخص ۴۰ دن پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے جتنے گناہ ہیں سب بخش دے گا۔

شیخ المشائخ حضرت محمد بکری فرماتے ہیں کہ صدق دل سے اس درود شریف کا زندگی میں ایک مرتبہ بھی پڑھنا آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات دلا سکتا ہے۔ (سبحان اللہ) حضرت سید احمد حلان رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی کو پسند تھا اور ان کا یہ خاص درود تھا یہ درود شریف خاص الخاص عجائبات اور راز ہائے کا حامل ہے اسے پڑھنے سے نور کے پردے کھلتے ہیں اور وہ نور پیدا ہوتا ہے جس کی قدردانی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی نہیں کر سکتا لہذا اسے سو مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہیے۔

حضرت شیخ یوسف بن اسماعیل فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف کرامات کا موتی ہے سید محمد
الکبریٰ فرماتے ہیں کہ درود فاتح ایک ایسا عجیب درود ہے جس کو میں نے ایک برس پڑھا
جج کو گیا اور آقا نے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت نصیب ہوئی۔ اور جب میں منبر
اور روضہ شریف کے بیچ والے حصے میں بیٹھ گیا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی
زیارت نصیب ہوئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شفاعت کا وعدہ فرمایا اور فرمایا کہ
اللہ تعالیٰ تم کو اس درود کے درود کے باعث برکت دے اور تمہاری اولاد کی اولاد کو برکت دے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بِالْفَاتِحِ لِمَا أُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَ

پر جو ہر بند چیز کو کھولنے والے ہیں اور آپ سابقہ کی انتہا ہیں اور

التَّائَصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِي إِلَى صِرَاطِكَ

آپ حق کی حق کے ساتھ مدد کرنے والے ہیں اور آپ صراطِ مستقیم کی ہدایت

الْمُسْتَقِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ

کرنے والے ہیں اے اللہ ان پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

حَقَّ قُدْرَهُ وَمِقْدَارُهُ الْعَظِيمُ ۝

عظیم قدر و منزلت کے مطابق درود بھیج۔

۹۲) درود حضوری

حضور پر نور آقا نے دو جہاں کی عالم روحانیت میں ایک مجلس لگی رہتی ہے جسے مجلس
مہدی کہتے ہیں اس مجلس میں صحابہ کرام اور اولیاء عظام کی رو میں حاضر ہوتی رہتی ہیں اور

مقام ظاہری حیات میں صرف ان اولیاء کو حاصل ہوتا ہے جنہیں مقام حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور یہ مقام حاصل کرنے کے لیے درود حضور بڑا اکیر ہے لہذا جو شخص روزانہ گیارہ سو مرتبہ یہ درود پڑھتا رہے اسے بڑی جلدی زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مقام حضور صلی اللہ علیہ وسلم حاصل ہو جاتا ہے اسی لیے اس درود کو درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کہا جاتا ہے۔

حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان نے ایک مرتبہ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ میں کونسا درود پڑھوں جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہو تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ درود پڑھا کرو چنانچہ اس کے بعد حضرت عبداللہ بن نعمان اپنی بقیہ زندگی میں یہی درود پڑھتے رہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي مُلَكَتْ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود بھیج کہ جس سے ان کا دل تیرے

قَلْبُهُ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنُهُ مِنْ جَبَالِكَ

جلال اور ان کی آنکھیں تیرے جمال میں تر رہیں پھر سرور تائید

فَأَصْبَحَ فَرِحًا مَسْرُورًا مُؤَيَّدًا مَنصُورًا وَعَلَى

اور فتح سے مسرور اور آپ کی آل پر اور

إِلَيْهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا ○

آپ کے صحابہ پر سلامتی و تسلیم نازل فرما۔

⑨۳ درود مقرب

حضرت ردیف بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص درود مقرب پڑھے اسے آخرت میں بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت لازماً نصیب ہوگی۔ لہذا جو شخص یہ پڑھے

کہ قیامت کے روز اسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہو تو اسے چاہیے کہ یہ درود روزانہ بعد نماز فجر ۴۱ مرتبہ پڑھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور قیامت کے دن انہیں بلند

الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط

مقام پر بیٹھا جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔

علامہ سخاویؒ ایک حدیث شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ تین آدمی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی قربت میں عرش کے سائے میں ہوں گے جس دن اس سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہوگا ایک وہ شخص جو کسی مصیبت زدہ کی مصیبت ہٹائے دوسرا وہ جو میری سنت کو زندہ رکھے تیسرا وہ جو میرے اوپر کثرت سے درود بھیجے۔

۹۴) درود دعا و دوا

یہ درود دعا بھی ہے اور دوا بھی لہذا اس درود پاک کو پڑھنے سے ہر مرض سے شفا ہوگی اور جو دوا اس درود کے پڑھنے کے بعد مانگے گا وہ انشاء اللہ قبول ہوگی۔ حکماء حضرات اگر چاہیں کہ ان کی دی ہوئی دوا میں شفا لے لیں شامل ہو جائے تو انہیں چاہیے کہ دوا دیتے وقت ایک بار یہ درود پڑھیں انشاء اللہ جس مرض کو اس درود کے توسل سے دوا دیں گے وہ شفا یاب ہوگا۔

علامہ ابن الشتر کا کہنا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کی ایسی حمد کروں جو سب سے افضل ہو اور اب تک کسی مخلوق نے نہ کی ہو جو اولین اور آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں سے افضل ہو تو اسے یہ درود پاک پڑھنا چاہیے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ فَصَلِّ عَلَى

اے اللہ تیرے ہی لیے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَافْعَلْ بِنَا مَا أَنْتَ

پر درود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور میرے ساتھ بھی

أَهْلُهُ فَإِنَّكَ أَنْتَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ

وہ معاملہ کر جو تیری شان کے شایان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے

الْمَغْفِرَةِ ○

تو مغفرت کرنے والا ہے۔

⑨۵ درود ثواب

یہ ایک ایسا درود ہے جس کا ثواب لامحدود ہے لہذا جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے گا اسے لامحدود ثواب ملے گا اور اس کی عزت میں اضافہ ہوگا اہل خانہ اس کے فرمانبردار رہیں گے۔ لہذا اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی اولاد اس کی تابعداری کرے تو اسے چاہیے کہ نماز جمعہ کے بعد اس درود کو ۱۰ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اولاد تا حیات مطیع و فرمانبردار رہے گی۔ اس کے متعلق حضرت ابو ہریرہؓ نے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ وہ ہمارے گھرانے پر درود بھیجے اور اس کا ثواب بہت بڑے پیمانے میں ماپا جائے تو اسے چاہیے کہ یہ درود پڑھے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ

اے اللہ ہمارے امی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

أَزْوَاجَهُ أَقْمَهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ

ان کی ازواج مطہرات یعنی مؤمنین کی ماؤں پر اور ان کے عزیزوں پر

بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ

اور اہل بیت پر درود بھیج جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۝

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

۹۶) درود ابن کثیر

حضرت خالد ابن کثیرؓ کا جب وصال کا وقت آیا تو لوگوں نے ان کے سر ہانے کاغذ کا ایک پرچہ لکھا ہوا پایا اور اس پر لکھا تھا کہ اے خالد ابن کثیر تمہیں دوزخ سے نجات ہے اس کاغذ کے پرچے کو دیکھتے ہی لوگوں کو بڑا تعجب ہوا سب کے سب فوراً ان کے گھر والوں کے پاس جمع ہوئے اور ان کی سب خوبی معلوم کرنے لگے ہر ایک حیران تھا کہ یہ کیا بات ہے تو پھر گھر والوں نے بتایا کہ خالد ابن کثیرؓ ہر جمعرات کی رات کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر دس ہزار مرتبہ بڑے ادب و اخلاص کے ساتھ درود پڑھتے تو اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے ان کی بخشش و مغفرت کی خبر اہل دنیا کو دے دی۔ لہذا آج بھی اگر کوئی چاہے کہ اس کا خاتمہ بالایمان ہو اور اس کی نجات ہو تو اسے چاہیے کہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب میں اس درود پاک کو دس ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ خاتمہ بالایمان ہوگا اور اللہ کا خاص فضل و کرم ہوگا کہ اہل دنیا حیران رہ جائیں گے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَرْقَى

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی اتمی ہیں

الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَ

جو پاک اور پاک کئے گئے ہیں اور ان کی آل پر اور ان صحابہ پر

وَبَارِكُ وَسَلِّمْ ۝

درود برکت اور سلام بھیج

۹۷ درود برکات کثیرہ

یہ درود برکات کثیرہ اور بہت فضیلت کا حامل ہے اور بعض بزرگان کے معمولات میں سے ہے جو شخص اس درود پاک کو صدق دل سے روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھے قیامت کے روز وہ صالحین اور شہداء کے گروہ میں شامل ہوگا یہ درود پاک ثواب کے لحاظ سے بھی بے شمار نیکیوں کے مترادف ہے اس کے ایک ایک لفظ کے بدلے میں ہزار ہزار نیکی ملے گی۔ اس دور کے طفیل پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں بیماری کی حالت میں اگر یہ درود کثرت سے پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ صحت بحال کر دے گا قبر میں یہ درود منکیر نکیر کے سوال و جواب کے وقت بہت کام آئے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَىٰ رَسُوْلِكَ

اے اللہ درود سلام اور برکت بھیج اپنے اپنے چنے ہوئے رسول اور اپنے

المُصْطَفٰی وَنَبِيِّكَ الْمُرْتَضٰی وَعَلٰی وَاٰلِهِ وَاصْحَابِهِ

پسندیدہ نبی پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر

بَعْدَ كُلِّ ذَرِّۃٍ مِّائَةِ اَلْفٍ مَّرَّةٍ ۝

ایک ذرے کے عوض دس کروڑ بار

۹۸ درود شفاعت

یہ درود بھی دوسرے تمام درود پاک کی طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے لیے بہت مجرب ہے لہذا جو شخص ہر نماز کے بعد اسے "اوتنبہ پڑھتے" اس کے لیے روز قیامت کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہو جائے گی اس کے مدد و اگر کوئی اہل معرفت مقام بقا حاصل کرنے کے بعد اس درود پاک کو رات و دن کثرت سے پڑھنا شروع کر دے تو اس کی ذات سے دوسروں کو فیض پہنچنا شروع ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص شب برات میں اس درود پاک کو اکیس ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کے رزق میں اضافہ ہوگا۔ اور اگر کوئی شخص زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اس درود پاک کو سوال کچھ مرتبہ ۴۰ دن میں پڑھے تو وہ انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہوگا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى حَبِيبِكَ شَفِيعِ

اے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج اپنے حبیب شفیع

الْمُذْنِبِينَ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر

۹۹ درود مشاہدہ

مشاہدہ اللہ تعالیٰ کا ایک عمومی انعام ہے اور اس کا مطلب چشم باطن سے عیبی اشیاء کو دیکھنا ہے اور یہ مجاہدہ سے حاصل ہوتا ہے لہذا جو شخص صاحب مشاہدہ بننا چاہے وہ اس درود پاک پر زہد کرے یعنی اسے فرضی عبادت کے بعد بہت کثرت سے پڑھے جوں جوں پڑھنے کی تعداد میں اضافہ ہوگا ویسے ہی اسے اللہ اور اس کے رسول کا

قرب حاصل ہوتا جائے گا بالآخر وہ مقام آجائے گا کہ اسے مشاہدہ ہونے لگے گا۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنے سے رحمت الہی کے دروازے کھل جاتے ہیں اور جو شخص اسے چالیس دن تک روزانہ ۲۱۲۵ مرتبہ پڑھے اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيْبِهِ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَ

اے اللہ درود بھیج اپنے حبیب رحمت عالمین پر

عَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر

۱۰۰ درود فقری

یہ درود میرے معمولات میں سے ہے یہ درود بے پناہ انوار و برکات کا حامل ہے صدق اخذ میں سے پڑھنے والا اللہ کی طرف راجع ہو جاتا ہے اور اعمال نامے میں نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت حاصل ہوگی۔ ظاہر اور باطن میں پاکیزگی پیدا ہوگی۔ بعد نماز فجر ایک سو مرتبہ بلاناغہ پڑھنے والا ہر طرح کے فتنان سے مستفید و مستغنی ہوگا۔ اور جو شخص بعد نماز عشاء گیارہ سو مرتبہ دینی یا دنیوی حاجت رانی کی غرض سے پڑھے اللہ اس کے دل کی مراد پوری ہوگی اور اللہ کی مدد رحمت سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ کی تائید و مدد شامل حال رہے گی۔ غمزدہ پڑھے غم دور ہو جائے سفر میں پڑھا جائے سفر بخیریت گزرے گا۔ ہر طور پر پڑھنے سے شر شیطان اور فساد دشمن سے حفاظت رہے گی اگر کوئی چالیس رات بعد نماز تہجد ۲۱۲۵ مرتبہ پڑھے جو اللہ سے مانگے وہی ملے اگر نیت

کی غرض سے پڑھے تو زیارت سے بھی مشرف ہوگا۔ ایسا کرم اللہ تعالیٰ سے بندہ ناچیز پر بھی کیا ہوا ہے۔ رمضان المبارک میں کثرت سے پڑھنا بارگاہ محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچنے کا بہترین وسیلہ ہے اور اللہ تعالیٰ خوشنودی و رحمت اور قرب حاصل کرنے کا آسان ترین ذریعہ ہے۔ اسے ہمیشہ معمول کے مطابق پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَفْضَلِ حَبِيبِكَ النَّبِيِّ

اے اللہ اپنے افضل حبیب عظیم نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الْعَظِيمِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر درود اور سلام بھیج



قصیدہ بردہ شریف

عربی قصائد میں سے قصیدہ بردہ شریف بہت مشہور ہے قصیدہ کے معنی مدح سرائی اور تعریف کرنے کے ہیں بردہ کے معنی دھاری دار چادر کے ہیں اس قصیدے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مختلف انداز میں تعریف کی گئی ہے اس لیے اسے قصیدہ بردہ شریف کہا جاتا ہے اس قصیدہ کے مصنف حضرت امام شرف الدین محمد بن سعید بصری ہیں جو اپنے زمانے کے عاشق رسول تھے ان کا یہ قصیدہ بھی عشق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندہ جاوید ثبوت ہے جو انی کے عالم میں وہ امرا اور سلاطین کے قصیدے لکھتے رہے مگر بعد میں اسے ترک کر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح سرائی میں مشغول ہو گئے ایک دفعہ آپ پر اپنا تک فالج ہو گیا علاج معالجہ کیا مگر کچھ بھی افادہ نہ ہوا بیماری جب طول پکڑ گئی تو دوست احباب سب ساتھ چھوڑ گئے حتیٰ کہ عزیز واقارب تک بیزار ہو گئے آخر ایک روز ان کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ کیوں نہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے دُعا مانگی جائے چنانچہ اس نے نہایت ہی بے بسی کی حالت میں یہ نعتیہ قصیدہ کہا اور بارگاہ رسالت میں عقیدت مندی کے پھول پیش کیے اور پھر کچھ عرصہ تک یہ قصیدہ پڑھتے رہتے حتیٰ کہ ایک روز روتے روتے سو گئے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی آپ نے امام بصری کے جسم پر ہاتھ پھیرا تو جب امام بصری بیدار ہوئے تو انہوں نے محسوس کیا کہ بالکل تندرست ہو گئے ہیں اور ان کا مرض جاتا رہا۔ یہ قصیدہ ۶۶۶ھ میں لکھا گیا تھا اور صدیاں گزرنے کے بعد بھی آج تک بالکل ایسے ہی محسوس ہوتا ہے کہ جیسا کہ ابھی ابھی لکھا گیا ہے۔

اس قصیدہ میں ایک طرح کے درود شریف جیسی خصوصیات ہیں لہذا جو شخص اسے خلوص دل سے پڑھتا رہے اس میں عشق رسول پیدا ہو جاتا ہے اس کی دینی و دنیاوی حاجات پوری ہو جاتی ہیں روز محشر میں حضور کی شفاعت ہوگی قصیدہ بردہ شریف کے اشعار حسب ذیل ہیں :

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

الْحَمْدُ لِلَّهِ مَنْشَى الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٍ ثُمَّ الصَّلَاةُ عَلَى الْمُخْتَارِ فِي الْقَدَامِ
مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

اَمِنْ تَذَكُّرِ جِرَانِ بِدِي سَلَمِ
مَزَجَتْ دَمْعًا جَرَى مِنْ مُقْلَةٍ بِدَمِ

۱ ذی سلم کے ہمسایگان کی یاد میں تیری آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں جن میں خون ملا ہوا ہے
جو برابر رواں دواں ہیں

أَمْ هَبَّتِ الرِّيحُ مِنْ تِلْقَاءِ كَاطِمَةٍ
أَوْ أَوْ مَضَ الْبَرْقُ فِي الظُّلُمَاءِ مِنْ إِضْمٍ

۲ کاظم یعنی مدینہ منورہ کی طرف سے دیکھ کر ہوا چل پڑی ہے یا اندھیری رات کو، غم سے کبھی
چمکی ہے۔

فَمَا لِعَيْنَيْكَ إِنْ قُلْتَ أَكْفَاهُمَا هِمَّتَا
وَمَا لِقَلْبِكَ إِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ يَهُم

۳ تیری آنکھوں کو کیا ہوا کہ تو انہیں آنسو دکنے کے لیے کہتا ہے مگر وہ بے اختیار آنسو بہائے جا رہی ہیں
ایسے ہی تیرے دل کو کیا ہو وہ سنبھلنے کی بجائے اور غمناک ہو رہا ہے۔

أَيَحْسَبُ الصَّبُّ أَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتَمٌ
مَا بَيْنَ مَنْسَجِمٍ مِنْهُ وَمُضْطَرَمٍ

۴ کی محبت میں مٹنے والا عاشق یہ خیال کرتا ہے کہ جیسے جوئے آنسوؤں اور سوختہ دل کی آڑ میں اس کی محبت کا راز چھپ جائے گا ہرگز اس طرح چھپ نہیں سکتا۔

لَوْلَا الْهُوَى لَمْ تُرِقْ دُمْعَا عَلَى طَلَلٍ
وَلَا أَرَقْتُ لِذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ

۵ اگر تو حضورؐ کا عاشق نہیں تو پھر کھنڈرات یعنی مکہ مکرمہ کے آثارات پر کیوں آنسو بہا رہا ہے۔ ایسے ہی محبت میں درخت جان اور کوہ انجم کی یاد میں کیوں رتوں کو جاتا رہتا ہے۔

فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ
بِهِ عَلَيْكَ عُدُولُ الدَّمِ مَعَ السَّقَمِ

۶ تیری محبت پر تیرے آنسو اور تیری بیماری گواہی دے رہی ہے یہ دونوں بچے اور بچے گواہ ہیں تو پھر تو اپنے عشق سے کس طرح انکار کر سکتا ہے۔

وَأَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطِيئَةَ عِبْرَةٍ وَضَنِي
مِثْلَ الْبَهَارِ عَلَى خَدَّيْكَ وَالْعَنَمِ

۷ اور دردِ محبت نے تیرے رخساروں پر آنسو اور لاغری کے باعث ذرہ نگلاب اور غنم کی مانند دو غم کے نمایاں آثار پیدا کر دیئے ہیں۔

نَعَمْ سَرَى طَيْفٌ مِّنْ أَهْوَى فَأَرَقْنِي
وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَاتِ بِالْأَلَمِ

۸ ماتھے محبوب کا خیال آگیا جس کے باعث میں رات بھر جاتا رہا ہوں محبت دنیاوی لذت کو غم کے باعث فنا کر دیتی ہے یا اس میں مائل ہو جاتی ہے۔

يَا لَأَيُّمِي فِي الْهُوَى الْعُذْرِيَّ مَعْدَرَةً
مِنْنِي إِلَيْكَ وَلَوْ أَنْصَفْتُ لَمْ تَلَمْ

۹ اسے میرے عشق پر حلاوت کرنے والے میرا عشق بنی مذر کے جوازوں جیسا ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا
لہذا میری معذرت قبول کیجئے اور اگر تو انصاف کرتا تو تجھے ملامت نہ کرتا۔

عَدَّتْكَ حَالِي سِرِّي بِمُسْتَتِرٍ
عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَائِي بِمُنْخَسِمٍ

۱۰ میرے عشق کا تذکرہ دوسروں تک بھی پہنچ چکا ہے اب تو نہ تو میرا راز محبت چھپ سکتا ہے
اور نہ میرا مرض رنج ہو سکتا ہے۔

مَحْضَتْنِي النَّصْرَ لَكِنْ لَسْتُ أَسْمَعُهُ
إِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُدَالِ فِي صَمِّ

۱۱ اسے نصیحت کرنے والے بے شک تو غلوں سے مجھے نصیحت کرتا ہے لیکن میں اسے قلم نہیں سنتا ہوں
کیونکہ عاشق حلاوت کرنے والوں کی حلاوت سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔

إِنِّي اتَّهَمْتُ نَصِيحَةَ الشَّيْبِ فِي عَذْلِي
وَالشَّيْبُ أَبْعَدُ فِي نَصِيحٍ مِّنَ الشُّهَمِ

۱۲ اسے نامح ہر چند کہ میں اپنی پیری کو بھی اپنی حلاوت کے بارے میں موردِ الزام ٹھہرا چکا ہوں حالانکہ
پیری نصیحت کرنے کے اعتبار سے قسمت کا الزام ٹھکنے سے بہت دور ہے۔

الْفَصْلُ الثَّانِي فِي مَنْعِ هَوَى النَّفْسِ

فَإِنَّ أَمَّا رَتِي بِالسُّوءِ مَا اتَّعَظْتُ
مِنْ جَهْلِهَا بِنَذِيرِ الشَّيْبِ وَالْهَرَمِ

۱۳ بلاشبہ میرے نفس امارت نے جو مجھے برائی کی دعوت دیتا رہتا ہے۔ نے اپنی نادانی سے ڈرانے والے بڑھاپے کی نصیحت کو قبول نہ کیا۔

وَلَا أَعْدْتُ مِنْ الْفِعْلِ الْجَمِيلِ قَرِي
ضَيْفِ الْقَرِّ بِرَأْسِي غَيْرَ مُحْتَشِمِ

۱۴ اور اس بہانہ کے لیے جو اچانک میرے سر پر آگیا میرے نفس امارت نے نیک عملوں سے اس کی کوئی بہانہ فراہم نہ کیا۔

لَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ إِنِّي مَا أَوْقَرُهُ
كَتَمْتُ سِرًّا أَبَدًا إِلَى مِنْهُ بِالْكُتْمِ

۱۵ اگر میں جانتا ہوتا کہ میں اس بہانہ کی عزت نہیں کروں گا تو میں اس راز پریری کو یعنی سفید بالوں کو دسمہ میں چھپا لیتا۔

مَنْ لِي بِرَدِّ جَمَاهِ مَنْ غَوَايَتِهَا
كَمَا يُرَدُّ جَمَاهُ الْخَيْلُ بِاللُّجْمِ

۱۶ کون ہے جو میرے گمراہ نفس کو سرکشی سے روکنے والا ہو۔ جس طرح کسکٹن گھوڑوں کو لجام ڈالنے سے روکا جاتا ہے۔

فَلَا تَرْمِ بِالْمَعَاصِي كَسَرَشَهْوَتِهَا
إِنَّ الطَّعَامَ يُقْوِي شَهْوَةَ النَّفْسِ

۱۷ کھانسی کی خواہشات کو گنہگاروں سے ختم کرنے کا ارادہ مت کر کیوں کہ کھانا زیادہ کھانے والے کی خواہش کو زیادہ کھانے کا عادی بنا دیتا ہے۔

وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ إِنْ تَهْمَلَهُ شَبَّ عَلَى
حُبِّ الرِّضَاعِ وَإِنْ تَقْطِعْهُ يَنْفَطِمَ

۱۸ نفس کی مثال دودھ پینے والے بچے کی طرح ہے جسے دودھ پینے پر کھلی چھٹی دے دی جائے تو وہ دودھ کی محبت ہی میں بچاؤ اور اگر اسے دودھ چھڑا دیا جائے تو وہ چھوڑ دے گا۔

فَاَصْرِفْ هَوَاهَا وَحَازِرْ أَنْ تُؤَلِّيَهُ
إِنَّ الْهَوَى مَا تُؤَلِّي يُصْمِرُ أَوْ يَصِم

۱۹ نفس کو اپنی خواہش سے روک دے، ورنہ خوب باخبر رہ کر کہیں تو اسے اپنا مالک نہ بنائے کیونکہ خواہش نفس پر عبور پاتی ہے تو اسے چک کر دیتی ہے یا کامل بنا دیتی ہے۔

وَرَاعِهَا وَهِيَ فِي الْأَعْمَالِ سَائِمَةٌ
وَإِنْ هِيَ اسْتَخْلَتِ الْمَرْعَى أَفَلَا تَسْمُ

۲۰ جسے نفس کی پوری ممانعت کر جبکہ وہ اعمال میں چر رہا ہو اور اگر وہ کس چرگاہ کو اچھا تصور کرے تو مت چھوڑ دے۔

كَمْ حَسَنَتْ لَذَّةَ الْمَرَّةِ قَاتِلَةٌ
حَيْثُ لَمْ يَدْرَ أَنَّ السَّمَّ فِي الدَّاسِمِ

۲۱ کتنی اچھا لگتی ہے ایک لمحہ کی لذت جو اس کے لیے نقصان دہ ہوتی ہے وہ نہیں سمجھتا۔

وَإِخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوعٍ وَمِنْ شَبَعٍ
فَرُبَّ مَخْصَصَةٍ شَرُّ مِنَ الثُّخَمِ

۲۲ فادہ مستی اور پیٹ بھر کر کھانے کے خفیہ نقصان سے ڈرتا رہے کیونکہ بعض اوقات بھوک پیٹ بھر کر کھانے سے زیادہ بُرے اثرات پیدا کرتی ہے۔

وَأَسْتَفْرِغِ الدَّمَ مِنْ عَيْنٍ قَدْ امْتَلَأَتْ
مِنَ الْهَاحِرِ وَالزَّمْحِيَةِ النَّدَامِ

۲۳ اپنی آنکھوں کو جو فتنہ نظریں مبتلا ہیں خوب رو رو کر پاکیزہ کرے اور گناہوں پر نادم ہو کر توبہ کرنے پر اس توبہ پر قائم ہو جا۔

وَحَالِفِ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ وَأَعْصِمَا
وَإِنْ هُمَا مَخْضَاكُ النَّصَةِ فَإِتِّهِمِ

۲۴ نفس اور شیطان کی ہر بات مخالفت کر اور ان کے کہنے پر بالکل نہ چل اگر وہ بھڑکیاں اٹھائیں بھی کوئی نصیحت کریں تو بھی انہیں جھوٹا خیال کر۔

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصِمًا وَلَا حَكَمًا
فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

۲۵ ان دونوں میں سے کسی کی بھی مخالفت نہ کر۔ وہ اپنی مخالفت کریں یا حکم دیں ان کے معرود فریب سے خوب باز رہ۔

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ
لَقَدْ نَسَبْتُ بِهِ نَسْلًا لِدُنَى عَقْبِهِ

۲۶ میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں کیونکہ مجھے ملے قوال کہ بلا عمل کی بات کہتا ہے۔

أَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لَكِنْ مَا أَتَمَرْتُ بِهِ
وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِي لَكَ اسْتَقِم

۲۶ دوسروں کو نیکی کا حکم دیتا ہوں لیکن میں خود اس پر عمل نہیں کرتا تو جب میں خود سیدھے راستے پر نہیں چلتا تو میرا یہ اپنا تو سیدھی راہ پر عمل آخر تکہ پر کیسے اثر انداز ہو سکتا ہے۔

وَلَا تَزُودُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً
وَلَمْ أَصِلْ سِوَى فَرِيضٍ وَلَمْ أَصِم

۲۸ میں نے موت سے پہلے نفل عبادت کا کچھ بھی نہ ادا کیا تیار نہیں کیا نہ میں نے فرضی نماز کے علاوہ نفل نماز پڑھی اور نہ میں نے فرضی روزے کے علاوہ نفل روزے رکھے۔

الْفَصْلُ الثَّالِثُ فِي مَدْحِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ أَحْيَى الظَّلَامَ إِلَى
أَنْ أَشْتَكْتُ قَدْ مَآءُ الضَّرَمِ وَرَم

۲۹ جس نے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی اتباع نہیں کی کہ ان کی عبادت کو یہ عالم تھا کہ انہوں نے اندھیری رات میں اتنی عبادت کی کہ آپ کے دونوں پاؤں مبارک متورم ہو گئے۔

وَشَدَّ مِنْ سَغَبِ أَحْشَاءِ وَطَوَى
تَحْتَ الْحِجَارَةِ كَشْحَامُ تَرْفِ الْأَدَمِ

۳۰ زاتِ اقدس جس نے بھوک کی شدت کے باعث اپنے پیٹ کو کسا اور اپنے نازک پیٹ پر تھکنا نہ دیا۔

وَرَأَوَدَتْهُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَهَبٍ
عَنْ نَفْسِهِ فَأَسْرَاهَا أَيُّهَا شَمُّ

۳۱ سونے کے بلند پہاڑوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پھسلنے کی کوشش کی مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے استغناء کا مظاہرہ کیا اور ان کی التجا کی پروا نہ کی۔

وَأَكْدَتْ زُهْدًا فِيهَا ضَرُورَتُهُ
إِنَّ الضَّرُورَةَ لَا تَعْدُ وَاعِلَى الْعِصَمِ

۳۲ اور دنیاوی احتیاج نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زہد و تقویٰ کو اور بھی مضبوط کر دیا ہے شک دنیا کی اغراض و رما جات عصمت نبی پر غلبہ نہیں پا سکتی۔

وَكَيْفَ تَدْعُو إِلَى الدُّنْيَا ضَرُورَةُ مَنْ
لَوْلَا لَهُ لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

۳۳ دنیا کی ضرورت ایسی بلند ہے کہ جتنی کوس لائن اپنی طرف اشارہ کر سکتی تھی بد حقیقت یہ بے اثر ہے آپ نہ جوتے تو دنیا عدم سے وجود ہی نہ آتی۔

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالْثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجَمٍ

۳۴ جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون و مکان اور انس و جان کے سردار ہیں اور آپ دونوں فریقین یعنی عرب و عجم کے بھی سردار ہیں۔

نَبِيِّنَا الْأَمْرُ النَّاهِي فَلَا أَحَدٌ
أَبْرَفِي قَوْلٍ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَم

۳۵ ہمارے نبی اور امر و نواہی کا حکم دینے والے ہیں اور ان سے بڑھ کر کوئی راست گو نہیں کسی سوال کا جواب دینے میں آپ سے بڑھ کر کوئی صادق نہیں خواہ وہ ہاں میں ہو یا نفی میں ہو۔

هُوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تَرْجُو شَفَاعَتَهُ
لِكُلِّ هَوَلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمٍ

۳۳ آپ اللہ تعالیٰ کے ایسے محبوب ہیں کہ ہر قسم کی نحیبت اور خطرے میں ان کی شفاعت کی امید کی جاسکتی ہے۔

دَعَا إِلَى اللَّهِ فَالْمُسْتَسْكُونَ بِهِ
مُسْتَسْكُونَ بِحَبْلِ غَيْرِ مُنْفَصِمٍ

۳۴ آپ نے لوگوں کو دعوت دی کہ اللہ کے دین کی دعوت آؤ پس جن لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کو قبول کر لیا۔ تو وہ ایسی رسی کو تھامنے والے ہیں کہ جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں ہے۔

فَاقَ النَّبِيِّينَ فِي خَلْقٍ وَفِي خُلُقٍ
وَلَمْ يَدَّ اَنُوهُ فِي عِلْمٍ وَلَا كَرَمٍ

۳۵ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی صورت اور کردار کے اعتبار سے تمام انبیاء پر فوقیت رکھتے ہیں اور کوئی دوسرا نبی آپ کے مقام اور علم پر نہیں پہنچ سکا۔

وَكُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُولِ اللَّهِ مُلْتَمِسٌ
عَرَفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدَّيَمِ

۳۶ تمام انبیاء حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دریاے معرفت و رحمت کی بارش سے ایک چلو یا ایک قطرہ حاصل کرنے کی امتحان کرتے ہیں۔

وَوَاقِفُونَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمْ
مِنْ نُّقْطَةِ الْعِلْمِ اَوْ مِنْ شَكْلَةِ الْحِكْمِ

۳۷ تمام انبیاء حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں اپنے اپنے مقام پر کھڑے ہیں اور سب آپ کی کتاب علم میں سے ایک نقطے اور کتاب حکم میں سے ایک سبکی کی حیثیت رکھتے ہیں۔

فَهُوَ الَّذِي تَعَمَّ مَعْنَاهُ وَصُورَاتُهُ
ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيبًا بَارِئُ النَّسَمِ

۲۱ پس آپ کی ذات اقدس وہ ہے جن کی سیرت مکمل ہو گئی ہے پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنا حبیب بنا کر مقام محبوبیت عطا فرمادیا ہے۔

مُنْزَلَةٌ عَنْ شَرِيكَ فِي مَحَاسِنِهِ
فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيهِ غَيْرُ مُنْقَسِمٍ

۲۲ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے محاسن جامع اور منزہ میں کوئی دوسرا شریک نہیں ہو سکتا پس جو حسن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے وہ تقسیم ہونے والا نہیں ہے۔

دَعَا مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارَىٰ فِي نَبِيِّهِمْ
وَاحْكُم بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِيهِ وَاحْتِكُم

۲۳ عیسائیوں نے اپنے نبی کے بارے میں جو دعویٰ کیا اسے چھوڑ دیجئے باقی جو تمہارے دل میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرو اور اپنے طبع سے مدح سرائی کرو۔

فَانْسُبْ إِلَىٰ ذَاتِهِ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ
وَالنَّسْبُ إِلَىٰ قَدْرِهِ مَا شِئْتَ مِنْ عَظَمٍ

۲۴ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کے متعلق جو چاہیں نسبت قائم کریں اور آپ کے نسب کے متعلق جو عظمت منسوب کرنا چاہیں کر لیں۔

فَإِنَّ فَضْلَ رَسُولِ اللَّهِ لَيْسَ لَهُ
حَدٌّ فَيُعْرَبُ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمٍ

۲۵ پس جب شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نفیست کی کوئی مدنیس رکونی ہونے والا نہی زبان سے آپ کی نفیست بیان کرے۔

لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَهُ آيَاتُهُ عَظَمًا
أَخَى اسْمُهُ حِينَ يُدَاعَى دَارِيسَ الرِّمَمِ

۴۶ بارگاہ رب العزت میں حضور کا وہ مرتبہ ہے کہ اگر اس مرتبہ کے مطابق معجزات دیئے جاتے تو معجزات کی یہ حد ہوتی کہ جب کسی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک بوسیدہ بڑیوں پر پڑھا جاتا تو وہ زندہ ہو جاتیں۔

لَمْ يَمْتَحِنَا بِمَا تَعَى الْعُقُولُ بِهِ
حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَنَّهُمْ

۴۷ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شفقت کی بنا پر ہمیں ایسی چیزوں سے نہیں آزمایا کہ جن سے لوگ حیران ہو جاتے ہیں اس لیے نہ ہم شک اور دہم میں پڑے اور نہ حیرت زدہ ہوئے۔

أَعَى الْوَرَى فَهُمْ مَعَنَا فَلَيْسَ يُرَى
لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِيهِ غَيْرُ مُنْفَجِحِمْ

۴۸ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم کے کمالات نے سب کو بیچ کر دیا پس کوئی شخص جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہو یا دور ہو پس وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات بیان کرنے میں عاجز ہے۔

كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بُعْدٍ
صَغِيرَةٍ وَتُكَلُّ الطَّرْفُ مِنْ أَمَمِ

۴۹ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سورج کی طرح ہیں جو دور سے چھوٹا سا نظر آتا ہے مگر نزدیک سے آنکھ کو عاجز کر دیتا ہے۔

وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيقَتَهُ
قَوْمٌ نِيَامُ تَسْلُوْا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

۵۰ اور وہ لوگ سمجھ دار نہیں وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت سے محروم رہ کر اپنے خواب و خیال میں گم ہیں وہ اس دنیا میں حضور کی حقیقت کو کیسے پا سکتے ہیں۔

فَبَلَّغُ الْعِلْمُ فِيهِ أَنَّ بَشَرُ
وَأَنَّ خَيْرُ خَلْقِ اللَّهِ كُلِّهِمْ

۵۱ ہیں ہمارے علم کی انتہا یہی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب سے اعلیٰ بشر ہیں مگر حقیقت میں وہ ساری مخلوق سے افضل ہیں۔

وَكُلُّ أُمَّيَّ اتَّى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا
فَانَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورٍ بِهِمْ

۵۲ اور ہر طرح کا مغجزہ جو آپ سے پہلے ہر نبی کو ملا وہ درحقیقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نور ہی سے ملا ہے۔

فَانَّمَا تَنَسُّسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا
يُظْهِرُنَ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

۵۳ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مثل آفتاب ہیں اور دوسرے انبیاء کرام ستاروں کی مانند ہیں۔ اور آفتاب لوگوں کے لیے اندھیرے میں اپنے انوار ظاہر کر رہا ہے۔

حَتَّى إِذَا الظَّلَعَتْ فِي الْكُونَيْنِ عَمَّ هَذَا
هَا الْعُلَمَاءُ وَأَحْيَتْ سَائِرَ الْأُمَمِ

۵۴ یہاں تک کہ جب یہ آفتاب خوب کمال کی حد تک روشن ہوا تو اس کی روشنی تمام دنیا میں پھیل گئی اور اس نے گروہوں کو زندہ کر دیا۔

أَكْرَمُ بِخَلْقِ نَبِيِّ زَانَهُ خُلُقُ
بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٌ بِالبَشَرِ مُتَّسِمٌ

۵۵ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کیسی عزت والی ہے کہ آپ کے اخلاق نے اسے اور بھی دو بالا کر دیا ہے آپ حسن رخ زیا میں صاحب بشارت ہیں۔

كَالزَّهْرِ فِي تَرَفٍ وَالْبَدْرِ فِي شَرَفٍ
وَالْبَحْرِ فِي كَرَمٍ وَالْدَّهْرِ فِي هِمَمٍ

۵۶ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تازگی میں شگوفہ بزرگی میں چودھویں رات کا چاند سخاوت میں دریا ہمت میں بلند دہر کی طرح ہیں۔

كَأَنَّهُ وَهُوَ فَرْدٌ فِي جَلَالَتِهِ
فِي عَسْكَرٍ حِينَ تَلْقَاهُ وَفِي حَشَمٍ

۵۷ گویا کہ آپ اپنے جمال و جلال میں یکتا ہیں جب کبھی تو حضور کو اکیلا دیکھے گا تو تجھے ایسا معلوم ہوگا کہ آپ کے ساتھ بڑے غلام اور سپاہیوں کا لشکر ہے۔

كَأَنَّمَا اللُّوْلُؤُ الْمَكْنُونُ فِي صَدَفٍ
مِنْ مَعْدَنِي مُنْطِقٍ مِّنْهُ وَمُبْتَسِمٍ

۵۸ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی لب لہجہ طاق ایک خزانہ ہے اور آپ کے لب و لہجہ فرماتے کی طاقت دوسرا خزانہ ہے جب ان دونوں خزانوں سے کوئی بات نکلتی ہے تو وہ اس موتی کی مانند ہے جو سب میں چھپا ہوا تزیین ہے۔

لَا طِيبَ يَعْدِلُ تَرْبًا ضَمَّ اعْظَمَهُ
طُوبَى لِمُنْتَشِقٍ مِّنْهُ وَمُلْتَمِثٍ

۵۹ کوئی خوشبو اس خاک کے برابر نہیں ہو سکتی جس نے آپ کے جسم اطہر کو اپنے اندر چھپایا ہوا ہے یعنی روضہ اطہر کی خاک ہر قسم کی مٹی سے افضل ہے۔

الفصل الرابع في مولد عليه الصلوة والسلام

أَيَّانَ مَوْلِدُهُ عَنْ طَيْبِ عُنْصُرِهِ
يَا طَيْبَ مُبْتَدَأٍ مِّنْهُ وَمُخْتَلَمٍ

۴۰ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ ولادت نے بسبب حضور کی پاکی کے پاکیزگی طبع کو ظاہر کر دیا کتنا پاک و پاکیزہ آپ کا آغاز ہے اور ایسے ہی آپ کا اختتام پاکیزہ ہے۔

يَوْمَ تَقْرَسُ فِيهِ الْفُرْسُ أَنَّهُمْ
قَدْ أَذْنَارُ وَبِحُلُولِ الْبُوسِ وَالنِّقَمِ

۴۱ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کا دن وہ دن تھا جب اہل فارس نے اپنی فراست سے یہ معلوم کر لیا کہ وہ عنقریب سختی اور عذاب کے نزول سے ڈرائے جائیں گے یعنی ان پر تنگی اور عذاب نازل ہوگا۔

وَبَاتَ أَيُّوَانُ كِسْرَى وَهُوَ مُنْصَدِّعٌ
كَشَمَلٍ أَصْحَابِ كِسْرَى غَيْرَ مُلْتَمِعٍ

۴۲ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کے دن کسریٰ کا محل ایسے پاش پاش ہو گیا جیسے نوشیرواں کا لشکر تتر بتر ہو گیا اور پھر وہ کبھی اٹھانہ ہو سکا۔

وَالنَّارُ خَامِدَةٌ إِلَّا نَفَاسٌ مِّنْ أَسْفٍ
عَلَيْهِ وَالتَّهْرُ سَاهِي الْعَيْنِ مِّنْ سَدَمٍ

۴۳ آتش کدہ ایران کی آگ اور اس کے شعلے ہمیشہ کے لیے ٹھنڈے ہو گئے اور نر فرات بسبب شرمندگی اپنی اصل جگہ بدل گئی اور دسری جگہ بہنے لگی۔

وَسَاءَ سَاوَةً أَنْ غَاضَتْ بِحَبِيرَتِهَا
وَرَدَّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِينَ ظَهَرَ

ساوہ کے رہنے والے لوگ اس وجہ سے غم زدہ ہو گئے کہ ان کا بحیرہ ساوہ خشک ہو گیا اور اس بحیرے پر آنے والا تشنہ اور ناکام واپس لوٹا رہا گیا۔ ۶۳

كَانَ بِالنَّارِ مَا بِالمَاءِ مِنْ بَلَلٍ
حُزْنًا وَبِالمَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمٍ

گویا آگ میں غم کی وجہ سے پانی کی سی خاصیت یعنی تری پیدا ہو گئی اور پانی میں آگ کی سی خاصیت یعنی تپش پیدا ہو گئی۔ ۶۵

وَالْجِنُّ تَهْتِفُ وَالْأَنْوَارُ سَاطِعَةٌ
وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَعْنَى وَمِنْ كَلَمٍ

حضور کی پیدائش کے وقت جنات آپ کی نبوت پر شہادت دے رہے ہیں اور آپ کی نبوت کے انوار چمک رہے ہیں اور حقیقت باتوں اور شہادتوں سے ظاہر ہو رہی تھی۔ ۶۶

عَمُوا وَصَمُّوا فَأَعْلَانُ الْبَشَائِرِ لَمْ
تُسْمَعْ وَبَارِقَةُ الْإِنذَارِ لَمْ تُشَمَّ

مشرکین حق جان بوجھ کر اندھے ہو گئے باوجودیکہ اس سے پہلے ان کا منہ انہیں یہ خبر دے چکا تھا کہ ان کا جھوٹا دین اب باقی نہیں رہے گا۔ ۶۷

مِنْ بَعْدِ مَا أَخْبَرَ الْأَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ
بِأَنَّ دِينَهُمُ الْمَعْرُوجَ لَمْ يَقُمْ

حضور کے متعلق اپنے کاہنوں سے خبر ملنے کے باوجود وہ اندھے اور بہرے ہو گئے اور انہیں یقین ہو گیا تھا کہ ان کا ٹیڑھا دین زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکے گا۔ ۶۸

وَبَعْدَ مَا عَاينُوا فِي الْأُفُقِ مِنْ شُهُبٍ
مُنْقَضَةٍ وَفُقَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ صَنَمٍ

۶۹ انہوں نے آسمان پر شہاب ثاقب ٹوٹتے ہوئے دیکھا اسی طرح زمین پر بتوں کو گرتے ہوئے دیکھا اس کے باوجود وہ لوگ اندھے اور بہرے رہے۔

حَتَّىٰ عَدَا عَنْ طَرِيقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ
مِّنَ الشَّيَاطِينِ يَفْقَرُوا لِثَرِّ مُنْهَزِمٍ

۷۰ یہاں تک شیطانوں پر شہاب ثاقب کے ٹوٹنے کے اس قدر زیادہ ٹکڑے پڑے کہ وہ آسمان کے دروازہ کو چھوڑ کر ایک دوسرے کے پیچھے بھاگنے لگے۔

كَانَتْهُمْ هَرَبًا أَبْطَالُ أَبْرَهَةَ
أَوْ عَسْكَرًا بِالْحَصَىٰ مِنْ رَّاحَتِيهِ رَامَ

۷۱ شیاطین اس طرح بھاگے کہ جس طرح ابرہہ کی فوج کے بھادر سپاہی بیت اللہ پر حملہ کے وقت بھاگے تھے۔ یا وہ کفار کے اس لشکر کی طرح تھے کہ جس پر حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریاں پھینکی تھیں اور وہ بھاگ گئے تھے۔

نَبَذَ آيَهُ بَعْدَ تَسْيِيرِهِ بِبَطْنِهِمَا
نَبَذَ الْمُسَيِّرِ مِنْ أَحْشَاءِ مُلْتَقِمِ

۷۲ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریاں کو اس طرح پھینکا تھا کہ وہ ہاتھوں سے تیسع پڑھتی ہوئی نکلیں جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے یونس علیہ السلام کو جب مچھلی کے پیٹ سے باہر پھینکا تو وہ تیسع پڑھ رہے تھے۔

الفصل الخامس في معجزاته عليه الصلوة والسلام

جَاءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْأَشْجَارُ سَاجِدَةً
تَمْشِي إِلَيْهِ عَلَى سَاقٍ بِلَا قَدَمٍ

۴۲ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جانے پر درخت سجدہ کرتے ہوئے بغیر پاؤں کے اپنی پنڈلیوں پر چلتے ہوئے حاضر ہو گئے۔

كَانَتْهَا سَطْرَتْ سَطْرًا لِمَا كَتَبَتْ
فُرُوعُهَا مِنْ بَدَائِعِ الْخَطِّ فِي اللَّقَمِ

۴۳ درخت جب آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو گویا ان درختوں کے آنے کی وجہ سے زمین پر سیدھی سطریں پڑ گئیں اور ان درختوں کی شاخوں نے ان سطروں کے درمیان خوبصورت خط میں کتابت کر دی۔

مِثْلُ الْغَمَامَةِ اِنِّي سَارَ سَائِرَةً
تَقِيهِ حَرَّ وَطَيْسٍ لِلْهَجِيرِ حَمٍ

۴۵ وہ درخت اس بادل کی طرح تھے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جہاں وہ تشریف لے جاتے مانتے چلے جاتے اور سردبارک پر سایہ کرتے اور آپ کو دوسرے کی تیز دھوپ سے محفوظ رکھتے۔

أَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ اِنْ لَكَ
مِنْ قَلْبِهِ نِسْبَةٌ مَبْرُورَةٌ الْقَسَمِ

۴۶ میں شق ہونے والے چاند کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس چاند کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مبارک سے
ایسی نسبت تھی اللہ میری یہ قسم سچی اللہ کجی ہے۔

وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَمِنْ كَرَمٍ
وَكُلُّ طَرْفٍ مِّنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمٍ

۷۷ وہ غار تو قابلِ تسنن ہے جس نے غیر یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور کرم یعنی حضرت ابو بکرؓ کو چھپنے کے لیے اس طرح موقع فراہم کیا کہ تمام کفار کی آنکھیں اندھی ہو گئیں یعنی وہ آپ کو دیکھ نہ سکے۔

فَالصِّدْقُ فِي الْغَارِ وَالصِّدِّيقُ لَهُمَا
وَهُمْ يَقُولُونَ مَا بِالْغَارِ مِنْ إِسْرَامٍ

۷۸ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکرؓ غار میں تھے مگر کافراں اس طرح اندھے ہوئے کہ کہنے لگے کہ غار میں کوئی آدمی نہیں ہے۔

ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوتَ عَلَى
خَيْرِ الْبَرِّيَّةِ لَمْ تَلْسَبْ وَلَمْ تَحْمِ

۷۹ کفار نے خیال کیا کہ اس غار کے منہ پر جس میں حضور چھپے تھے نہ کبوتریاں انڈے دیتیں اور نہ مکڑی جالا بنتی یعنی اگر حضور اندر ہوتے تو یہ جالا اور انڈے نہ ہوتے۔

وَقَايَةُ اللَّهِ أَغْنَتْ عَنْ مُضَاعَفَةِ
مِنَ الدُّرُوعِ وَعَنْ عَالٍ مِّنَ الْأُطْمِ

۸۰ اللہ تعالیٰ کی حفاظت نے آپ کو گھری زہروں اور بلند قلعوں کی پناہ سے بے نیاز کر دیا تھا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کا محافظتنا بہت مضبوط تھا۔

مَا سَامَنِي الدَّهْرُ ضِيْمًا وَاسْتَجَرْتُ بِهِ
إِلَّا وَنَلْتُ جَوَارًا مِّنْهُ لَمْ يُضْمِ

۸۱ جب سے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس سے پناہ مانگی ہے زمانے نے مجھے کبھی تکلیف اور دکھ نہیں دیا اور حضور کی دی ہوئی پناہ ایسی ہے کہ جسے کوئی مغلوب نہیں کر سکتا۔

وَلَا التَّمَسُّتُ غَنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَدَيْهِ
إِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدَى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلِمٍ

۸۲ میں نے جب کبھی آپ کے ہاتھ مبارک سے دین و دنیا کی دولت کی خواہش کی تو مجھے ان بہترین ہاتھوں سے جنہیں چرما جاتا ہے سب کچھ مل گیا۔

لَا تُنْكِرُ الْوَحْيَ مِنْ رُؤْيَا هَ إِنْ لَهُ
قَلْبًا إِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَكُنْ

۸۳ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس وحی کی حقیقت کا انکار نہ کر جو خواب کی صورت میں تھی۔ کیوں کہ آپ کا دل جاگتا رہتا تھا جبکہ آنکھیں سوئی ہوئی نظر آتی تھیں۔

وَذَاكَ حِينَ بُلُوغٍ مِّنْ ثُبُوتِهِ
فَلَيْسَ يُنْكِرُ فِيهِ حَالٌ مُحْتَلِمٍ

۸۴ اور ان خوابوں کا آنا اس وقت تھا جبکہ حضور نبوت کی بوقت تک پہنچ چکے تھے۔ پس اس حال میں جبکہ نبوت کا وقت آپ پہنچا وحی کا انکار کرنے کی کوئی وجہ جواز نہیں۔

تَبَارَكَ اللَّهُ مَا وَحَى بِمُكْتَسِبٍ
وَلَا نَبِيٍّ عَلَى غَيْبٍ بِشْتَهَمٍ

۸۵ اللہ کی ذات بڑی برکت والی ہے بھلا وحی کسی ہو سکتی ہے یعنی وحی کسی نہیں ہوتی اور نہ کوئی نبی غیب میں متہم ہو سکتا ہے یعنی نبی اللہ ہی کی طرف سے غیب بات بتاتا ہے۔

كَمْ أَبْرَأْتُ وَصَبًّا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهُ
وَاطْلَقْتُ أَرْبَابًا مِّن رَّبْقَةِ اللِّمَمِ

۸۶ کتنی مرتبہ آپ کے ہاتھوں نے مرعیوں کو چھو کر اچھا کر دیا اور دیوانوں کو قید جنوں سے رہا کر دیا۔ اور کتنی بار گراہوں کو ہدایت ملی۔

وَأَحْيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَاءَ دَعَوْتُهُ
حَتَّى حَكَتْ غُرَّةً فِي الْأَعْصِرِ الدُّهَمِ

۸۷ آپ کی دُعا نے خشک سال کو نئی حیات بخشی دی یہاں تک کہ وہ سال نہایت سرسبز مازوں کی پیشانی میں نمایاں ہو گیا۔

بِعَارِضٍ جَادٍ أَوْ خَلَّتِ الْبُطَاحَ بِهَا
صَيِّبًا مِّنَ الْيَمِّ أَوْ سَيْلًا مِّنَ الْعَرَمِ

۸۸ وہ بادل اس قدر زور سے برسا یہاں تک کہ وادیاں دریا کی مانند ہو گئیں یا ایسا معلوم ہوا کہ عزم کا سیلاب یہاں آگیا ہے۔

الْفَصْلُ السَّادِسُ فِي شَرَفِ
الْقُرْآنِ وَمَدْحِهِ

دَعْنِي وَوَصِفِي آيَاتِ لَّهِ ظَهَرَتْ
ظُهُورًا نَّارَ الْقُرْآنِ لَيْلًا عَلَى عِلْمِ

۸۹ اے دوست مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ان معجزات میں مشغول رہنے دے کہ جو اس طرح نمایاں اور روشن ہیں کہ جس طرح مہمانی کی آگ رات کے وقت بندی کو روشن ہوتی ہے۔

فَالَّذِي يَزِدُّهُ حُسْنًا وَهُوَ مُنْتَظَمٌ
وَلَيْسَ يَنْقُصُ قَدْرًا غَيْرُ مُنْتَظَمٍ

۹۰ بکھرے ہوئے موتیوں کی قدر و قیمت پھر بھی کم نہیں ہوتی اگر انہی موتیوں کو بارہا پرو دیا جائے تو ان کی زیبائش بڑھ جاتی ہے۔

فَمَا تَطَّأُولُ أَمَّا الْمَدِيحُ إِلَى
مَا فِيهِ مِنْ كَرَمِ الْأَخْلَاقِ وَالشَّيْمِ

۹۱ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کے اخلاق حسنة اور ثمال اتنے اچھے ہیں کہ وہاں تک مدح
سرائی کی امیدیں رسائی حاصل نہیں کر سکتیں۔

آيَاتُ حَقِّ مِنَ الرَّحْمَنِ مُحَدَّثَةٌ
قَدِيمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوفِ بِالْقَدَمِ

۹۲ قرآنی آیات جنہیں اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا ہے حق میں وہ بجاۓ تلافی اور نزول کے حادثہ ہیں
اور باعتبار اللہ کی صفت کے قدیم ہیں۔

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَهِيَ تَخْبِرُنَا
عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ

۹۳ وہ آیات قرآن کسی زمانے سے ہرگز متعبد نہیں ہیں بلکہ ہمیں عالم آخرت اور قوم عاد اور قبیلہ
ابراہیم کی خبر دیتی ہیں۔

دَامَتْ لَدَيْنَا فِافَا قَتْ كُلِّ مُعْجِزَةٍ
مِّنَ النَّبِيِّينَ إِذْ جَاءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

۹۴ یہ آیات مبارکہ ہمیشہ کے لیے ہمارے پاس موجود ہیں پس وہ تمام معجزوں پر جو پہلے پیغمبروں کو ملے
تھے فوقیت رکھتی ہیں کیوں کہ جب ان کے معجزے ظاہر ہوئے تو وہ بعد میں نہ رہے۔

مُحْكَمَاتٌ فَمَا يُبْقِيْنَ مِنْ شُبْهِ
لِذِي شِقَاقٍ وَلَا يَبْغِيْنَ مِنْ حَكَمِ

۹۵ وہ آیات محکم ہیں اور ان میں کسی دوسرے فریق کے لیے شک کی گنجائش نہیں اور نہ وہ بدعات
خود کسی دوسرے حکم کی محتاج ہیں۔

مَا حُورِبَتْ قَطُّ إِلَّا عَادَ مِنْ حَرْبٍ
أَعْدَى الْأَعَادَى إِلَيْهَا مُلْقَى السَّلَامِ

۹۶ ان آیات کا جب کسی نے مقابلہ کرنا چاہا تو وہ خود ہی ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہوا۔ اور عاجز آکر گردن تسلیم خم ہوا۔

رَدَّتْ بِلَاغَتُهَا دَعْوَى مَعَارِضِهَا
رَدَّ الْغُيُورُ يَدَ الْجَائِي عَنْ الْحَرَمِ مَعًا

۹۷ ان آیات کی بلاغت نے اپنے مقابل کے دعویٰ کو اس طرح رد کر دیا کہ جس طرح کوئی غیرت مند انسان کسی بدکردار کو اپنے حرم میں داخل ہونے سے روکتا ہے۔

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِي مَدَدٍ
وَفَوْقَ جَوْهَرَةٍ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيمِ

۹۸ آیات قرآنی اپنے اندر کئی معانی رکھتی ہیں جو سمندر کی لہروں کی طرح ایک دوسرے کی معاون اور مددگار ہیں اور یہ معانی اپنے حسن و جمال اور قدر و قیمت کے اعتبار سے سمندر کے موتیوں سے بڑھ کر ہیں

فَلَا تَعُدُّ وَلَا تَحْصِي عَجَائِبُهَا
وَلَا تُسَامِرُ عَلَى الْإِكْثَارِ بِالسَّامِ

۹۹ اس لیے کہ ان آیات قرآنی کے عجائبات گنے نہیں جاسکتے اور نہ جمع کئے جاسکتے ہیں۔ اور قرآنی آیات کی کثرت سے تلاوت کرنے کے باوجود طبیعت نہیں اکتاتی۔

قَرَّتْ بِهَا عَيْنٌ قَارِيَهَا فَقُلْتُ لَهُ
لَقَدْ ظَفَرْتَ بِحَبْلِ اللَّهِ فَاَعْتَصِمِ

۱۰۰ ان آیات کو پڑھنے والے کی آنکھ ٹھنڈی ہوگئی تو میں نے اس سے کہا کہ اللہ کی رسی تو میرے لئے میں کامیاب ہو گیا ہیں اسے مضبوطی سے پکڑے رکھ۔

إِنْ تَتْلُهَا خِيفَةً مِّنْ حَرِّ نَّارٍ لَّظَى
أَطْفَآتِ حَرَّ لَظَى مِنْ وَرْدِهَا الشَّيْمِ

۲۱ اگر تو دوزخ کی آگ سے بچنے کے لیے ان آیتوں کو پڑھے گا ترے شک ان آیات کے صُدمے اثرات سے دوزخ کی آگ بھی جلنے گی۔

كَأَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْيِضُ الْوُجُوهُ بِهِ
مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَاءُوهُ كَالْحُحْمِ

۱۰۲ گویا آیات قرآنیہ حوض کوثر میں جس سے قیامت کے روز گنہگاروں کے چہرے روشن ہو جائیں گے حالانکہ حوض پر آنے سے پہلے وہ کونوں کی طرح کالے ہوں گے۔

وَكَالِصِّرَاطِ وَكَالْمِيزَانِ مَعْدِلَةً
فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمْ

۱۰۳ قرآنی آیات عدل کرنے میں پل صراط اور میزان کی مانند ہیں اور ان کے بغیر لوگوں میں عدل قائم نہیں ہو سکتا۔

لَا تَعْجَبَنَّ لِحُسُودٍ رَاحٍ يَنْكُرُهَا
تَجَاهُ هَلَا وَهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهْمِ

۱۰۴ اگر کوئی حسد کی بنا پر ذہن اور فہم رکھنے کے باوجود انکار کرتا ہے تو وہ جہالت کی وجہ سے انکار نہیں کرتا بلکہ عناد کی بنا پر انکار کرتا ہے۔

قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَمَدٍ
وَيُنْكِرُ الْفَمُّ طَعْمَ الْمَاءِ مِنْ سَقَمٍ

۱۰۵ لہذا اوقناں آنکھ آشرب چشم کی وجہ سے سورج کی روشنی کو بڑا سمجھنے لگتی ہے اور کبھی منہ بیماری کے باعث پانی کے مزے کو محسوس نہیں کرتا۔

الْفَصْلُ السَّابِعُ فِي أُسْرَائِهِ وَ
مِعْرَاجِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَا خَيْرَ مَنْ يَمُّ الْعَافُونَ سَاحَتَهُ
سَعْيًا وَفَوْقَ مُتُونِ الْأَيْتُنِ الرَّسْمِ

۱۰۴ اے سب سے اچھے نخی جس کے دربار میں اہل عاجت پیادہ اور تیز رفتار اونٹنیوں پر بیٹھ کر
چلے آتے ہیں۔

وَمَنْ هُوَ الْآيَةُ الْكُبْرَى لِمُعْتَبِرٍ
وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمَى لِمُغْتَنِمٍ

۱۰۵ اور اے وہ ذات جو عبرت حاصل کرتے والے کے لیے بڑی نشانی ہے اور اے وہ
ذات جو قیمت جانتے والے کے لیے سب سے بڑی نعمت ہے۔

سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَيْلًا إِلَى حَرَمٍ
كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِي دَاخِرِ مَنْ الظُّلَمِ

۱۰۸ آپ نے رات کے کچھ جھٹے میں حرم مکہ سے بیت المقدس تک سفر کیا جیسا کہ چودھویں
رات کا چاند اذھیری رات میں چلتا ہے۔

وَبِتَّ تَرُقَى إِلَى أَنْ نَلْتَ مَنَزِلَهُ
مِنْ قَابِ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرِكَ وَلَمْ تُرْمِ

۱۰۹ آپ رات ہی رات میں اوپر کی طرف پرواز کرتے گئے یہاں تک کہ قاب قوسین کا بند
مقام پا لیا جہاں آج تک نہ کوئی پہنچا ہے اور نہ پہنچے گا۔

وَقَدْ مَنَّكَ جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ بِهَا
وَالرُّسُلُ تَقْدِيمُ فُحْدُومٍ عَلَى خَدَمٍ

بیت المقدس میں تمام نبیوں اور رسولوں نے آپ کو اپنا امام بنایا جس طرح کہ آقا اپنے خادموں کا پیشوا بنایا جاتا ہے۔

وَأَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطَّبَاقَ بِهِمْ
فِي مَوْكِ كُنْتَ فِيهِ صَاحِبَ الْعِلْمِ

آپ نے ساتوں آسمانوں کا سفر پیغمبروں میں گزرتے ہوئے طے کیا اور آپ کے ساتھ جو فرشتے تھے آپ ان سب کے سردار تھے۔

حَتَّى إِذَا لَمْ تَدَعْ شَاءَ وَالْمُسْتَبِقِ
مِنَ الدُّنْيَا وَلَا مَرُوقِي لِمُسْتَلِمِ

آپ بڑھتے بڑھتے اس مقام تک پہنچے کہ کسی دوسرے لگے بڑھنے والے کے لیے کوئی درجہ قرب نہ رہا اور نہ کسی اور چڑھنے والے کے لیے کوئی اور جگہ باقی رہی۔

حَفَضْتَ كُلَّ مَقَامٍ بِإِضَافَةٍ إِذْ
نُودِيَتْ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمَفْرَدِ الْعِلْمِ

آپ نے اپنے خداداد مقام کی وجہ سے تمام انبیاء علیہم السلام کے مقامات کو پست کر دیا کیوں کہ شب معراج میں آپ مثل علم مفرد بکار لے گئے۔

كَيْمَا تَفُوزَ بِوَصْلِ أَيْ مُسْتَنِزِ
عَنِ الْعُيُونِ وَبِإِيسَرٍ أَيْ مُكْتَثَمِ

آپ قرب کے اتنے مقام پر اس لیے بلائے گئے کہ وصل کی نعمت سے بہرہ ور ہوں
۴ ہرگز کی آنکھوں سے پوشیدہ ہے اور اس راز سے آگاہ ہوں جسے کوئی نہیں جانتا۔

فَخَرَّتْ كُلُّ فَخَارٍ غَيْرِ مُشْتَرِكٍ
وَجَزَتْ كُلُّ مَقَامٍ غَيْرِ مُزْدَحَمٍ

۱۱۵ پس آپ نے ہر ایک فضیلت بغیر کسی اور کی شرکت کے حاصل کر لی اور ہر بلند مقام سے بغیر کسی مزاحمت کے گزر گئے۔

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا وَلَّيْتُ مِنْ شَرِّ تَبٍ
وَعَزَّادُ رَاكٍ مَا أُولَّيْتُ مِنْ نَعَمٍ

۱۱۶ اور آپ جن مراتب کے مالک بنائے گئے وہ بہت قدر والے ہیں اور جن نعمتوں سے آپ نوازے گئے ان کا ادراک بہت مشکل ہے۔

يُشْرَى لَنَا مَعْشَرُ الْإِسْلَامِ إِنَّ لَنَا
مِنَ الْعَنَائَةِ رُكْنًا غَيْرَ مُنْهَدِمٍ

۱۱۷ اے اسلام کے گروہ ہمارے لیے بہت بڑی بشارت ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت سے ہمیں شریعت کا وہ ستون میسر آیا ہے جو کبھی گرنے والا نہیں۔

لَمَّا دَعَى اللَّهُ دَاعِيَنَا لَطَاعَتِهِ
بِأَكْرَمِ الرُّسُلِ كُنَّا أَكْرَمَ الْأُمَمِ

۱۱۸ جب اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جو ہمیں اللہ کی اطاعت کی طرف بلا تے ہیں اکرم الرسل کہہ کر پکارا تو ہم افضل امت قرار دیئے گئے۔

الْفَصْلُ الثَّامِنُ فِي جِهَادِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَاعَتْ قُلُوبَ الْعِدَى أَنْبَاءَ بَعْثِهِ
كُنْبَاءَةً أَجْفَلَتْ غُفْلًا مِّنَ الْغَنَمِ

۱۱۹ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی خبروں نے دشمنوں کے دلوں کو اس طرح خوف زدہ کر دیا جس طرح کثیر کی آواز بے خبر بکریوں کے ریور کو ڈرا دیتی ہے۔

مَا زَالَ يَلْقَاهُمْ فِي كُلِّ مَعْرَكٍ
حَتَّىٰ حَكَّوْا بِأَلْقَانَا لَحْمًا عَلَىٰ وَضْعِهِ

۱۲۰ حضور ہر ایک میدان جنگ میں کافروں سے لڑتے رہے حتیٰ کہ وہ کافر نیزے لگنے سے اسی گوشت کی مانند ہر گئے جو قصاب کے تختہ پر پڑا ہوتا ہے۔

وَذُو الْفِرَارِ أَفْكَادٌ وَيَغْبِطُونَ بِهِ
أَشْرَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعُقْبَانِ وَالرَّحِمِ

۱۲۱ کفار بھاگنے کا ارادہ رکھتے تھے پس قریب تھا کہ وہ بھاگنے کی بنا پر ان اعفار پر شک کرے جنہیں مردار خور جانور اور گدھ اوپر لے اڑتے۔

تَمْضِي اللَّيَالِي وَلَا يَدُرُونَ عِدَّتَهَا
مَا لَمْ تَكُنْ مِنْ لَيَالِي الْأَشْهُرِ الْحُرْمِ

۱۲۲ جب تک حرمت والے مہینوں کی راتیں نہ آجائیں راتیں گزرتی رہتی مگر کافرانہیں شمار کرنا نہیں جانتے تھے۔

كَانَ مَا لِلدَّيْنِ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ
بِكُلِّ قَوْمٍ إِلَى لَحْمِ الْعَدَى قَرِمٍ

۱۲۲ گویا اسلام ایک مہمان ہے جو ایسے بہادروں اور سرداروں کو لے کر کافروں کے ضمن میں اترتا جن میں سے ہر ایک سردار دشمنوں کے گوشت کھانے کا خواہشمند تھا۔

يَجْرُبُ بَحْرَ خَمِيْسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ
يَرْمِي بِمَوْجٍ مِّنَ الْاَبْطَالِ مُلْتَطِمٍ

۱۲۳ اسلام ایک ایسا لشکر لایا جس کے بہادر سپاہی خوش رفتار گھوڑوں پر میدان جنگ میں آئے اور وہ لشکر ایسے دشمنوں کی فوج سے ایسے ٹکرایا جیسے دریا کی موجیں آپس میں ٹکراتی ہیں۔

مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِلَّهِ مُحْتَسِبٍ
يَسْطُوْا بِمُسْتَاَصِلٍ لِّلْكَفْرِ مُضْطَلَمٍ

۱۲۵ اس لشکر کا ہر ایک بہادر اللہ تعالیٰ کے حکم کا تابع ہے اپنے جہاد کے ثواب کی امید اللہ سے رکھتا ہے وہ ایسی تلوار سے حملہ کرتا ہے جو کفر کو جڑ سے کاٹنے والی اور برباد کرنے والی ہے۔

حَتَّى غَدَتْ مِلَّةُ الْاِسْلَامِ وَهِيَ بِهِمْ
مِنْ اَبْعَادِ غُرَبَتِهَا مَوْصُولَةُ الرَّحِمِ

۱۲۶ اسلام کے بہادر یہاں تک لڑتے رہے کہ ملت اسلام جس کا وجود ان صحابہ کی وجہ سے تھا اپنی غربت اور کمزوری کے بعد اپنے غم خوار بھائیوں سے ملنے والی ہو گئی۔

مَكْفُوْلَةٌ اَبَدًا مِنْهُمْ بِخَيْرِ اَبٍ
وَخَيْرِ بَعْلِ فَلَمْ يَتَمَّ وَلَمْ تَسِمْ

۱۲۷ ملت اسلامیہ ان بہادر صحابہ کرام کی وجہ سے بہترین باپ اور بہترین شوہر کے ذریعے سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو گئی اب نہ وہ کبھی ختم ہوگی اور نہ ہیوہ۔

هُمْ الْجِبَالُ فَسَلَّ عَنْهُمْ مَصَادِمَهُمْ
مَاذَا رَأَوْا مِنْهُمْ فِي كُلِّ مُصْطَدِمٍ

۱۲۸ وہ صحابہ کرام پہاڑ کی مانند ہیں ان کے بارے میں ان کے دشمنوں سے دریافت کرے کہ میدان جنگ میں انہوں نے ان کے بارے میں کیا کیا دیکھا۔

وَسَلَّ حَنِينًا وَسَلَّ بَدْرًا وَسَلَّ أَحَدًا
فَصُورُ حَتِفٍ لَهُمْ أَذْهَى مِنَ الْوَحْمِ

۱۲۹ اگر تمہیں اعتبار نہیں تو حنین بدر احد میں شامل ہونے والوں سے پوچھ لے کہ ان کافروں کی موت پیسے طاعون وغیرہ کی بیماری سے کتنی زیادہ شدید تھی۔

الْمُصْدَرِی الْبَيْضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ
مِنَ الْعُدَى كُلِّ مُسْوَدٍّ مِّنَ اللَّحْمِ

۱۳۰ اسلام کے بہادر صحابہ کرامؓ اپنی چمکتی ہوئی تلواریں دشمنوں کے بے لے سیاہ باؤں پر مارنے کے بعد خون سے رنگی ہوئی واپس لاتے تھے۔

وَالْكَاتِبَيْنِ بِسْرِ الْخَطِّ مَا تَرَكَتْ
أَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَيْرِ مُنْعَجِمٍ

۱۳۱ اسلام کے بہادر جنگجو سپاہی اپنے خطی نیزوں سے لکھتے تھے کہ ان قلموں نے دشمنوں کے جسم کا کوئی حرف یعنی عضو بغیر نقطے یعنی زخم کے رہنے نہیں دیا۔

شَاكِي السَّلَاحِ لَهُمْ سِيْمَا تُمَيِّزُهُمْ
وَالْوَرْدُ يَمْتَنِرُ بِالسِّيْمَا مِنَ السَّلَامِ

۱۳۲ یہ بہادران اسلام پوری طرح مسلح تھے جن کے لیے ایک خاص نشان تھا جو انہیں دوسروں سے ممتاز کرتا تھا جس طرح گلاب کیکر کے درخت سے ممتاز ہوتا ہے۔

تُهْدِي إِلَيْكَ رِيَّاحُ النَّصْرِ نَشْرَهُمْ
فَتَحْسَبُ الزَّهْرَ فِي الْأَكْمَامِ كُلِّ كَيْفِي

۱۳۲ نصرت الہی کی وہ ہوا ان بہادر مجاہدوں کی خوشبو کا تھہ تیری طرف بھیجتی ہے پس تو ایسا خیال کرے گا کہ ہر مجاہد اپنے غلاموں میں ایک طرح کا شگوفہ ہے۔

كَاتَّبَهُمْ فِي ظُهُورِ الْخَيْلِ نَبْتُ رَبٍّ
مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّةِ الْحُزْمِ

۱۳۳ وہ مجاہدین اسلام گھوڑوں کی پشتوں پر گویا ٹیلوں کی سبز گھاس تھتھے جس کی وجہ سے وہ اپنی سواری پر ہوشیار تھتھے نہ کہ گھوڑوں کی پیٹھ پر زین کا خوب کسا جانا۔

طَارَتْ قُلُوبُ الْعِدَى مِنْ يَأْسِهِمْ فَرَقًا
فَمَا تَفَرَّقُ بَيْنَ الْبُهْمِ وَالْبُهِمِ

۱۳۵ دشمنوں کے دل ان مجاہدین کے حملوں کی وجہ سے خوف زدہ ہو گئے۔ پس وہ بکری کے بچوں اور بہادر مجاہدین میں تمیز نہ کر پاتے تھتھے۔

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُولِ اللَّهِ نَصْرَتُهُ
إِنْ تَلَّقَهُ الْأُسْدُ فِي أَجَامِهَا تَجِمَ

۱۳۶ اور جس شخص کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تائید و نصرت ہو اگر اس کے سامنے جنگلوں کے شیر بھی آجائیں تو وہ خوف کی وجہ سے خود بخود بھاگ جائیں گے۔

وَلَنْ تَرَى مِنْ وَلِيٍّ غَيْرِ مُنْتَصِرٍ
بِهِ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَيْرِ مُنْقَصِمٍ

۱۳۷ اور تو ہرگز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی دوست نہیں دیکھے گا کہ جو آپ کی مدد سے فتح مند نہ ہو اور آپ کا مخالف کوئی ایسا نہ ہوگا جو شکستہ حال نہ ہو۔

أَحَلَّ أَمَّتَهُ فِي حُرِّ مِلَّتِهِ
كَالَلَيْثِ حَلَّ مَعَ الْأَشْبَالِ فِي أَجَمِ

۱۳۸ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اُمت کو ایک مضبوط قلعہ میں لے لیا ہے جس طرح کہ جنگل کا شیر اپنے بچوں کو اپنی حفاظت میں لے لیتا ہے۔

كَمْ جَدَّلْتُ كَلِمَاتُ اللَّهِ مِنْ جَدَلٍ
فِيهِ وَكَمْ خَصَمَ الْبُرْهَانَ مِنْ خَصَمٍ

۱۳۹ قرآن پاک نے بارہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جھگڑتے والوں کو نیچا دکھایا اور بعض اوقات معجزات نے بدترین دشمنوں کو مغلوب کر دیا۔

كَفَّاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْأُمِّيِّ مُعْجَزَةً
فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّادِيْبِ فِي الْيُتَمِّ

۱۴۰ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ جاہلیت میں امی ہو کر عالم ہونا اور یتیم رہ کر صاحب ادب ہونا یقینی معجزہ ہے۔

الْفَصْلُ الثَّاسِعُ فِي التَّوَسُّلِ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خَدَمْتُهُ بِمَدِيحٍ أَسْتَقِيلُ بِهِ
ذُنُوبَ عَمْرِ مَضَى فِي الشَّعْرِ وَالْخَدَامِ

۱۴۱ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں یہ نذرانہ عقیدت اسی لیے پیش کیا ہے کہ میں اس کے ذریعے اپنی عمر بھر کے ان گناہوں کو معاف کرواؤں جو شعر و شاعری اور امراء کی عداوت میں سرزد ہوئے ہیں۔

إِذَا قُلِدَا نِي مَا تَخْشَى عَوَاقِبُهُ
كَأَنِّي بِهِمَا هَدَىٰ مِّنَ النَّعَمِ

۱۳۲ کیوں کہ شاعری اور شاہی ملازمت نے میرے گلے میں ایک ایسے امر کو بطور قلاوہ کے ڈال دیا ہے جس کے بُرے نتائج سے ڈر لگتا ہے گویا کہ میں ان دونوں کے ساتھ قربانی کا اونٹ ہوں۔

أَطَعْتُ غَمَّ الصَّبَا فِي الْحَالَتَيْنِ وَمَا
حَصَلْتُ إِلَّا عَلَى الْأَثَامِ وَالشَّدَامِ

۱۳۳ میں شاعری اور ملازمت کی حالت میں جوانی کے دور میں جہالت کے تابع رہا اور مجھے گناہوں اور پشیمانی کے سوا کچھ نہ حاصل ہوا اور اس سے مجھے گناہوں اور ندامت کے سوا کچھ حاصل نہ ہوا۔

فِيَا خَسَارَةَ نَفْسِي فِي تَجَارَتِهَا
لَمْ تَشْتَرِ الذِّينَ بِالدُّنْيَا وَلَمْ تَسْمِ

۱۳۴ اے دو گویا میرے نفس کی تجارت کے خسارے کو دیکھو کہ اس نے نہ تو دنیا کے عوض میں دین خرید لیا اور نہ اس کے خریدنے کا ارادہ کیا۔

وَمَنْ يَّبِعْ أَجَلًا مِّنْهُ بِعَاجِلِهِ
يَبِئْسَ لَهُ الْغَبْنُ فِي بَيْعِهِ وَفِي سَلَمِ

۱۳۵ جس شخص نے اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے میں بیچ ڈالا تو کچھ شک نہیں کہ اس نے بیع اور سلم میں بہت بڑا نقصان اٹھایا ہے۔

إِنَّا بَذَنَّا فَمَا عَهْدِي بِمُنْتَقِضِ
مِنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِي بِمُنْصَرِمِ

۱۳۶ اگرچہ میں گناہوں کا مرتکب ہوا ہوں تاہم میرا جو عہد و پیمان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے وہ ٹوٹنے والا نہیں اور نہ میری امید کی رسی کٹ جانے والی ہے۔

فَإِنِّ لِي ذِمَّةٌ مِّنْهُ بِتَسْمِيَّتِي
مُحَمَّدًا وَهُوَ أَوْفَى الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

۱۳۷ بے شک میرا نام محمد ہر نے کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک خاص نسبت وعدہ رکھتا ہے اور آپ تمام دنیا میں سب سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والے ہیں۔

إِنْ لَّمْ يَكُنْ فِي مَعَادِي أَخَذَ أَبِيدِي
فَضْلًا وَلَا فِقْلًا يَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

۱۳۸ اگر عالم عقبیٰ میں ازراہ مرثیہ فی دیمان مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دستگیری میں نہ آئی تو پھر مجھے کتنا چاہیے ہٹے لغزش قدم اور اگر آپ نے میری دستگیری کی تو مجھے کتنا چاہیے ثبات قدم کی

حَاشَا أَنْ يُحَرِّمَ الرَّاجِي مَكَارِمَهُ
أَوْ يَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَيْرَ مُحْتَرَمٍ

۱۳۹ یہ نہیں ہو سکتا کہ آپ کی ذات اقدس سے فیض و کرم کی امید رکھنے والا محروم رہ جائے یا آپ کے دامن رحمت میں پناہ لینے والا بے احترام واپس آئے۔

وَمُنْذُ الزَّمْتُ أَفْكَارِي مَدَّ آيَحُهُ
وَجَدُّهُ لَخَلَاصِي خَيْرٌ مُلْتَزِمٍ

۱۴۰ میں جب سے اپنے افکار کو حضور علیہ السلام کی نعت کے لیے وقف کر دیا ہے تب سے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی نجات کا معاون پایا ہے۔

وَلَكِنْ يَفُوتُ الْغِنَى مِنْهُ يَدًا تَرِبَتْ
إِنَّ الْحَيَا يُنْبِتُ الْأَزْهَارَ فِي الْأَكَمِ

۱۴۱ اور آپ کی سخاوت کسی محتاج کے ہاتھ کو خالی نہیں رہنے دیتی کیوں کہ بارشش ٹیلوں پر بھی بڑے کو اگا دیتی ہے۔

وَلَمَّا رَدَّ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِي اقْتَطَفَتْ
يَدًا زَهِيرًا بِمَا أَشْنَى عَلَى هَرَمٍ

۱۵۲ میں اس قصیدہ سے دنیاوی مال کا خواہش مند نہیں جو نہ میر نے ہرم بن سنان کی مدح سے حاصل کیا بلکہ آخرت میں حضور کی شفاعت کا خواہاں ہوں۔

الْفَصْلُ الْعَاشِرُ فِي الْمَنَاجَاتِ
وَعَرَضُ الْحَالِ

يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِي مَنْ الْوَدُوبُ
سَوَالٌ عِنْدَ حُلُولِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

۱۵۳ اے سب سے مکرم حادثات کے وقت میرے پاس کوئی اور نہیں جس کے پاس جا کر پناہ لوں یعنی قیامت کو آپ ہی کے دامن میں پناہ ملے گی۔

وَلَكِنْ يُضِيقُ رَسُولَ اللَّهِ جَاهُكَ بِي
إِذَا الْكَرِيمُ تَجَلَّى بِاسْمِ مُنْتَقِمِ

۱۵۴ قیامت کے روز جب اللہ تعالیٰ منتقم کی صفت میں جلوہ گر ہوگا آپ کے مرتبے کی وسعت میرا ضرور خیال رکھے گی۔

فَإِنَّ مِنْ جُودِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتْهَا
وَمِنْ عُلُومِكَ عِلْمُ اللُّوحِ وَالْقَلَمِ

۱۵۵ دنیا و آخرت کی بخشش آپ ہی کی وجہ سے معرفت وجود میں آئی اور لوح و قلم کا علم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کا حصہ ہے۔

يَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِي مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ
إِنَّ الْكِبَايْرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

۱۵۶ اے نفس اس خیال سے کہ تیرے گناہ بڑے ہیں نا امید نہ ہو کیوں کہ اللہ تعالیٰ کی بخشش کے آگے بڑے گناہ مثل چھوٹے گناہوں کے ہیں۔

لَعَلَّ رَحْمَةً رَبِّي حِينَ يَقْسِمُهَا
تَأْتِي عَلَى حَسَبِ الْعُصْيَانِ فِي الْقِسْمِ

۱۵۷ امید ہے کہ میرے رب کی رحمت جب آخرت میں تقسیم کی جائے گی تو وہ ضرور گناہوں کی مقدار کے برابر ہی مجھے میں آئے گی۔

يَا رَبِّ وَاجْعَلْ رِجَائِي غَيْرَ مُنْعَكِسٍ
لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِي غَيْرَ مُنْخَرِمٍ

۱۵۸ اے میرے پروردگار جو امید میں نے تیرے ساتھ وابستہ کی ہوئی ہے اسے رد نہ کر اور میرے یقین کو جو تیری رحمت کے متعلق ہے پورا کر دے۔

وَالْطُّفُ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ إِنَّ لَهُ
صَبْرًا مَتَى تَدْعُهُ إِلَّا هُوَ الْيَنْهَزِمُ

۱۵۹ اے میرے اللہ دونوں جہان میں اپنے بندہ پر مہربانی کر کیوں کہ مہربان برداشت کی تو یہ بات ہے کہ خوف اے مقابلہ کی دعوت دیتا ہے تو وہ بھاگ کھڑا ہوتا ہے۔

وَأُذُنٌ لِّسَحْبٍ صَلَوَةٌ مِّنْكَ دَائِمَةٌ
عَلَى النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍ وَ مُنْسَجِمٍ

۱۶۰ اے میرے اللہ اپنی رحمت کے بادلوں کو حکم دے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت کی بارش کریں اور ہمیشہ برستے رہیں۔

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعَنْ عُمَرَ
وَعَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ عُثْمَانَ ذِي الْكُرَمِ

۱۶۱ پھر راضی ہو اللہ ان سے جو حضرت ابو بکر صدیقؓ حضرت عمرؓ حضرت عثمان اور حضرت علیؓ جو عزت والے ہیں۔

وَالْأَزَلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِينَ لَهُمْ
أَهْلُ الثَّقَاتِ وَالثَّقَى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

۱۶۲ اور رحمت کے بادل ہمیشہ صحابہ کرام تابعین تبع تابعین اہل تقویٰ اور پاکباز اور صاحب علم و کرم پر برستے رہیں۔

مَا رَنَحَتْ عَذَابَاتُ الْبَانَ رِيحُ صَبَا
وَأَطْرَبَ الْعَيْسَ حَادِي الْعَيْسِ بِالنَّغَمِ

۱۶۳ اور یہ رحمت ان پر اس وقت ہوتی رہے جب تک کہ درخت بان کی شاخیں باد صبا سے ملتی رہیں اور حدی خوان سواری کے اونٹوں کو سُریلے نغموں سے سرور میں لاتا رہے۔

فَاغْفِرْ لَنَا شِرْهًا وَاعْفِرْ لِقَارِبِهَا
سَأَلْتُكَ الْخَبْرَ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ

۱۶۴ اے اللہ تو صاحب جود و کرم ہے تجھ سے دعا کرتے ہیں اس قصیدہ کے مصنف اور پڑھنے والوں کو بخش دے۔



اظہارِ شکر

میں ذات باری تعالیٰ کا احسان مند ہوں جس نے مجھے صحت اور توفیق دی کہ بندہ ناچیز نے ان اوراد شریف کو ایک کتابی صورت میں ترتیب دیا دراصل میرے ایک دوست نے ایک مرتبہ مجھے مشورہ دیا کہ جس طرح قرآنی سورتوں کا مجموعہ و طائفہ ہے اسی طرح چند درود شریف ایک کتاب میں اکٹھے کر دو تاکہ وہ درود شریف کا مجموعہ بن جائے۔ مجھے اس کی یہ تجویز بہت پسند آئی تو میں نے کچھ عرصہ بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر عنایت سے یہ کام شروع کر دیا اور اللہ کی توفیق سے بہت جلد پایہ تکمیل تک پہنچ گیا۔ اللہ تعالیٰ میری بشری کمزوریوں کو معاف فرمائے اور اس کاوش کو قبول فرمائے اور خدا کرے کہ یہ مجموعہ میرا ذریعہ نجات بنے۔

مورخہ ۱۹۸۸ء — ۷ — ۱۷

عالم فقری

گلی نمبر ۹ مکان نمبر ۵-۵۲

چاہ میراں لاہور

اذکارِ فقری

یہ اذکار میرے مسموات سے ہیں اور میں نے انہیں دین و دنیا میں راہِ حق اور فلاح کے لئے بہت اکیسرا یا سب سے اس لئے ان اذکار کا روزانہ پڑھنا بے پناہ فیوض و برکات کا حامل ہے اور اللہ کی رحمت سے ہر کام ہو جاتا ہے یہ دراصل اسمِ اعظم کا مجموعہ ہے اسے ہر روز کم از کم ۳۳ مرتبہ پڑھنے سے سکون قلب پیدا ہوگا اور ایمان میں استقامت پیدا ہوگی روزی میں برکت پیدا ہوگی شیطان کے دھوکوں اور فتنوں سے محفوظ رہے گا۔ خاتمہ بالایمان ہوگا۔ ہوں سے بچنے کی توفیق ملے گی دنیا کے مصائب سے نجات ملے گی ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہے گا اگر غربت ہو تو اسے مسلسل پڑھتے رہنے سے غربت اور افلاس ختم ہو جاتی ہے۔ اگر اسے کثرت سے پڑھا جائے رزق میں انفاذ ہونے کے اسباب پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو ہر ناز کے بعد اسے ۱۲ مرتبہ پڑھنے کا مسول بنائے تو وہ مستجاب الدعوات بن جاتا ہے اس کی ہر جائز دعا قبول ہونے لگتی ہے۔ اگر کوئی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی غرض سے اسے خلوص دل سے تہجد کے وقت ۱۴ روز کثرت سے پڑھے تو اسے انشاء اللہ زیارت ہوگی۔ اگر کوئی اپنے گناہوں کی معافی کی غرض سے اسے چالیس روز تک کثرت سے پڑھے اللہ سچے دل سے توبہ کرے تو اس کی توبہ قبول ہوگی اور گناہ معاف ہوں گے۔ تسخیر خلق کے لئے بھی یہ اذکار بہت مفید ہیں۔ ان اذکار کو ہمیشہ پڑھتے رہنے سے پڑھنے والا دوسروں میں ہر دفعہ بڑھتا رہتا ہے اگر کسی کے ذمے قرض ہو تو بھی اسے پڑھنے سے قرض کی ادائیگی کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر کسی کی شادی نہ ہوتی ہو تو اسے چاہیے کہ تین ماہ تک بعد نمازِ مشاء روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ شادی ہو جائے گی غرض کہ ہر لحاظ سے اس کے پڑھنے کا فائدہ ہی فائدہ ہے۔

ہر جمعرات کو اگر چند حضرات مل کر ان اذکار کو بلند آواز سے پڑھیں اور دل میں رضائے الہی کو مد نظر رکھیں تو اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے ان کی مدد کرے گا اور اگر کوئی سچے دل سے روحانیت کا طالب ہو تو ان اذکار کو پڑھنے سے معرفت کی راہ کھل جاتی ہے۔

- ۱۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاصْحَابِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ
 ۲۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ
 الْقَيُّوْمُ وَاتُوبُ اِلَيْهِ

- ۳۔ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
 ۴۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ
 ۵۔ اَللّٰهُ رَبِّي
 ۶۔ اَللّٰهُ شَافِي
 ۷۔ اَللّٰهُ كَافِي
 ۸۔ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيْمُ
 ۹۔ يَا وَكِيلُ يَا كَفِيْلُ
 ۱۰۔ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِي
 ۱۱۔ يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ
 ۱۲۔ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ
 ۱۳۔ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ
 ۱۴۔ يَا وَدُوْدُ يَا مَجِيْدُ
 ۱۵۔ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ
 ۱۶۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
 ۱۷۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
 ۱۸۔ اِلَّا اللّٰهُ اِلَّا اللّٰهُ
 ۱۹۔ اَللّٰهُ اَللّٰهُ
 ۲۰۔ اَللّٰهُ
 ۲۱۔ اَللّٰهُ

حقیقی بہشتی زیور (کامل)

حصہ اول تاگیارہ

علامہ عالم فقی

شبیر برادرزہ ۴۰ بی اردو بازار لاہور

تصانیف علامہ عالم فقری

الحکام ع	اللہ میری توبہ
اذکارِ فتنہ آبی	اللہ سے دوستی
اولیائے پاکستان (اول دم)	اللہ کی معرفت
گلزارِ صوفیاء	اللہ کا فخر
آفتابِ زنجبان	منازل ولایت
تذکرہ علی احمد صابر کلیری	خزینہ اخلاق
اقوالِ تصوف	اخلاقِ حسنہ
روحانی عملیات	ہمارا اخلاق
روحانی ڈائری	تزکیۃ القلوب
برکاتِ درود	فقری وعظ (حصہ اول)
قصص الاولیاء	سُنی بہشتی زیور
نماز کی کتاب	سُنی فضائل اعمال
روحانی اعتکاف	پیغامِ مصطفیٰ
اسمِ اعظم	خزینہ درود شریف
فقری مجموعہ و طائف	آدابِ سنت
نمازِ حنفی	احکامِ نماز
پیارے رسول کی پیاری دعائیں	طہارت
نمازِ مترجم	زکوٰۃ
	روزہ

ناشر: شبیر برادرز اردو بازار لاہور

وہ کونسی کتاب ہے

جسے

قاتل - زانی - چور - شرابی - راشی - سودخور - جھوٹا -
جوار یا ظالم - حسن پرست - جادوگر اور وعدہ خلاف
بڑھ کر توبہ کر جائے — — — وہ ہے

اللہ میری توبہ

عالم فقری

صفحات ۳۸۴ مجلد خوبصورت ہے

بذریعہ ڈاک منگوانے کا پتہ

شبیر برادرزہ ۴۰ بی اردو بازار لاہور

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کے فضائل کا مجموعہ

سُنَّتی فضائل اعمال

۱۔ کلمہ	۲۔ نماز	۳۔ روزہ
۴۔ زکوٰۃ	۵۔ حج	۶۔ اتباعِ سنت
۷۔ ذکر	۸۔ درود شریف	۹۔ حقوق العباد
۱۰۔ کسبِ حلال	۱۱۔ اخلاص	۱۲۔ ایثار
۱۳۔ امر بالمعروف ونہی عن المنکر		

عَلَّامہ عالم فقری



شبیر برادرز ۴۰۔ بی اردو بازار لاہور

marfat.com

Marfat.com